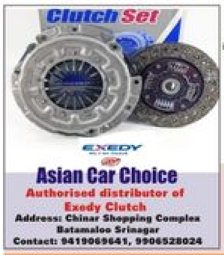

The daily
Surathal
Srinagar
e-paper: surathal.in
https://surathal.in

روزنامہ صورت حال سرینگر

صورت شمشیر ہے دستِ قضا میں وہ قوم
کرتی ہے جو ہر زماں اپنے عمل کا حساب

Postal Registration No:JKNP-189/SKGPO- 2018-2020/RNI NoJKURD/2012/48314 Vol: 17 Issue No: 233 Tuesday 29 September 2026 - 16 Rabi Al Thani 1447 Pages: 08 Price Rs0.50/-

اسمبلی میں بی جے پی اور حکومت کے درمیان گرما گرم بحث ومباحثہ کے بیچ ریاستی درجہ بحالی کی قرارداد منظور

......جموں وکشمیر کی مکمل ریاستی حیثیت فوری اور ترجیحی بنیادوں پر بحال کرنے کا مطالبہ ......

سرینگر، جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں پیر کو ریاستی درجہ بحال کرنے سے متعلق قرارداد کی زبان اور مندرجات پر بی جے پی اور حکمران جماعت کے بیچ اختلافات کے باعث ایوان میں متعدد مواقع پر شور شرابے، احتجاج، شدید ہنگامہ آرائی، نعرے بازی اور تیغ کلامی کے بیچ یہ قرارداد منظور ہوئی جس میں حکومت ہند سے جموں وکشمیر کی مکمل ریاستی حیثیت فوری اور ترجیحی بنیادوں پر بحال کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ قرارداد پر ووٹنگ کے وقت بھارتیہ جنتا پارٹی کے ارکان اسمبلی ایوان سے واک آؤٹ کر گئے جبکہ بی جے پی ارکان نے احتجاج کرتے ہوئے ایوان کے ویل میں دھرنا دیا۔ ادھر شدید ہنگامہ آرائی کے بیچ احتجاج، نعرے بازی اور ارکان کے درمیان تیغ کلامی کے بعد بی جے پی اور کانگریس کے چار ارکان کو مارشلز کے ذریعے ایوان سے باہر نکال دیا گیا۔ جیسے ہی ایوان کی کارروائی دوبارہ شروع ہوئی، پٹھانیا کھڑے ہوئے اور انہوں نے اسپیکر سے کہا کہ وہ قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر ان کے خلاف تحریک لا چکے ہیں۔ ان کا اشارہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جمعہ کے روز پیش کردہ ریاستی حیثیت کی اس قرارداد کی طرف تھا جس میں سال 2000 کی خودمختاری کی قرارداد کا حوالہ دیا گیا تھا۔ فاروق عبداللہ کی قیادت میں نیشنل کانفرنس نے سال 2000 میں خودمختاری کی قرارداد پاس کی تھی جس میں 1953 سے پہلے کی آئینی حیثیت کی بحالی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ پٹھانیا نے رولز کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، ہم نے آپ کو ہٹانے کا مطالبہ کیا ہے۔ تحریک پیش ہونے کے بعد آپ اس کرسی پر نہیں بیٹھ سکتے کیونکہ آپ کو آئین کی پاسداری کرنی ہوگی۔ حکومتی بنچوں (ٹریژری بنچ) کے ارکان نے بی جے پی کو جواب دینے کی کوشش کی لیکن اسپیکر نے مداخلت کرتے ہوئے ان سے کہا کہ یہ معاملہ ان کے اور بی جے پی کے ایم ایل اے کے درمیان ہے۔ قوانین کا حوالہ دیتے ہوئے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے جوابی وار کیا کہ انہوں نے ابھی تک ایسی کوئی قرارداد نہیں دیکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک رکن کو اسمبلی سیکریٹریٹ میں تحریری نوٹس جمع کرانا ہوتا ہے، جو کہ اس معاملے میں نہیں کیا گیا ہے۔ اسپیکر نے ایوان کو بتایا، نوٹس موصول ہونے پر اس تحریک کو موصول ہونے کی تاریخ سے 14 دن گزرنے کے بعد اسپیکر کی طرف سے طے کردہ کسی بھی دن کے کاروباری ایجنڈے میں شامل کیا جانا چاہیے۔ آپ چاہتے ہیں کہ یہ ابھی ہو جائے اور میں کرسی چھوڑ دوں۔

خصوصی حیثیت کی قرارداد: بی جے پی نے اسپیکر کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک جمع کرا دی

اسپیکر سے کرسی خالی کرنے کا مطالبہ

سرینگر، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے پیر کو جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک جمع کرا دی۔ بی جے پی نے الزام عائد کیا کہ اسپیکر نے ریاستی حیثیت سے متعلق قرارداد میں خصوصی حیثیت کے حوالے کی اجازت دی۔ جیسے ہی وقفہ سوالات شروع ہوا، بی جے پی کے آر ایس پٹھانیا اپنی نشست سے کھڑے ہو گئے اور کہا کہ اسپیکر کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک جمع ہونے کے بعد وہ ایوان کی کارروائی کی صدارت نہیں کر سکتے۔ پٹھانیا نے اسپیکر سے کہا، "آپ کرسی پر نہیں بیٹھ سکتے۔" اسپیکر نے اعتراضات کو مسترد کرتے ہوئے وضاحت کی کہ قواعد وضوابط؟ کار اور کاروبار ایوان کے تحت عدم اعتماد کی تحریک پیش کرنے کی اجازت کے معاملے کو نوٹس موصول ہونے کے 14 دن بعد ہی زیر غور لایا جا سکتا ہے۔ اسپیکر نے کہا، "آپ تحریک لا سکتے ہیں۔ میں نے اسے نہیں دیکھا۔ فرض کر لیتے ہیں کہ جمع کرائی گئی ہے۔ ہمارے قواعد واضح ہیں کہ ایسی تحریکوں سے کیسے نمٹا جاتا ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "آپ قواعد کو صحیح طرح نہیں پڑھتے۔" اسپیکر کی جانب سے طریق کار کی وضاحت کے دوران بی جے پی ارکان اسمبلی نے احتجاج جاری رکھا اور نعرے لگائے: "اسپیکر صاحب کرسی چھوڑو، اسپیکر صاحب کرسی چھوڑو۔" ایوان میں ہنگامے کے دوران قائد حزب اختلاف سنیل کمار شرما نے دہرایا کہ ریاستی حیثیت کی بحالی بی جے پی کے ایجنڈے کا حصہ ہے، تاہم انہوں نے 1953 سے قبل کی حیثیت پر کسی بھی بحث کو مسترد کر دیا۔ شرما نے کہا، "حکومت ہند نے 1953 سے قبل کی حیثیت کو مسترد کر دیا تھا، جب عمر عبداللہ مرکزی وزیر تھے۔" جب نائب وزیر اعلیٰ نے قائد حزب اختلاف شرما کو جواب دینا شروع کیا تو بی جے پی کے ارکان اسمبلی ایوان کے ویل میں داخل ہو گئے اور کارروائی میں خلل ڈالا۔

جموں میں موروثی بیماریوں سے متعلق جینیاتی مشاورتی کیمپ

بروقت تشخیص اور جینیاتی مشاورت کی اہمیت اجاگر

(جموں)

گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں کے ایس ایم جی ایس اسپتال کی جینیاتی لیبارٹری اور تھیلیسیمیا یونٹ میں تھیلیسیمیا اور نایاب موروثی بیماریوں سے متعلق جینیاتی مشاورت وبیداری کیمپ منعقد کیا گیا۔ یہ کیمپ یونیورسٹی آف جموں کے اشتراک سے منعقد ہوا جس کا مقصد متاثرہ افراد اور خاندانوں میں بیماریوں کی بروقت شناخت، جینیاتی مشاورت اور مناسب لیبارٹری جانچ کو فروغ دینا تھا۔ یہ کیمپ حکومت ہند کے محکمہ بایوٹیکنالوجی کی مالی معاونت سے جاری "مشن پروگرام ان پیڈیاٹرکس ریئر ڈیزیزز" کے تحت منعقد کیا گیا۔

صنعتی ترقیاتی مرکز لاسی پورہ میں غیر لائسنس یافتہ پیک شدہ پانی یونٹ سیل

یونٹ کے خلاف قانونی کارروائی شروع، دو نمونے تجزیے کیلئے حاصل

(پلوامہ)

ایک مخصوص شکایت پر کارروائی کرتے ہوئے فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن جموں وکشمیر، پلوامہ کی فوڈ سیفٹی ٹیم نے صنعتی ترقیاتی مرکز لاسی پورہ میں قائم میسرز سوات انڈسٹریز کے احاطے کا معائنہ کیا۔ مذکورہ یونٹ "آئی سی وائی وی" برانڈ نام کے تحت پیک شدہ پینے کے پانی کی تیاری اور پیکنگ میں مصروف تھا۔ معائنے کے دوران ٹیم نے پایا کہ یونٹ پینے کے پانی کی تیاری اور پیکنگ کے لیے درست ایف ایس ایس اے آئی لائسنس کے بغیر کام کر رہا تھا۔ مزید یہ بھی سامنے آیا کہ پھلوں پر درج ایف ایس ایس اے آئی لائسنس نمبر 1102547000051 پھلوں اور سبزیوں کے تھوک و پرچون کاروبار کے لیے حاصل کیا گیا تھا اور اس کے تحت پینے کے پانی کی تیاری یا پیکنگ کی اجازت شامل نہیں تھی۔

ڈوڈہ پولیس کا شہری ایکشن پروگرام کے تحت کشتی مقابلے کا انعقاد

ملک کے مختلف حصوں اور ضلع ڈوڈہ کے پہلوانوں نے حصہ لیا

(ڈوڈہ)

ضلع پولیس ڈوڈہ نے شہری ایکشن پروگرام 2026-27 کے تحت گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول بیرادو (ملانی) میں کشتی مقابلے (دنگل) کا انعقاد کیا۔ مقابلے میں ملک کے مختلف حصوں سے آئے پہلوانوں کے علاوہ ضلع ڈوڈہ کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے پہلوانوں نے بھی شرکت کی۔ مقابلے کا افتتاح ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (اے ایس پی) محمد اسلم نے کیا۔ پروگرام کے دوران شائقین میں خاصا جوش وخروش دیکھنے کو ملا اور بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کر کے مقابلے میں حصہ لینے والے پہلوانوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کی۔

24 جے کے اے پی آئی آر بٹالین کا ادھم پور میں قانونی بیداری کیمپ

(ادھمپور)

سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150 ویں یوم پیدائش کی تقریبات کے سلسلے میں 24 جے کے اے پی آئی آر بٹالین نے بٹالین ہیڈکوارٹرز سوئی، ادھم پور میں قانونی بیداری کیمپ منعقد کیا۔ اس کے علاوہ ورکی، سوئی، منوال اور نگری ادھم پور میں شجرکاری مہم بھی چلائی گئی۔

30 ترقی پسند کسان پنجاب زرعی یونیورسٹی لدھیانہ کے مطالعاتی دورے پر روانہ

کاشت سے متعلق عملی معلومات حاصل کرنے کیلئے بین ریاستی دورہ شروع

(بڈگام)

ضلع بڈگام کے 30 ترقی پسند کسانوں کے ایک گروپ کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر بڈگام ویک اگروال نے پنجاب کے شہر لدھیانہ میں واقع پنجاب زرعی یونیورسٹی کے بین ریاستی مطالعاتی دورے کے لیے آج روانہ کیا۔ 27 ستمبر 2026 سے شروع ہونے والا یہ مطالعاتی دورہ ایچ اے ڈی پی کے منصوبہ پی-14 کے تحت منعقد کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد کسانوں کو پھولوں کی کاشت اور اس سے متعلق زرعی سرگرمیوں میں جدید ٹیکنالوجی، نئی جدتوں اور جدید سائنسی طریقہ کار سے عملی طور پر روشناس کرانا ہے۔ اس موقع پر چیف ایگریکلچر آفیسر بڈگام فرزانہ تبسم اور ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر برائے توسیع غلام حسن گوری بھی موجود تھے۔

سانبہ میں اساتذہ کیلئے تین روزہ تربیتی پروگرام اختتام پذیر

ڈیجیٹل مصروفیات جیسے موضوعات پر تربیت حاصل

(سانبہ)

ضلع ادارہ برائے تعلیم وتربیت (ڈی آئی ای ٹی) سامبا میں ابتدائی جماعتوں کے اساتذہ کے لیے زندگی کی مہارتوں سے متعلق تین روزہ تربیتی پروگرام کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔ یہ پروگرام ادارے کے اختراع، فیلڈ انٹرایکشن و رابطہ کاری شعبے کے زیر اہتمام 24 سے 26 ستمبر 2026 تک ڈی آئی ای ٹی سامبا (تارور) میں منعقد کیا گیا۔ یہ پروگرام ڈی آئی ای ٹی سامبا کے پرنسپل کی مجموعی رہنمائی میں منعقد ہوا۔ شعبہ اختراع، فیلڈ انٹرایکشن و رابطہ کاری کی سربراہ انیتا کماری نے پروگرام کی مجموعی نگرانی کی، جبکہ سینئر لیکچرر امرجیت کور نے رابطہ کار اور لیکچرر اندو بالا نے معاون رابطہ کار کی حیثیت سے ذمہ داریاں انجام دیں۔

عالمی یومِ سیاحت پر مانسبل جھیل کے تحفظ کیلئے بیداری مہم

مقامی باشندوں سے صفائی ستھرائی اور ویسٹ مینجمنٹ میں تعاون کی اپیل

(مانسبل)

ولر مانسبل ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ڈبلیو ایم ڈی اے) نے آج 'عالمی یوم سیاحت' کے موقع پر مانسبل جھیل کے آس پاس مختلف دیہاتوں میں بیداری مہم کا انعقاد کیا۔ اس مہم کے دوران ڈبلیو ایم ڈی اے کے افسران، کارکنوں اور رضا کاروں، سول سوسائٹی کے نمائندوں اور طالب علموں نے مانسبل جھیل کے نزدیک مختلف علاقوں کا دورہ کیا اور جھیل کو آلودگی اور ٹھوس کوڑا کرکٹ ڈالنے سے محفوظ رکھنے کا پیغام عام کیا۔ شرکاء نے ان علاقوں میں رہائش پذیر لوگوں سے اپیل کی کہ وہ جھیل کے اندر اور آس پاس صفائی ستھرائی کے نظام کو بہتر بنانے اور علاقے میں ایکو ٹورازم کو فروغ دینے کے لئے ڈبلیو ایم ڈی اے کے فیلڈ سٹاف اور رضا کاروں کے ساتھ تعاون کریں۔

شوپیاں میں غیر قانونی کان کنی کے خلاف کریک ڈاؤن

دو ٹریکٹر، ڈمپر اور جے سی بی ضبط

(شوپیاں)

غیر قانونی کان کنی کے خلاف جاری کارروائیوں کو برقرار رکھتے ہوئے شوپیاں پولیس نے ضلع کے مختلف علاقوں میں معدنیات کی غیر مجاز نکاسی اور نقل و حمل میں ملوث تین گاڑیوں، جن میں دو ٹریکٹر اور ایک ڈمپر شامل ہیں، کے علاوہ ایک جے سی بی مشین کو ضبط کر لیا۔ معمول کی گشت کے دوران پولیس اسٹیشن شوپیاں کی ایک پولیس پارٹی نے دو ٹریکٹروں کو روک کر ضبط کیا، جو مبینہ طور پر درست رائلٹی دستاویزات کے بغیر معدنیات کی غیر قانونی نکاسی اور نقل و حمل میں ملوث تھے۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن شوپیاں میں ایف آئی آر نمبر 201/2026 متعلقہ قانونی دفعات کے تحت درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ اسی طرح کی ایک کارروائی کے دوران پولیس اسٹیشن زین پورہ کی پولیس پارٹی نے ایک جے سی بی مشین اور ایک ڈمپر کو روک کر ضبط کر لیا۔ یہ دونوں مبینہ طور پر ضروری اجازت کے بغیر معدنیات کی غیر قانونی نکاسی اور نقل و حمل میں ملوث تھے۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن زین پورہ میں ایف آئی آر نمبر 125/2026 متعلقہ قانونی دفعات کے تحت درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ جموں و کشمیر پولیس نے قدرتی وسائل کے تحفظ اور غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔

جموں میں ادبی سرگرمیوں کے ذریعے تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ

زبان کے ذریعے اظہارِ خیال کی حوصلہ افزائی

(جموں)

آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی آئی ایم ایس) جموں نے مختلف لسانی سرگرمیوں کے ذریعے تخلیقی صلاحیتوں اور ادبی اظہار کو فروغ دیا۔ اس سلسلے میں منعقدہ مختلف مقابلوں اور پروگراموں میں فیکلٹی اراکین، ملازمین اور طلبہ نے پرجوش انداز میں شرکت کی۔ ان سرگرمیوں کا مقصد تحریری صلاحیتوں، فنکارانہ اظہار اور ابلاغ کے حوالے سے اعتماد کو فروغ دینا تھا۔ تین روزہ پروگرام کے دوران پوسٹر سازی، شاعری، مضمون نویسی اور دیگر تخلیقی سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا۔ ان سرگرمیوں نے شرکاء کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے اور مختلف ادبی و فنکارانہ ذرائع سے اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا موقع فراہم کیا۔ پروگرام کے ذریعے فیکلٹی اراکین، ملازمین اور طلبہ کی وسیع تر شرکت کی بھی حوصلہ افزائی کی گئی، جس سے ادارے میں باہمی تعاون اور تخلیق کے جذبے کو فروغ ملا۔

من کی بات عوام کی قومی تعمیر میں شرکت کو مضبوط بناتا ہے/ست شرما

بی جے پی رہنماؤں اور کارکنوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کے ماہانہ ریڈیو پروگرام کی 138 ویں قسط سنی

(جموں)

بھارتیہ جنتا پارٹی جموں و کشمیر کے سینئر رہنماؤں کی قیادت میں پارٹی کارکنوں نے جموں و کشمیر کے مختلف مقامات پر وزیر اعظم نریندر مودی کے ماہانہ ریڈیو پروگرام "من کی بات" کی 138 ویں قسط سنی۔ جموں وکشمیر بی جے پی کے صدر اور راجیہ سبھا رکن ست شرما نے رکن اسمبلی سریندر بھگت اور ضلع صدر نند کشور شرما کے ہمراہ مڑھ اسمبلی حلقے کے گلواڑے چک میں پارٹی کارکنوں اور مقامی باشندوں کے ساتھ پروگرام سنا۔ اس موقع پر ست شرما نے کہا کہ "من کی بات" ایک منفرد پلیٹ فارم کے طور پر ابھرا ہے، جس کے ذریعے وزیر اعظم نریندر مودی براہ راست عوام سے رابطہ کرتے ہیں، ملک بھر میں حاصل کی جانے والی متاثر کن کامیابیوں کو اجاگر کرتے ہیں اور شہریوں کو قومی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروگرام عوامی شرکت، سماجی ذمہ داری اور ایک ترقی یافتہ وخود کفیل بھارت کی تعمیر میں شہریوں کی اجتماعی طاقت پر وزیر اعظم کی توجہ کی عکاسی کرتا ہے۔ ست شرما نے کہا کہ 138 ویں قسط کے ذریعے بھی عوام کو اہم قومی معاملات اور نچلی سطح پر شہریوں کی جانب سے انجام دیے جانے والے متاثر کن کاموں کے بارے میں وزیر اعظم کے خیالات سننے کا موقع ملا۔

این آئی ٹی سری نگر کے طلبہ نے جے پور میں انڈین یوتھ پارلیمنٹ 2026 میں شرکت کی

(سرینگر)

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (این آئی ٹی) سری نگر کے ایک وفد نے ستمبر کے تیسرے ہفتے میں جے پور میں منعقدہ انڈین یوتھ پارلیمنٹ 2026 میں شرکت کی۔ پروگرام نے طلبہ کو نوجوان قیادت، جمہوریت، پارلیمانی مکالمے اور قومی تعمیر جیسے اہم موضوعات پر بامعنی تبادلہ خیال کا موقع فراہم کیا۔ وفد کے ہمراہ فیکلٹی انچارج ڈاکٹر اشوک کمار تھے، جبکہ وفد میں طلبہ ابھیر اج داس، جاہنوی شرما، خوشی اروڑہ، ارناو پال، شاشوت شانڈیلیا اور محمد حسنین شامل تھے۔ تین روزہ پروگرام کے دوران این آئی ٹی سری نگر کے طلبہ نے ملک کی 26 ریاستوں سے آئے 500 سے زائد مندوبین کے ساتھ تبادلہ خیال کیا اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

اقدامات متحرک دیہات پروگرام کے مقاصد سے ہم آہنگ

عالمی یومِ سیاحت کے موقع پر تین ہفتوں پر محیط میلے کا اختتام

(کپواڑہ)

شمالی کشمیر کے ضلع کپواڑہ کے سرحدی گاؤں کیرن میں تین ہفتوں پر محیط کیرن میلہ 2026 آج عالمی یوم سیاحت کے موقع پر کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔ میلے کے دوران کھیلوں، ثقافتی اور عوامی رابطہ سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا، جن کا مقصد علاقے کی قدرتی خوبصورتی، ثقافتی ورثے اور منفرد سرحدی شناخت کو اجاگر کرنا تھا۔ یہ میلہ ضلع انتظامیہ کپواڑہ نے بھارتی فوج اور محکمہ سیاحت کے اشتراک سے منعقد کیا۔ اس میں مقامی باشندوں، نوجوانوں اور سیاحوں نے بھرپور شرکت کی۔ کھیلوں کے مقابلوں میں کرکٹ، والی بال، گتکا، 200 میٹر دوڑ، رسہ کشی اور اتھلیٹکس شامل تھے، جبکہ روایتی رقص، سازوں کی دھنوں اور فنکارانہ پیشکشوں کے ذریعے علاقے کی ثقافتی رنگارنگی کو اجاگر کیا گیا۔ اس موقع پر ضلع ترقیاتی کمشنر کپواڑہ شری کانت سوسے نے بھارتی فوج کے مسلسل تعاون پر اظہار تشکر کیا اور کیرن کے عوام کی جانب سے میلے کو کامیاب بنانے کے لیے بھرپور شرکت کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ کیرن میں پائیدار سیاحت کے بے پناہ امکانات موجود ہیں اور علاقے کے صاف و شفاف ماحول، مالا مال ثقافتی ورثے اور منفرد سرحدی شناخت کا تحفظ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات متحرک دیہات پروگرام کے مقاصد سے ہم آہنگ ہیں۔

میر سید محمد منطقی کا سالانہ عرس عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا

چھتہ بل نوہٹہ اور نواکدل میں روح پرور مجالس کا انعقاد

(سرینگر)

وادی میں بلند پایہ ولی کامل حضرت میر سید محمد منطقی، چھتہ بل کے سالانہ عرس مبارک کو عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا۔ اس سلسلے میں ان کے آستانہ عالیہ پر صبح سویرے ہی قرآن خوانی، ختمات المعظمات، درود و اذکار کی روح پرور مجلس منعقد ہوئی، جبکہ مولود خوانی کی مجلس بھی آراستہ کی گئی۔ ان مجالس کی پیشوائی ائمہ وخطباء اور مختلف بقعہ جات سے وابستہ پیران کرام نے کی۔ اس موقع پر حضرت میر سید محمد منطقی کے روحانی اور علمی کمالات پر روشنی ڈالی گئی اور سلسلہ منطقی سے وابستہ بزرگان دین کی اسلامی خدمات کو اجاگر کیا گیا۔ اسی روز حضرت میر سید محی الدین مہدی عارف باللہ کی درگاہ عالیہ، نوہٹہ میں بھی ختمات المعظمات اور درود واذکار کی مجلس منعقد ہوئی، جس کی پیشوائی درگاہ کے سجادہ نشین الحاج میر سید شفاعت احمد کاملی نے کی۔ اس موقع پر پیران پیر غوث الاعظم دستگیر صاحبؒ کی ختمات بھی پڑھی گئیں اور ان کی تاریخ ساز اسلامی خدمات، تبلیغ اور اشاعت دین پر روشنی ڈالی گئی۔

قومی و بین الاقوامی خبریں

دہشت گردی کے خلاف بھارت اپنے دفاع کا حق استعمال کرے گا

نئی دہلی: پاکستان کو دہشت گردی کا عادی مجرم (Serial Practitioner) قرار دیتے ہوئے، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ہفتے کے روز واشگاف الفاظ میں کہا کہ دہشت گردی کو معمول کی بات بنانے اور اس کے نتائج سے بچنے کے لیے پڑوسی ملک کی طرف سے دی جانے والی دلیلیں ہرگز تسلیم نہیں کی جائیں گی۔

انہوں نے بین الاقوامی سمندری حدود میں ملاحوں پر ہونے والے حملوں پر بھی بھارت کے تحفظات کو اجاگر کیا اور ایسے اقدامات کو سراسر ناقابل قبول قرار دیا۔

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81ویں اجلاس میں عام بحث سے خطاب کرتے ہوئے جے شنکر نے کہا کہ بھارت دہشت گردی کے خلاف اپنے دفاع کے حق کو استعمال کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرے گا۔ جے شنکر نے کہا، دہشت گردی کے خلاف اپنے دفاع کا ہمارا حق ہر صورت استعمال کیا جائے گا، انہوں نے مزید کہا کہ دوستی اور خیر سگالی دہشت گردی کے ساتھ ساتھ نہیں چل سکتیں۔

پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف کا نام لیے بغیر ان پر نشانہ سادھتے ہوئے جے شنکر نے کہا، کل، دہشت گردی کے ایک عادی مجرم نے اس اسمبلی کے سامنے حقائق کو مسخ کر کے پیش کیا۔ واضح رہے کہ شہباز شریف نے جمعہ کے روز اقوام متحدہ میں اپنے خطاب کے دوران کشمیر کا مسئلہ اٹھایا تھا۔ شریف نے سندھ طاس معاہدے (Indus Waters Treaty) کا معاملہ بھی اٹھایا تھا، جس پر بھارت کا موقف ہے کہ یہ معاہدہ اس وقت تک معطل رہے گا جب تک کہ دہشت گردی کا عالمی گڑھ پاکستان، سرحد پار اور تمام دیگر اقسام کی دہشت گردی کے لیے اپنی حمایت کا معتبر اور ناقابل واپسی خاتمہ نہیں کر دیتا۔

جے شنکر نے عالمی رہنماؤں کو بتایا کہ امن کے لیے ایک مستقل خطرہ دہشت گردی کی لعنت رہا ہے۔ انہوں نے کہا، اس دہشت گردی کا سرحد پار مقاصد کے ساتھ ریاست کی سرپرستی میں ہونا، عالمی نظام کی براہ راست توہین ہے۔

کانگو میں طیارہ حادثہ: 2 لیفٹیننٹ جنرل اور کریو ممبرز سمیت چودہ افراد ہلاک، تحقیقات جاری

کنشاسا (کانگو): کانگو میں جمعہ کے روز ایک طیارہ حادثے کا شکار ہو گیا۔ اس حادثے میں کم از کم 14 لوگوں کی موت ہونے کی خبر ملی ہے، جن میں فوج کے دو سینئر افسران بھی شامل ہیں۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی امدادی کام شروع کرا دیا گیا، جب کہ واقعے کی تحقیقات بھی شروع کر دی گئی ہیں۔

معلومات کے مطابق، یہ طیارہ حادثہ اس وقت ہوا جب طیارہ جنوب مغربی ککویت سے کانگو کے دارالحکومت کنشاسا لوٹ رہا تھا۔ حکام نے بتایا کہ اس حادثے میں فوج کے دو سینئر افسران، ملٹری کورٹ کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل موتومبو کتالائی ٹینڈے اور مسلح افواج کے آڈیٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل باکومی لیکولیا (Bakumi Likulia) کی موت ہو گئی ہے۔

کانگو کی فوج کے ترجمان میجر جنرل ایفومی ایکینگے (Efomi Ekenge) نے اس حادثے پر بیان دیتے ہوئے کہا کہ ان دو جنرل افسران کے علاوہ، وفد کے بارہ ارکان اور عملے (کریو) کے ارکان کی بھی جان چلی گئی ہے۔

تفصیلات کے مطابق جمہوریہ کانگو (DRC) میں ایک انتہائی المناک فضائی حادثہ پیش آیا ہے، جس میں ایک فوجی طیارہ ملک کے جنوب مغربی شہر ککویت سے دارالحکومت کنشاسا (Kinshasa) کی طرف لوٹ رہا تھا۔ مقامی حکام اور عینی شاہدین کے مطابق، پرواز کے دوران طیارے میں اچانک شدید تکنیکی خرابی پیدا ہو گئی، جس کے باعث پائلٹ نے اسے کینگے (Kenge) کے علاقے میں ہنگامی طور پر اتارنے کی کوشش کی لیکن رن وے کی عدم موجودگی کی وجہ سے طیارہ ایک رہائشی پلاٹ پر گر کر تباہ ہو گیا۔ اس بھیانک حادثے کے نتیجے میں طیارے میں سوار تمام 14 افراد ہلاک ہو گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں کانگو کی فوج کے دو انتہائی اعلیٰ ترین عہدیدار بی ملٹری کورٹ کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل متومبو کاتالائی تھینڈے اور مسلح افواج کے آڈیٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل باکومی لیکولیابی شامل تھے، جب کہ دیگر 12 افراد میں وفد کے ارکان، سویلین اور عملہ شامل تھا۔

فوجی ترجمان میجر جنرل ایفومی ایکینگے (Efomi Ekenge) نے اس افسوسناک واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ حادثے کی اصل وجوہات اور اس کے پیچھے کارفرما محرکات کا درست پتہ لگانے کے لیے اعلیٰ سطحی باقاعدہ تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا

اسرائیلی غزہ کے خون کو اپنی انتخابی مہم کے لیے استعمال کریں گے، حماس کا دعویٰ

دوحہ: حماس کے سربراہ نے سنیچر کے روز ایک انٹرویو میں اسرائیل کے آئندہ انتخابات سے کسی تبدیلی کے امکان کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ انہیں توقع ہے کہ اسرائیلی غزہ کے خون کو اپنی انتخابی مہم کے لیے استعمال کریں گے۔

خلیل الحیہ نے قطری ٹی وی چینل العربی کو بتایا کہ اقتدار میں چاہے یہ شخص آئے یا وہ، یا یہ پارٹی ہو یا کوئی اور، ہماری قوم نے تمام اسرائیلی جماعتوں کے ہاتھوں دکھ جھیلے ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ ہم اس بات کی قطعی اجازت دینے سے انکار کرتے ہیں کہ فلسطینی عوام کا خون، ان کی تکالیف اور ان کی تحریک اسرائیلی انتخابات کے ایندھن کے طور پر استعمال ہو۔ ہمارے لیے اہم بات یہ ہے کہ ہمارے عوام اپنے مقاصد، امنگوں اور جائز حقوق کو حاصل کریں۔

واضح رہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کو 27 اکتوبر کے انتخابات میں اقتدار میں برقرار رہنے کے لیے سخت مقابلے کو سامنا ہے۔ دریں اثناء اسرائیلی وزیر اعظم نے ووٹنگ سے قبل اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ غزہ سے اپنی فوجیں واپس نہیں بلائیں گے اور انہوں نے امریکہ کی قیادت میں امن کی اس پیشکش کو مسترد کر دیا ہے جس کے بارے میں حماس کا کہنا تھا کہ وہ اپنے ہتھیار ڈال دے گی، تاہم اسرائیل اس وعدے کو شک وشبہ کی نظر سے دیکھتا ہے۔

یہ انتخابات سات اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر حماس کی قیادت میں کیے گئے اب تک کے مہلک ترین حملے کے بعد پہلے انتخابات ہیں، جس میں عسکریت پسندوں نے جنوبی اسرائیل میں داخل ہو کر 1,221 افراد کو ہلاک کر دیا تھا اور 251 دیگر افراد کو یرغمال بنا کر غزہ لے گئے تھے۔

غزہ کی وزارت صحت کے مطابق، اسرائیل کی مسلط کردہ خونریز جنگ کے نتیجے میں غزہ کی تقریباً پوری آبادی بے گھر ہو چکی ہے، عمارتوں کی اکثریت کو بھاری نقصان پہنچا یا وہ تباہ ہو چکی ہیں، اور 73,900 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ یہ وزارت صحت حماس کے زیر انتظام کام کرتی ہے اور اقوام متحدہ اس کے اعداد و شمار کو قابل بھروسہ سمجھتا ہے۔

عوامی جائزے (سروے) ظاہر کرتے ہیں کہ نیتن یاہو کے سب سے مضبوط حریف گاڈی آئزن کوٹ ہیں، جو سابق فوجی سربراہ ہیں اور نیتن یاہو کی جنگی کابینہ میں خدمات انجام دے چکے ہیں لیکن اب ان پر اسٹریٹجک ناکامی کا الزام لگا رہے ہیں۔

دوسری جانب، فلسطینی اتھارٹی نے بھی 28 نومبر کو قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کرانے کا اعلان کیا ہے، جو دو دہائیوں میں پہلے انتخابات ہوں گے، اگرچہ اس بات پر بڑے پیمانے پر شکوک وشبہات پائے جاتے ہیں کہ آیا یہ انتخابات منعقد ہو پائیں گے یا نہیں۔

حماس نے سال 2006 میں منعقد ہونے والے آخری انتخابات میں فلسطینی صدر محمود عباس کی جماعت 'فتح' کو شکست دے کر کامیابی حاصل کی تھی۔ 90 سالہ محمود عباس تب سے صدارتی احکامات کے ذریعے حکومت چلا رہے ہیں، کیونکہ پارلیمنٹ کو اجلاس منعقد کرنے کی اجازت نہیں دی گئی اور حماس نے غزہ کا کنٹرول سنبھال لیا تھا۔

محمود عباس مغربی کنارے میں مقیم ہیں، جہاں فلسطینی اتھارٹی کو محدود خود مختاری حاصل ہے۔ خلیل الحیہ نے کہا کہ "ہم صدر عباس کے ساتھ بیٹھنے کے لیے تیار ہیں تاکہ ایک قومی پروگرام کی بنیاد رکھی جا سکے اور حقیقی اتحاد حاصل کیا جا سکے۔ اگر فلسطینی انتخابات ملتوی بھی ہوتے ہیں، تو اس قدم کو فلسطینی نظام کو درست کرنے کے لیے ایک آغاز کے طور پر استعمال کیا جانا چاہیے۔"

حماس محمد دحلان کے ساتھ اتحاد بنانے پر کام کر رہی ہے، جو غزہ میں پیدا ہونے والے 'فتح' کے ایک سابق رہنما ہیں اور وہ اپنے امن منصوبے پر امریکہ کے ساتھ مذاکرات کار کے طور پر بھی کام کر چکے ہیں۔ خلیل الحیہ نے کہا کہ "انتخابات کے التوا کی صورت میں بھی یہ اتحاد برقرار رہے گا اور سب کے لیے کھلا ہوگا، جس کا مقصد ایک متحدہ قومی محاذ تشکیل دینا ہے۔"

یہ اب بھی غیر یقینی ہے کہ آیا حماس ان انتخابات میں حصہ لے بھی سکے گی یا نہیں، کیونکہ صدر محمود عباس نے تمام امیدواروں کے لیے فلسطین لبریشن آرگنائزیشن کے منشور کو قبول کرنا لازمی قرار دیا ہے، جس نے سال 1993 میں اوسلو امن معاہدے کے آغاز سے ہی اسرائیل کے وجود

فرید آباد میں 300 فٹ گہرے بورویل میں گرنے سے تین سالہ بچی کی موت

فرید آباد: اتر پردیش کے ضلع فرید آباد کے سیکٹر آٹھ میں 250 سے 300 فٹ گہرے کھلے بورویل میں گرنے والی تین سالہ بچی، نیہا کو تقریباً 10 گھنٹے طویل امدادی کارروائی کے بعد پیر کی صبح 4 بجے کے قریب باہر نکالا گیا۔ بچی کو نکالنے کے فوراً بعد امدادی ٹیم اسے ہسپتال لے گئی، لیکن ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ بچی کی لاش کا پوسٹ مارٹم کیا جائے گا؛ موت کی حتمی وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی معلوم ہو سکے گی۔

امدادی ٹیموں نے رات بھر کام کیا: بچی کو بچانے کے لیے ہریانہ پولیس، ایس ڈی آر ایف، این ڈی آر ایف، میونسپل کارپوریشن اور محکمہ صحت کی ٹیمیں رات بھر جائے وقوعہ پر موجود رہیں۔ این ڈی آر ایف کے حکام کے مطابق، بچی کے بورویل میں گرنے کی اطلاع اتوار کی رات 8 بجے کے قریب ملی تھی۔ غازی آباد سے این ڈی آر ایف کی ایک ٹیم تقریباً ایک گھنٹے بعد جائے وقوعہ پر پہنچی اور امدادی کارروائی میں شامل ہو گئی۔ ابتدا میں بورویل سے رونے کی آوازیں سنائی دیں: جیسے ہی امدادی کارروائی کا آغاز ہوا، ریسکیو ٹیم کو بورویل کے اندر سے بچی کے رونے کی آواز سنائی دی۔ اس سے ٹیم اور جائے وقوعہ پر موجود لوگوں کو امید بندھی کہ بچے کو بحفاظت باہر نکالا جا سکتا ہے۔ تاہم، کچھ دیر بعد بچی کی آواز آنا بند ہو گئی، جس کے بعد ریسکیو ٹیم نے آپریشن میں تیزی لانے کا فیصلہ کیا۔ بورویل کی گہرائی نے کام کو مشکل بنا دیا: میونسپل کارپوریشن کی ٹیم نے بورویل کی گہرائی کا تخمینہ تقریباً 300 فٹ لگایا تھا۔ این ڈی آر ایف کے حکام کے مطابق، یہ بورویل تقریباً

شمال مغربی پاکستان میں خودکش حملے میں 13 افراد ہلاک، 18 زخمی

پشاور: کالعدم دہشت گرد تنظیم تحریک طالبان پاکستان سے تعلق رکھنے والے ایک خودکش بمبار نے ہفتے کے روز شمال مغربی پاکستان میں ایک پولیس چوکی کو نشانہ بنایا جس میں دو خواتین اور دو بچوں سمیت کم از کم 13 افراد ہلاک اور 18 دیگر زخمی ہو گئے۔ پاکستان کی قومی ہنگامی رسپانس سروس ریسکیو 1122 کے مطابق، یہ واقعہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے صوبوں کے درمیان سرحد کے قریب ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل درازندہ میں پیش آیا۔

ریجنل پولیس آفیسر خان مبشر ملک نے بتایا کہ خودکش حملہ آور نے بارود سے بھری ٹریکٹر ٹرالی امن میلہ پولیس چوکی سے ٹکرا دی۔ انہوں نے مزید کہا کہ حملے میں 12 افراد ہلاک اور 18 دیگر زخمی ہوئے۔

پولیس کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں کسٹمز اور ایکسائز ڈیپارٹمنٹ کے دو اہلکار بھی شامل ہیں۔ زخمیوں کو علاج کے لیے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر اسپتال لے جایا گیا، جب کہ جاں بحق افراد کی لاشیں بھی وہیں لے جائی گئیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ بم ڈسپوزل ٹیموں کو جائے وقوعہ پر بھیج دیا گیا ہے تاکہ حملے میں استعمال ہونے والے دھماکہ خیز مواد کا پتہ لگایا جا سکے۔ حملے کے بعد سکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

صوبہ خیبر پختونخواہ گزشتہ چند سالوں سے جاری بدامنی کا سامنا کر رہا ہے، جو عسکریت پسندوں کے تشدد، افغانستان سے جنگجوؤں کی سرحد پار نقل و حرکت اور متواتر فوجی کارروائیوں کی وجہ سے ہوا ہے۔ مرکزی حکومت نے کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) پر صوبے میں حملے کرنے کا الزام

ہریانہ کے انبالہ میں تین منزلہ عمارت گر گئی، اب تک چھ افراد ہلاک، گیارہ زخمی

انبالہ، ہریانہ: ریاست ہریانہ کے انبالہ کے دھولکوٹ (Dhulkot) میں ایک زیر تعمیر تین منزلہ عمارت اچانک منہدم ہو گئی، جس کے ملبے تلے کئی مزدور دب گئے۔ اب تک 6 افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جب کہ 11 مزدور زخمی ہیں۔ چیف میڈیکل آفیسر (CMO) نے اس کی تصدیق کی ہے۔ موقع پر NDRF اور SDRF کی ٹیمیں ریسکیو (امدادی کاموں) میں مصروف ہیں۔ جے سی بی (JCB) مشینوں کی مدد سے ملبہ ہٹانے کا کام جاری ہے۔

انبالہ کے دھولکوٹ میں تین منزلہ عمارت کی تعمیر کا کام چل رہا تھا کہ اچانک عمارت کا ایک حصہ بھر بھرا کر گر گیا، جس سے نیچے کام کرنے والے مزدور دب گئے۔ عمارت گرتے ہی موقع پر چیخ و پکار مچ گئی اور لوگ مدد کے لیے دوڑ پڑے۔ اس دوران فوری طور پر جے سی بی مشینوں کو بلایا گیا اور ملبے کو تیزی سے ہٹانے کا کام شروع ہوا۔ امدادی اور بچاؤ کا کام جنگی بنیادوں پر جاری ہے۔ موقع پر پولیس، محکمہ فائر بریگیڈ اور دیگر ٹیمیں پہنچ چکی ہیں۔

ڈائل 112 کے اہلکار کے مطابق، انہیں عمارت گرنے کی اطلاع ملی تھی اور اطلاع ملتے ہی وہ موقع پر پہنچے جہاں انہیں معلوم ہوا کہ کئی مزدور ملبے تلے دبے ہوئے ہیں۔ ایک مزدور کو جے سی بی کی مدد سے نکال کر فوری طور پر اسپتال پہنچا دیا گیا ہے۔ وہیں، ایک عینی شاہد نے واقعے کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ پہلے تو انہوں نے تمام دیواریں صرف 4 انچ کی بنا رکھی تھیں۔ مزید یہ کہ انہوں نے لنٹر کو سوکھنے کا وقت نہیں دیا اور تیسری منزل کا لنٹر ڈالا جا رہا تھا، عمارت ابھی گیلی تھی جس کی وجہ سے یہ بڑا حادثہ پیش آیا۔

انبالہ کی سی ایم او رینو پانجنی نے بتایا کہ انبالہ کے دھولکوٹ میں صبح ایک زیر تعمیر تین منزلہ عمارت اچانک گر گئی۔ 4 لوگوں کی لاشیں لائی گئی ہیں۔ وہیں، اس حادثے میں 12 مزدور ملبے تلے دبنے سے زخمی ہوئے تھے۔ زخمیوں کو فوری طور پر انبالہ شہر کے سول اسپتال لایا گیا، جہاں 7 مزدوروں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد گھر بھیج دیا گیا ہے، جب کہ 5 زخمیوں کا ابھی اسپتال میں علاج چل رہا ہے۔ اسپتال انتظامیہ کا کہنا ہے کہ ان کی پوری ٹیم الرٹ پر ہے اور اگر کوئی اور زخمی آتا

نیپال میں شدید بارشوں کے باعث سیلاب اور مٹی کے تودے گرنے سے بیس سے زیادہ افراد ہلاک

کاٹھمنڈو: ہمالیائی ملک نیپال کو ایک بار پھر سیلاب کی صورت حال کا سامنا ہے۔ مسلسل بارشوں کے نتیجے میں آئے سیلاب سے متعدد گھر بہہ گئے ہیں اور ملک کے کئی حصوں میں سڑکوں پر ٹریفک نظام درہم برہم ہو گیا ہے۔

یہ ہمالیائی ملک گزشتہ ماہ آنے والے تباہ کن فلیش فلڈ کے اثرات سے اب بھی نبرد آزما ہے، جس میں کم از کم 1,453 افراد ہلاک ہو گئے، جب کہ 5,000 سے زائد اب بھی لاپتہ ہیں۔

پولیس کے مطابق، اتوار کے روز نیپال کے ضلع منانگ میں ہملونگ ہیمال چوٹی پر برفانی تودہ گرنے سے دو افراد ہلاک اور 10 دیگر لاپتہ ہو گئے۔

نار پھو کے علاقے میں 7,126 میٹر بلند ہملونگ ہیمال چوٹی کے بیس کیمپ پر گرنے والے اس برفانی تودے نے ایک خیمے کو ملبے تلے دبا دیا، جہاں نو کوہ پیما اور 13 معاون عملے کے ارکان پناہ لیے ہوئے تھے۔

ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شیلیندر تھاپا کے مطابق، اس واقعے کے بعد تقریباً 12 افراد لاپتہ ہو گئے تھے۔ پولیس نے بتایا کہ بعد میں چوٹی سے دو افراد کی لاشیں مل گئیں، جبکہ 10 دیگر اب بھی لاپتہ ہیں۔

وہیں اس سے قبل سنیچر کی رات ضلع پالپا کی ماتھا گڑھی رورل میونسپلٹی میں مٹی کا تودہ گرنے سے ایک گھر دب گیا، جس کے نتیجے میں پانچ افراد ہلاک ہو گئے۔

علیحدہ طور پر، گزشتہ چار دنوں کے دوران سیلاب، مٹی کے تودے گرنے، آسمانی بجلی اور بارش سے متعلقہ دیگر واقعات میں 16 افراد ہلاک ہوئے، جس سے مجموعی تعداد 23 ہو گئی ہے۔ لاپتہ افراد کی تلاش کے ساتھ ہلاکتوں کی تعداد میں اضافے کا خدشہ ہے۔

ملک میں گزشتہ پانچ دنوں کے دوران مون سون سے متعلق 439 واقعات ریکارڈ کیے گئے، جب کہ سکیورٹی اہلکاروں نے سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور زیر آب آنے والے علاقوں سے متاثرہ 1,284 افراد کو ریسکیو کیا۔

کھٹمنڈو پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق، صوبہ لمبینی کے ضلع روپندیہی میں، سنیچر کی رات ہناؤ دریا میں پانی کی سطح خطرے کے نشان سے تجاوز کرنے کے بعد، بٹول میں دریا کے کنارے بنے ہوئے چھ مکانات سیلابی ریلے میں بہہ گئے۔ مسلسل بارشوں کے نتیجے میں ہناؤ اور اس کے قریبی ندی نالوں میں طغیانی کے بعد تقریباً 200 گھر خطرے میں آ گئے، جس پر سکیورٹی اہلکاروں نے راتوں رات لگ بھگ 1,000 لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا۔

جموں و کشمیر اسمبلی میں ریاستی حیثیت کی قرارداد پر بحث دوبارہ شروع، بی جے پی کا اسپیکر کو ہٹانے کا مطالبہ

سرینگر: بی جے پی کے رکن اسمبلی آر ایس پٹھانیا نے پیر کے روز ایوان کو بتایا کہ انہوں نے جموں و کشمیر اسمبلی میں اسپیکر کو عہدے سے ہٹانے کی تحریک پیش کی ہے، کیونکہ انہوں نے آئین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ریاستی حیثیت کی قرارداد کی اجازت دی ہے۔

اپوزیشن لیڈر اور بی جے پی رہنما سنیل شرما نے کہا کہ وہ جموں و کشمیر کے لیے مکمل ریاست کا درجہ دینے کے حق میں ہیں، لیکن قرارداد میں خودمختاری (Autonomy) کا حوالہ دینا آئین کے خلاف ہے۔

جیسے ہی ایوان کی کارروائی دوبارہ شروع ہوئی، پٹھانیا کھڑے ہوئے اور انہوں نے اسپیکر سے کہا کہ وہ قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر ان کے خلاف تحریک (Motion) لا چکے ہیں۔ ان کا اشارہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جمعہ کے روز پیش کردہ ریاستی حیثیت کی اس قرارداد کی طرف تھا جس میں سال 2000 کی خودمختاری کی قرارداد کا حوالہ دیا گیا تھا۔ فاروق عبداللہ کی قیادت میں نیشنل کانفرنس (NC) نے سال 2000 میں خودمختاری کی قرارداد پاس کی تھی جس میں 1953 سے پہلے کی آئینی حیثیت کی بحالی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

پٹھانیا نے رولز کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، ہم نے آپ کو ہٹانے کا مطالبہ کیا ہے۔ تحریک پیش ہونے کے بعد آپ اس کرسی پر نہیں بیٹھ سکتے کیونکہ آپ کو آئین کی پاسداری کرنی ہوگی۔ حکومتی بنچوں

جے اینڈ کے بینک میں نئی بھرتی کا اعلان عنقریب، جموں وکشمیر اور لداخ کیلئے جلد نوٹیفکیشن متوقع

(ٹی ای این)

جموں وکشمیر بینک جلد ہی جموں وکشمیر اور لداخ میں افسران اور ایسوی ایٹس کی آسامیوں پر بھرتی کے لیے نوٹیفکیشن جاری کرے گا۔ یہ اعلان بینک کے مینیجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر امیتاوا چٹرجی نے منگل کو سری نگر کے ایس کے آئی سی سی میں منعقدہ بینک کی 88ویں سالانہ جنرل میٹنگ کے دوران شیئر ہولڈرز کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کیا۔ سالانہ جنرل میٹنگ کی صدارت بینک کے پارٹ ٹائم نان ایگزیکٹو چیئرمین ایس کرشنن نے کی۔ اجلاس میں امیتاوا چٹرجی کے علاوہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ارکان، جموں وکشمیر حکومت کے اکثریتی شیئر ہولڈر اور پروموٹر کی نمائندگی کرنے والے فنانشل کمشنر (ایڈیشنل چیف سیکریٹری) شیلندر کمار، لداخ کے محکمہ خزانہ کے کمشنر وسیکریٹری تسیوانگ تھارچن، ایگزیکٹو ڈائریکٹر سدھیر گپتا، بینک کے اعلی افسران، آڈیٹرز، اسکروٹنائزرز اور میڈیا نمائندگان بھی موجود تھے۔ اس سالانہ اجلاس کا موضوع ''اعتماد، روایت اور تبدیلی'' تھا۔ چیئرمین ایس کرشنن نے اپنے خطاب میں کہا کہ بینک کی تاریخی وراثت، موجودہ کارکردگی اور مستقبل کی ذمہ داریاں خطے کی اقتصادی اور سماجی ترقی میں اس کے کردار سے گہری وابستگی رکھتی ہیں۔ انہوں نے کاروباری سرگرمیوں اور نوجوانوں میں انٹرپرینیورشپ کے فروغ میں بینک کے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ مشن یووا میں بینک کی شرکت نئی نسل کے کاروباری افراد کے لیے مواقع پیدا کرنے میں اہم ہے۔ مینیجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر امیتاوا چٹرجی نے اجلاس میں بتایا کہ بینک نے مسلسل چوتھے سال ریکارڈ منافع حاصل کیا ہے۔ مالی سال 2025-26 کے دوران بینک کا خالص منافع 13.5 فیصد سالانہ اضافے کے ساتھ 2363 کروڑ روپے کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا۔ انہوں نے کہا کہ رواں مالی سال کے آغاز میں بھی بینک کی ترقی کا سلسلہ جاری رہا اور جون 2026 تک بینک کا مجموعی کاروبار 3 لاکھ کروڑ روپے کی سطح عبور کر گیا۔ چٹرجی کے مطابق بینک کی پیش رفت صرف منافع تک محدود نہیں رہی بلکہ اثاثوں کے معیار، کارکردگی، آپریشنل کارکردگی اور سرمایہ کی مضبوطی سمیت مختلف شعبوں میں بہتری آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بینک مستقبل میں بھی آمدنی کے معیار اور پائیداری پر توجہ مرکوز رکھے گا۔ بینک کے سربراہ نے بتایا کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز، ڈیٹا اینالیٹکس، سائبر سیکیورٹی اور عمل کو خودکار بنانے کے شعبوں میں سرمایہ کاری سے صارفین کے تجربے اور بینک کی آپریشنل کارکردگی میں بہتری آئی ہے۔ ان کے مطابق مالی سال 2025-26 کے دوران ڈیجیٹل لین دین میں 94 فیصد تک اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بینک کا مقصد خود کو صارفین کے لیے ''بینک آف چوائس'' کے طور پر قائم کرنا ہے اور اس کے لیے افرادی قوت، ٹیکنالوجی، سائبر سیکیورٹی، صارفین کی سہولت اور جدت مسلسل سرمایہ کاری کی جائے گی۔ سالانہ جنرل میٹنگ کے دوران شیئر ہولڈرز نے بینک کی کارکردگی اور مستقبل کے منصوبوں سے متعلق مختلف سوالات اٹھائے۔ بھرتی سے متعلق سوال کے جواب میں امیتاوا چٹرجی نے واضح کیا کہ جموں وکشمیر اور لداخ میں افسران اور ایسوی ایٹس کی آسامیوں کے لیے جلد بھرتی نوٹیفکیشن جاری کیا جائے گا۔ تاہم اجلاس میں بھرتی کی آسامیوں کی حتمی تعداد، درخواست جمع کرنے کی تاریخ، عمری حد، تعلیمی قابلیت یا امتحانی طریقہ کار کی تفصیلات بیان نہیں کی گئیں۔ ان تفصیلات کے لیے بینک کی جانب سے باقاعدہ بھرتی نوٹیفکیشن کا انتظار کرنا ہوگا۔

او این جی سی نے 'سمندر منتھن' مہم کے تحت مہاندی ڈیپ واٹر کنویں میں کامیابی حاصل کی

(نیوز ڈیسک)

سرکاری ملکیتی کمپنی آئل اینڈ نیچرل گیس کارپوریشن (ONGC) نے بھارت کے مشرقی ساحل کے قریب گہرے پانی میں واقع ایک کنویں میں گیس دریافت کی ہے۔ یہ دریافت اوڈیشہ کے نسبتاً قریب واقع ہے، جس سے مستقبل میں ترقیاتی کاموں کے دوران فائدہ ہو سکتا ہے، بشرطیکہ مزید جانچ پڑتال سے اس کی تجارتی افادیت ثابت ہو جائے۔ ایک رپورٹ کے مطابق، یہ دریافت 18 ستمبر کو ساحل سے تقریباً 43 کلومیٹر دور مہاندی آف شور بیسن میں واقع H-D-1-MN-DW18 نامی کنویں میں ہوئی۔ اس کنویں کی کھدائی او این جی سی کی 'سمندر منتھن' ڈیپ واٹر ایکسپلوریشن (گہرے پانی میں تلاش) مہم کے حصے کے طور پر کی گئی تھی۔ اس ایکسپلوریشن کنویں میں 1441 میٹر اور 1452 میٹر کی گہرائی کے درمیان گیس پائی گئی۔ اس کی کھدائی 1623 میٹر کی ہدف شدہ گہرائی تک کی گئی تھی اور یہ 'سمندر منتھن' مہم کے تحت مہاندی بیسن میں او این جی سی کی جانب سے کھودا جانے والا پہلا کنواں ہے۔ اس کنویں کی کھدائی کا آغاز 25 جولائی کو 'پلاٹینم ایکسپلورر' نامی ڈرل شپ کے ذریعے کیا گیا تھا۔

او این جی سی کا کہنا ہے کہ کنویں سے گزشتہ تین دنوں سے گیس کا بہاؤ جاری ہے اور اس دوران گیس کا تسلی بخش بہاؤ اور ذخیرے کا دباؤ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ یہ دریافت ابھی تک تجارتی لحاظ سے تصدیق شدہ وسیلہ نہیں ہے۔ او این جی سی کا کہنا ہے کہ اس دریافت کے حجم اور افادیت کا تعین کرنے کے لیے مزید جانچ پڑتال اور تجارتی جائزے کی ضرورت ہوگی۔ کمپنی ترقیاتی کاموں کے بارے میں کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے گیس کے ذخیرے اور اس سے قابل حصول وسائل کا جائزہ لے گی۔ اوڈیشہ کے ساحل سے تقریباً 43 کلومیٹر دور واقع ہونے کی وجہ سے اگر یہ گیس کا ذخیرہ تجارتی لحاظ سے قابل عمل ثابت ہوتا ہے تو اس سے گیس کی جلد فروخت اور آمدنی کے حصول میں مدد مل سکتی ہے۔ او این جی سی کا کہنا ہے کہ اس دریافت اور خطے میں موجود دیگر دریافتوں کو مشترکہ بنیادی ڈھانچے اور سہولیات کے ذریعے ترقی دی جا سکتی ہے۔

عالمی ٹیکس نظام میں برکس ممالک کی آواز ضروری۔ نرملا سیتارمن

(نیوز ڈیسک)

وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے بدھ کو کہا کہ آئندہ چند برسوں کے دوران کثیر ملکی ٹیکس مذاکرات میں ہونے والے فیصلے ایک نسل تک سرحد پار ٹیکس نظام کی سمت طے کریں گے۔ انہوں نے زور دیا کہ برکس ممالک اس بات کو یقینی بنائیں کہ ابھرتے ہوئے عالمی ٹیکس نظام میں ان کے نقطہ نظر کو مناسب جگہ ملے۔ نئی دہلی میں برکس ٹیکس سربراہان کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سیتارمن نے کہا کہ بین الاقوامی ٹیکس نظام کے قواعد میں کئی کثیر ملکی عمل کے ذریعے دوبارہ غور کیا جا رہا ہے، جن میں بین الاقوامی ٹیکس تعاون کے بارے میں اقوام متحدہ کا فریم ورک کنونشن بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا، ''اگلے چند برسوں میں ان عمل کے دوران لیے جانے والے فیصلے ایک نسل تک سرحد پار ٹیکس نظام کی تشکیل کریں گے۔'' سیتارمن نے کہا کہ برکس کی معیشتیں ایسے ممالک ہیں جہاں سے آمدنی حاصل ہوتی ہے، یہ بڑے ترقی پذیر ممالک ہیں اور ان ممالک نے محدود بنیاد سے اپنی داخلی ٹیکس صلاحیت کو نمایاں طور پر مضبوط کیا ہے۔ اس لیے عالمی ٹیکس مذاکرات میں ان کا ایک اہم نقطہ نظر ہے۔ انہوں نے کہا، ''برکس کی معیشتوں کا، آمدنی کے ذرائع والے ممالک کے طور پر، بڑے ترقی پذیر ممالک کے طور پر اور ایسے ممالک کے طور پر جنہوں نے محدود بنیاد سے اپنی داخلی ٹیکس صلاحیت کو نمایاں طور پر مضبوط کیا ہے، ان مذاکرات کے بارے میں ایک مخصوص نقطہ نظر ہے، اور یہ ان مذاکرات کی منصفانہ نوعیت اور پائیداری کے لیے ضروری ہے۔'' وزیر خزانہ نے کہا کہ برکس کے ٹیکس انتظامیہ کے درمیان تعاون کا مقصد ایسے ادارے اور وسائل تیار کرنا ہے جو ہندوستان کی موجودہ صدارت کی مدت ختم ہونے کے بعد بھی کام کرتے رہیں۔ انہوں نے کہا، ''یہ ورکنگ گروپس اس لیے قائم کیے گئے ہیں کیونکہ اس کمرے میں موجود ہر ملک ان مسائل کا سامنا کر چکا ہے۔ یہ مستقل ادارہ جاتی جگہ فراہم کرتے ہیں۔''

سرکاری بینک 27 ستمبر کو اتوار کے باوجود کھلے رہیں گے

بنک ملازم یونینوں کی تین روزہ ہڑتال کال کے رد عمل میں حکومت کا اہم اعلان

(ٹی ای این)

مجوزہ تین روزہ ملک گیر بینک ہڑتال کے پیش نظر مرکزی حکومت نے صارفین کو ممکنہ پریشانی سے بچانے کے لیے اہم قدم اٹھاتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ 27 ستمبر 2026، اتوار کے روز تمام سرکاری شعبے کے بینک اور علاقائی دیہی بینک معمول کے مطابق کام کریں گے۔ حکومت کے مطابق ریزرو بینک آف انڈیا نے بھی 27 ستمبر کو بینک شاخوں، دفاتر، اے ٹی ایم سے منسلک شاخوں اور کرنسی چیسٹ کو مکمل طور پر فعال رکھنے کی منظوری دے دی ہے۔ وزارت خزانہ کے مطابق یہ فیصلہ اس لیے کیا گیا ہے تاکہ 28 سے 30 ستمبر تک مجوزہ بینک ہڑتال اور اس سے قبل آنے والی ہفتہ وار تعطیلات کے باعث عوام کو مسلسل کئی دن تک بینکاری خدمات میں رکاوٹ کا سامنا کرنا پڑے۔ 26 ستمبر کو مہینے کا چوتھا ہفتہ ہونے کی وجہ سے بینک تعطیل ہے، جبکہ 27 ستمبر اتوار ہے۔ اس کے بعد 28 سے 30 ستمبر تک مجوزہ ہڑتال کی وجہ سے صارفین کو مسلسل کئی دن بینک کی شاخوں سے متعلق خدمات متاثر ہونے کا خدشہ تھا۔ وزارت خزانہ نے کہا ہے کہ عوام کی حقیقی بینکاری ضروریات متاثر نہ ہوں، اس مقصد کے لیے تمام پبلک سیکٹر بینک اور علاقائی دیہی بینک 27 ستمبر کو معمول کے مطابق کام کریں گے۔ حکومت نے بینک صارفین کی سہولت کو ترجیح قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ضروری بینکاری خدمات کو بلاتعطل جاری رکھنے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں۔ یونائیٹڈ فورم آف بینک یونینز کی جانب سے 28، 29 اور 30 ستمبر کو تین روزہ ملک گیر ہڑتال کی تجویز دی گئی ہے۔

فچ نے مالی سال 2026-27 میں بھارت کی جی ڈی پی کی شرح نمو کا تخمینہ بڑھا کر 9.6 فیصد کر دیا

(مانیٹرنگ ڈیسک)

موڈیز کے بعد ریٹنگ ایجنسی فچ ریٹنگز نے بھی بدھ کو جاری مالی سال 2026-27 کے لیے ہندوستان کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح نمو کے تخمینے کو 4.6 فیصد سے بڑھا کر 9.6 فیصد کر دیا ہے۔ ریٹنگ ایجنسی نے (اپریل تا جون) کی پہلی سہ ماہی میں مضبوط اقتصادی شرح نمو کے ساتھ معیشت کی مجموعی مضبوطی کا حوالہ دیا ہے۔ فچ نے کہا کہ جاری مالی سال 2026-27 میں مجموعی جی ڈی پی کی شرح نمو 9.6 فیصد رہے گی، جو جون میں لگائے گئے اس کے 4.6 فیصد کے اندازے سے زیادہ ہے۔ فچ نے کہا کہ اپریل سے جون تک کی سہ ماہی میں 8.7 فیصد کی شرح نمو سے ظاہر ہوتا ہے کہ 2026 کی پہلی ششماہی میں تجارتی شرائط میں آنے والی بڑی گراوٹ کے باوجود امریکہ۔ایران جنگ سے پیدا ہونے والے جھٹکے کے درمیان ہندوستانی معیشت نے مضبوطی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ریٹنگ ایجنسی فچ نے کہا کہ نجی سرمایہ کاری کے امکانات زیادہ مضبوط نظر آ رہے ہیں اور ہمیں امید ہے کہ سرمایہ کاری میں 10 فیصد سے زیادہ کا اضافہ ہوگا۔ غیر غذائی قرض کی شرح نمو جولائی میں سالانہ بنیاد پر 19 فیصد رہی۔ فچ کے مطابق مالی سال کے باقی عرصے میں ہندوستان کی اقتصادی ترقی کی رفتار سست پڑنے کا امکان ہے۔ فچ نے کہا کہ مضبوط مانگ، قیمتوں میں اضافے اور رسد سے متعلق ناموافق پیش رفت کو دیکھتے ہوئے ہمارا اندازہ ہے کہ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) اکتوبر میں ہونے والے مانیٹری پالیسی کمیٹی کے جائزہ اجلاس میں ریپو ریٹ میں 25.0 فیصد تک اضافہ کر کے اسے 5.5 فیصد کر دے گا۔ ملک کی معیشت گزشتہ مالی سال 2025-26 میں 8.7 فیصد کی شرح سے بڑھی تھی، جبکہ مالی سال 2026-27 کی اپریل۔جون سہ ماہی میں 8.7 فیصد کی شرح نمو درج کی گئی ہے۔

رات کے وقت دودھ پینے میں احتیاط کیوں ضروری ہے؟

ڈاکٹر مبشر خان

دودھ کو عموماً قدرت کی نعمت سمجھا جاتا ہے اور ... مسئلہ بدہضمی ہے۔ ماہرین کے مطابق اس کی ایک بڑی وجہ لیکٹوز عدم برداشت (Lactose Intolerance) ... آسانی سے جذب ہو سکیں، لیکن عمر بڑھنے کے ساتھ اس انزائم کی کمی کے باعث دودھ براہ راست بڑی آنت میں پہنچ جاتا ہے۔

انڈین ریلوے

ای۔ نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل مینیجر، شمالی ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔ نیلامی میں طلب کی جاتی ہیں:

نمبر شمار	کیٹلاگ نمبر	کام کا نام
ای۔ نیلامی کی تاریخ: 06.10.2026		
1	ZR-DRMO-Cntn26-	ڈی آر ایم آفس، فیروز پور کینٹ میں اسٹاف کینٹین کو چلانے کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔
ای۔ نیلامی کی تاریخ: 07.10.2026		
2	EAFZR-PRKG26-12	(اے) امرتسر، جالندھر شہر اور فیروز پور چھاؤنی ریلوے اسٹیشن پر کثیر مقصدی اسٹال (ایم پی ایس) کے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔ (بی) لدھیانہ ریلوے اسٹیشن ... پر ... پارکنگ کی جگہ کے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔
ای۔ نیلامی کی تاریخ: 08.10.2026		
3	EAFZR-MIS26-19	(اے) امرتسر ریلوے اسٹیشن پر مسافر ہیلپ ڈیسک کا قیام اور آپریشن۔ (بی) امرتسر، ... اور فیروز پور کینٹ ریلوے اسٹیشن پر ... وینڈنگ مشینوں کا قیام اور آپریشن۔ (سی) کاؤنٹر نمبر 10 میں ... [illegible] ... ریسٹ ہاؤس کے پاس ... کا قیام اور آپریشن۔

تفصیلی جانکاری اور رجسٹریشن کیلئے براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

نمبر: NR-FZR0COML(NFR)/18/2024 تاریخ: 25.09.2026

3370/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

بھارت۔یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط ہو جائیں گے۔ جرمن سفیر

(مانیٹرنگ ڈیسک)

بھارت میں تعینات جرمن سفیر جیسپر ویک نے بدھ کے روز کہا کہ جرمنی کو توقع ہے کہ بھارت اور یورپی یونین کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے (FTA) پر اس سال کے آخر تک دستخط ہو جائیں گے۔ انہیں یقین ہے کہ اس معاہدے میں بھارت اور یورپی یونین کے مابین تجارت اور سرمایہ کاری کو فروغ دینے کی زبردست صلاحیت موجود ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے جرمن سفیر نے کہا کہ برلن نے طویل عرصے سے زیر التوا مذاکرات کی تکمیل کی مسلسل حمایت کی ہے، جو رواں سال کے اوائل میں مکمل ہوئے۔ انہوں نے کہا یہ مذاکرات 20 سال تک جاری رہے اور جرمنی ہمیشہ سے اس معاہدے پر دستخط کا حامی رہا ہے۔

انڈین ریلوے

ای۔ ٹینڈر کی مختصر تفصیل

تکمیل کی تاریخ / وقت: 15:00 14.10.2026

مختصر اور ٹینڈر کی تفصیل

عطف نمبر	1	آئی آر ای پی ایس کے مطابق عطف تاریخ کی تاریخ	26/09/2026 13:14
ٹینڈر نمبر	433_TELE_JAT_2_26-27 (اوپن ٹینڈر)		
کام کا نام	AT-MCTM، اسیکشن میں بلاک کے کام کی قابلیت میں سنعار کیلئے ناقص 4۔ کوائکیبل کو 6۔ کوائکیبل سے بدلنا		
ٹینڈر تکمیل کی تاریخ اور وقت	14/10/2026 15:00	ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	22/09/2026 19:42
اشتہار کی قیمت (روپے)	45950170.70	آئی آر ای پی ایس کے مطابق شروعات کی تاریخ	30/09/2026
بیعانہ رقم (روپے)	919000	تکمیل کی مدت	6 مہینے

مختصر آئیٹم این آئی ٹی ہیڈر

فیچر کا نام	آئیٹم ہٹا دیا گیا	آئیٹم جوڑا گیا
New Item at Sr. no. 20 of SCH-A Supply and Installation Item Qty-365 Day	Nil	SUPERVISION: QUAD/OFC cable parameter testing using a mobile platform for testing the characteristics of OFC cables, splicing, OFC Terminal Equipment, cable joints, EMC sockets, etc. The Mobile Platform shall carry sophisticated measuring instruments and electronic gadgets, which shall be made available by the Railway. All other materials, maintenance, accessories along with required manpower, 01 (one) Cable Jointer/Splicer and 01 (one) Helper, shall be provided by the Contractor. If required, two numbers of Mobile Platforms shall be provided, keeping the testing parameters the same or as instructed by the Engineer-in-Charge. (i) Charges per day as per the logbook entry. (For this item, the scope of kilometres (KMs) is taken in Item No. 21 of this Schedule)
New Item at Sr.no. 21 of SCH-A Supply and Installation Item Qty-12000 KMs	Nil	Fuel charges for Item No. 20 of this Schedule - "SUPERVISION: QUAD/OFC cable parameter testing", including testing of the characteristics of OFC cables, splicing, OFC Terminal Equipment, cable joints, EMC sockets, etc., through a suitable mobile platform for testing. The Mobile Platform shall carry sophisticated measuring instruments and electronic gadgets to be provided by the Railway. All other required materials, maintenance, accessories, and manpower, including Supervisor/Cable Jointer/Splicer/Helper, shall be provided by the Contractor. If required, two numbers of Mobile Platforms shall be provided, maintaining the same parameters or as instructed by the Engineer-in-Charge. Fuelling Charges: Fuelling charges shall be payable per kilometre run, as per the entries recorded in the logbook in schedule item no 20.
Condition Type (Special Condition)	Nil	All materials related to this work, required to be shifted from Jammu Div. S&T Stores or any other location within Jammu Division to the site, and any released materials required to be shifted from the site back to Jammu Div. S&T Stores or any other location within Jammu Division, shall be transported by the Contractor at his own cost. No separate payment shall be made to the Contractor in this regard

ٹینڈر نمبر: 433_TELE_JAT_2_26-27 تاریخ: 26.09.2026

3366/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اگست میں گھریلو فضائی مسافروں کی تعداد میں کمی، 6.34 فیصد گراوٹ، تعداد 121.26 لاکھ ریکارڈ

(نیوز ڈیسک)

بھارت میں گھریلو فضائی مسافروں کی تعداد میں اگست 2026 کے دوران سالانہ بنیاد پر 6.34 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق اگست میں ملکی ایئر لائنز نے مجموعی طور پر 121.26 لاکھ مسافروں کو سفر کرایا، جبکہ اگست 2025 میں یہ تعداد 129.47 لاکھ تھی۔ ڈی جی سی اے کے مطابق جنوری سے اگست 2026 کے دوران گھریلو ایئر لائنز نے مجموعی طور پر 1,105.30 لاکھ مسافروں کو سفری سہولت فراہم کی۔ گزشتہ سال اسی مدت کے دوران یہ تعداد 1,107.26 لاکھ تھی۔ اس طرح پہلے آٹھ ماہ میں مسافروں کی تعداد میں سالانہ بنیاد پر 0.18 فیصد کی معمولی کمی ریکارڈ ہوئی۔ اگست کے دوران مختلف ایئر لائنز کے مارکیٹ شیئر میں بھی تبدیلی دیکھنے کو ملی۔ ملک کی سب سے بڑی ایئر لائن انڈیگو کا مارکیٹ شیئر جولائی کے 67.4 فیصد سے کم ہو کر اگست میں 65 فیصد رہ گیا، یعنی اس کے حصے میں 2.4 فیصد کی کمی ہوئی۔ ڈی جی سی اے کے مطابق ایئر انڈیا گروپ کے مارکیٹ شیئر میں اگست کے دوران اضافہ ہوا۔ جولائی 2026 کے مقابلے میں 2.7 فیصد اضافے کے ساتھ اگست میں ایئر انڈیا گروپ کا مارکیٹ شیئر 26.7 فیصد تک پہنچ گیا۔ اس دوران اکاسا ایئر کا مارکیٹ شیئر 5.5 فیصد پر برقرار رہا، جو جولائی میں بھی اتنا ہی تھا۔ دوسری جانب اسپائس جیٹ کا مارکیٹ شیئر جولائی کے 1.6 فیصد سے کم ہو کر اگست میں 1.2 فیصد رہ گیا۔ اگست 2026 کے دوران ملک کے 10 بڑے ہوائی اڈوں پر پروازوں کی وقت پر روانگی اور آمد کے معاملے میں انڈیگو نے سب سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ڈی جی سی اے کے مطابق انڈیگو کی آن ٹائم پرفارمنس 91.5 فیصد رہی۔ اکاسا ایئر 90.5 فیصد آن ٹائم پرفارمنس کے ساتھ دوسرے جبکہ ایئر انڈیا گروپ 83.9 فیصد کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہا۔ ڈی جی سی اے کے اعداد و شمار کے مطابق اگست میں تمام مقررہ گھریلو ایئر لائنز کی مجموعی پرواز منسوخی کی شرح 1.39 فیصد رہی۔ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگست کے دوران گھریلو فضائی سفر میں سالانہ بنیاد پر کمی آئی، تاہم جنوری سے اگست کی مجموعی مسافر تعداد گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں تقریباً مستحکم رہی۔

فون پے کو متحدہ عرب امارات کے مرکزی بینک سے ابتدائی منظوری

امارات میں خدمات شروع کرنے کی تیاری

(ایم این این)

ہندوستان کے معروف ڈیجیٹل ادائیگی پلیٹ فارم فون پے نے متحدہ عرب امارات میں اپنی خدمات شروع کرنے کی جانب اہم پیش رفت کی ہے۔ کمپنی کو یو اے ای کے مرکزی بینک سے دو ادائیگی لائسنسوں کے لیے اصولی منظوری مل گئی ہے۔ یہ فون پے کی ہندوستان سے باہر پہلی باقاعدہ بین الاقوامی توسیع ہوگی۔ کمپنی کو ریٹیل پیمنٹ سروسز اینڈ کارڈ اسکیمز اور اسٹورڈ ویلیو فیسلیٹیز سے متعلق لائسنسوں کے لیے ابتدائی منظوری دی گئی ہے۔ تاہم یہ منظوری ابھی کمپنی کو تجارتی سرگرمیاں شروع کرنے کی اجازت نہیں دیتی۔ حتمی منظوری حاصل کرنے کے لیے باقی ریگولیٹری تقاضے مکمل کرنا ہوں گے۔ حتمی اجازت ملنے کے بعد فون پے کا منصوبہ یو اے ای کے بینکوں، لائسنس یافتہ ادائیگی کمپنیوں اور مقامی ٹیکنالوجی اداروں کے ساتھ شراکت داری کا ہے۔ کمپنی یو اے ای کی مقامی ادائیگی نظام آنی اور جیوان کے ساتھ بھی ممکنہ تعاون کے مواقع تلاش کرے گی۔ فون پے کے ہندوستان میں 70 کروڑ سے زیادہ رجسٹرڈ صارفین اور تقریباً 5 کروڑ مرچنٹس ہیں۔

ممتا بینرجی کی نندی گرام میں 'غیر متوقع' شکست اور بی جے پی کی انا کی جنگ

مرزا اے بی بیگ
بی بی سی اردو ڈاٹ کام، دہلی

انڈیا میں مغربی بنگال کے ریاستی انتخابات میں ووٹنگ سے قبل وزیر اعلی ممتا بینرجی نے حکمران جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی کی جانب سے کھلے چیلنج کے جواب میں کہا تھا کہ کھیلا ہوبے یعنی 'زبردست مقابلہ ہوگا' اور دو مئی کو آنے والے انتخابی نتائج بتاتے ہیں کہ یہ معرکہ انھوں نے مار لیا۔

بی جے پی حکومت کو جہاں چہار جانب سے کورونا وائرس سے نمٹنے میں ناکامی کے لیے تنقید کا سامنا ہے وہیں گذشتہ روز مغربی بنگال کے اسمبلی انتخابات کے نتائج نے اسے چاروں خانے چت کر دیا ہے۔

ریاست کی وزیر اعلی ممتا بینرجی کی پارٹی ترنمول کانگریس نے مغربی بنگال میں جیت کی ہیٹرک مکمل کی ہے اور پہلے سے زیادہ مضبوط پوزیشن میں سامنے آئی ہے۔ دوسری جانب بی جے پی نے بھی مغربی بنگال میں اپنے قدم جمائے ہیں اور یہ سب کانگریس اور کمیونسٹ پارٹیوں کی قیمت پر ممکن ہو سکا ہے جنھیں ریاست میں کوئی سیٹ نہ مل سکی۔

ملک کے الیکشن کمیشن کے مطابق ممتا بینرجی کی پارٹی آل انڈیا ترنمول کانگریس کو 292 میں سے 210 نشستوں پر کامیابی ملی ہے جبکہ تین پر وہ آگے ہے دوسری جانب بی جے پی نے 76 سیٹیں جیتی ہیں اور ایک پر وہ آگے ہے۔

تاہم ممتا بینرجی نندی گرام انتخابی حلقے سے اپنی نشست ہار گئی ہیں اور ان کے مطابق وہ اس کے خلاف سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹائیں گی۔

دوسری جانب بی جے پی نندی گرام کی جیت کو اصل جیت مان کر خوش ہو رہی ہے لیکن ریاست میں اپنی شکست کو تسلیم کرتے ہوئے ان کے رہنما دلیپ گھوش نے کہا ہے کہ ہم نے بڑا ہدف رکھا تھا جسے ہم حاصل کرنے میں ناکام رہے۔

مغربی بنگال کے انتخاب کو بی جے پی نے اپنی انا کا انتخاب بنا لیا تھا اور اس میں اپنی پوری طاقت جھونک دی تھی۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کے علاوہ بی جے پی کے تمام بڑے رہنما کورونا کی وبا کی پروا نہ [illegible] بڑی بڑی ریلیاں کرتے نظر آئے۔

یہاں تک کہ مدراس ہائی کورٹ نے الیکشن کمیشن کو ضابطے پر عمل درآمد نہ [illegible] کے لیے سخت سست کہا اور پوچھا کہ ان پر قتل کا مقدمہ کیوں نہیں چلایا جائے جس کے جواب میں الیکشن کمیشن [illegible] کہا کہ ضابطوں پر عمل درآمد کرانا ان کے دائرہ اختیار میں نہیں ہے۔

بی جے پی کے بارے میں کہا جاتا ہے [illegible] ہمیشہ ہی انتخابی موڈ میں رہتی ہے چنانچہ مغربی بنگال [illegible] قبل ہی اس نے وہاں زمین ہموار کرنی شروع کر دی تھی اور سنہ 2019 کے پارلیمانی انتخابات میں اس کی نمایاں کامیابی نے یہ واضح کیا تھا کہ وہ وہاں ایک اہم قوت کے طور پر ابھری ہے۔

شاید اسی پارلیمانی نتیجے نے ہی بی جے پی رہنما اور وزیر داخلہ امت شاہ کو بلند بانگ دعوے کرنے کی ترغیب دی کہ وہ اسمبلی انتخابات میں 200 سیٹیں حاصل کریں گے۔ ان کے اس دعوے کے جواب میں ترنمول کانگریس کے لیے انتخابی حکمت عملی تیار کرنے والے پرشانت کشور نے کہا تھا کہ اگر بی جے پی تین ہندسوں یعنی سو سیٹ بھی حاصل کر لیتی ہے تو وہ اپنا پیشہ چھوڑ دیں گے۔

ترنمول کے باغی رہنما سوویندھو ادھیکاری جنھیں ریاست میں بظاہر بی جے پی کا چہرہ سمجھا جا رہا تھا انھوں نے ممتا بینرجی کو نندی گرام سے لڑنے کے لیے چیلنج کیا اور ممتا بینرجی نے ان کے چیلنج کو قبول کیا۔ بہت سے ماہرین کا خیال ہے کہ ممتا نے ان کے چیلنج کو قبول کر کے انتخاب کا رخ موڑ دیا جبکہ بہت سے لوگوں کا کہنا ہے کہ انھیں دوسری جگہ سے بھی لڑنا چاہیے تھا۔

بہرحال گذشتہ روز نندی گرام کے نتیجے کے حوالے سے مستقل کھیل جاری رہا اور کئی نیوز چینلز اور خبر رساں اداروں نے وہاں سے ممتا بینرجی کی جیت کا اعلان بھی کر دیا تھا۔

چنانچہ اسی حوالے سے گذشتہ روز نندی گرام ہیش ٹیگ انگریزی اور ہندی دونوں زبانوں میں سوشل میڈیا پر ٹرینڈ کرتا رہا اور مغربی بنگال کے انتخابات کے حوالے سے بہت سارے میمز شیئر کیے جاتے رہے جس میں دو کلپس کو ملا کر ایک میم بنایا گیا تھا جس میں ممتا بینرجی ٹوٹے پاؤں کے ساتھ سٹیج سے گیند پھینکتی ہیں اور وہ گیند وزیر اعظم کے پیٹھ پر لگتی ہے جس سے وہ لڑکھڑا کر سیڑھی پر گرتے ہیں۔

ایک دوسرے میم میں نریندر مودی کی داڑھی کو نشانہ بنایا گیا ہے جس میں رابندر ناتھ ٹیگور انھیں شیونگ ریزر دے رہے ہیں تا کہ وہ اپنی داڑھی منڈوا لیں۔ اس کے دو مئی آتے، داڑھی کٹی بھی ٹرینڈ کرتا رہا۔

دو لاکھ سے زیادہ ٹوئٹر فالوورز رکھنے والی صحافی پلووی گھوش حیرت کا اظہار کرتے ہوئے لکھتی ہیں کہ کیا ہو رہا ہے۔ عجیب و غریب چیز ہو رہی ہے۔ ٹی ایم سی کی جانب سے میمو دینے کے بعد اب الیکشن کمیشن نے ممتا بینرجی کو فاتح قرار دیا ہے۔

انڈین خبر رساں ادارے اے این آئی نے تو نندی گرام میں ممتا بینرجی کی جیت کا اعلان بھی کر دیا۔ اس کے علاوہ ایک ٹی وی چینل نے ان کی جیت کا ٹکر بھی چلایا۔ اسی حوالے سے بی بی سی ہندی نے بھی ممتا بنرجی کی جیت کی بات لکھی لیکن وہاں تو کھیل ہونا تھا سو کھیل ہو گیا۔

بہت سے ماہرین کا خیال ہے کہ ممتا بینرجی نے نندی گرام سیٹ کو مغربی بنگال کی سب سے ہاٹ سیٹ بنا دیا اور وہاں بی جے پی کے امیدوار سوویندھو ادھیکاری کے لیے مرکزی وزیر امیت شاہ، مرکزی وزیر دھرمیندر پردھان، اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کے علاوہ فلم سٹار متھن چکرورتی نے بھی پرچار اور ریلیاں کیں۔

لیکن نندی گرام کے نتیجے پر سوشل میڈیا پر گرما گرم بحث جاری ہے۔ بی جے پی والے جہاں یہ کہہ رہے ہیں کہ ترنمول پارٹی جیتی تو ہے لیکن ممتا ہار گئی ہیں اس لیے انھیں ریاست کی وزیر اعلی بننے کا اخلاقی جواز نہیں ہے جبکہ بہت سے لوگ اس نتیجے کو مرکز اور الیکشن کمیشن کی ملی بھگت کہہ رہے ہیں۔

سی پی آئی ایم ایل کی رہنما اور خواتین کے حقوق کے لیے کام کرنے والی کویتا کرشنن نے ٹویٹ کیا: الیکشن کمیشن نے اپنا کام کر دیا۔ اور نندی گرام سے ممتا کی جیت کو چھین کر سوویندھو ادھیکاری کو دے دیا۔ بہرحال یہ بی جے پی کے لیے بہت گرانقدر جیت ہے۔ ممتا کے نندی گرام سے انتخاب لڑنے کے دلیرانہ فیصلے نے پوری ریاست میں بی جے پی کے خلاف رخ موڑ دیا۔

دوسری جانب چار لاکھ سے زیادہ فالوورز رکھنے والی سواتی چترویدی نے ایک سوویندھو کے چیلنج کو ٹویٹ کرتے ہوئے پوچھا ہے کہ وہ کب سیاست چھوڑ رہے ہیں۔ خیال رہے کہ سوویندھو ادھیکاری نے کہا تھا کہ اگر ممتا نندی گرام سے جیت جاتی ہیں تو وہ سیاست چھوڑ دیں گے۔

ان تمام الٹے چیلنج اور بیان بازیوں کے درمیان یہ بات واضح ہو گئی ہے کہ ممتا بنرجی جنھیں ملک اور ریاست میں دیدی (یعنی بڑی بہن) کہا جاتا ہے ان کا جادو چل گیا اور ان کے نعرے کھیلا ہوبے یعنی مقابلہ زوردار ہوگا نے کھیل کا رخ پلٹ دیا۔

انڈیا کے معروف وکیل اور ایکٹوسٹ پرشانت بھوشن نے ممتا کی جیت پر ایک ٹویٹ کیا جسے تقریباً ایک ہزار بار ری ٹویٹ کیا گیا۔ اس ٹویٹ سے ممتا بینرجی کی جیت کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

انھوں نے ٹائمز آف انڈیا کے ایک کارٹون کی تصویر کے ساتھ لکھا کہ پیسے، مودی، شاہ، یوگی، الیکشن کمیشن آف انڈیا، ای ڈی، سی بی آئی، این آئی اے اور آئی ٹی کے مشترکہ محاذ کو شکست دے کر ممتا سنہ 2024 کے انتخاب میں مودی/شاہ کو چیلنج کرنے کی دوڑ میں سب سے آگے ہیں۔ اب کھیلا 2 کا انتظار کیجیے۔

انھی خیالات کا اظہار ایک دوسرے صارف نے اس طرح کیا کہ دیدی نے تن تنہا سب کو شکست دے کر بنگال کی روح کو فتح سے ہمکنار کیا ہے۔

واضح رہے کہ انڈیا کی پانچ ریاستوں میں سات مرحلوں میں اسمبلی انتخابات منعقد ہوئے۔ کیرالہ میں روایت کے برخلاف کمیونسٹ پارٹی نے دوبارہ حکومت سازی کے لیے ووٹ حاصل کیا ہے جہاں بی جے پی کو ایک سیٹ بھی نہیں مل پائی اور ان کے سب سے مشہور چہرے اور میٹرو مین کہے جانے والے امیدوار بھی شکست سے دو چار ہوئے۔

کئی ٹوئٹر صارف نے لکھا کہ کیرالہ میں بی جے پی کوئی سیٹ اس لیے نہیں جیت سکی کیونکہ وہاں کی عوام تعلیم یافتہ ہے۔ خیال رہے کہ انڈیا میں کیرالہ شرح خواندگی میں سرفہرست ہے۔

سونووال اور ہیمنت بسوا سرما
تصویر کا ذریعہDILIP SHARMA
، تصویر کا کیپشن

آسام میں نتائج بی جے پی کے حق میں آئے ہیں لیکن سونووال اور ہیمنت بسوا سرما کے درمیان وزیر اعلی بننے کے مقابلے کی بات کی جا رہی ہے

آسام میں بی جے پی اتحاد نے اکثریت حاصل کی ہے۔ آسام کے ایک رہائشی اور تاجر خالد لطیف نے بی بی سی کو فون پر بتایا کہ ریاست میں سی اے اے (شہریت کے نئے قانون) اور این آر سی کے خلاف شدید لہر کے باوجود بی جے پی کی جیت تو اصل کھیل لگتی ہے۔ یعنی ان کے مطابق کھیل مغربی بنگال میں نہیں بلکہ آسام میں ہوا ہے اور برسر اقتدار بی جے پی نے اپنی حکومت بچا لی ہے۔ واضح رہے کہ آسام میں بی جے پی کے ایک امیدوار کی کار سے ای وی ایم (یعنی ووٹنگ مشین) کے ویڈیو وائرل ہونے کے بعد اس کے متعلق بڑے پیمانے پر سوالات اٹھائے گئے تھے۔

جنوبی ریاست تمل ناڈو میں دس سال بعد ڈی ایم کے نے کامیابی حاصل کی ہے اور بی جے پی کی اتحادی پارٹی اے آئی اے ڈی ایم کے کو شکست ہوئی ہے۔

تمل ناڈو میں معروف اداکار کمل ہاسن نے اپنی پارٹی لانچ کی تھی اور انھوں نے متعدد انتخابی حلقوں سے اپنے امیدوار بھی اتارے تھے لیکن انھیں خود ہی شکست کا سامنا رہا اور وہ بی جے پی کی امیدوار سے بہت کم ووٹوں سے شکست کھا گئے۔

بہت سے لوگوں نے ان کی شکست پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے بی جے پی کی کامیاب امیدوار کو مبارکباد دی ہے اور لکھا ہے کہ آپ نے کمل ہاسن کو سبق سکھا دیا جو یہ سمجھتے تھے کہ صرف مودی کو گالی دے کر وہ انتخابات جیت جائیں گے۔

پانڈی چیری میں بی جے پی اور ان کی حلیف جماعت نے اکثریت حاصل کی ہے اور کانگریس کی روایتی ریاست کو ان سے لے لیا ہے۔

بہت سے ماہرین کا خیال ہے مغربی بنگال نے انڈیا کو یہ پیغام دیا ہے کہ مذہبی بنیادوں پر تمام تر پولرائیزیشن اور ممتا بنرجی پر ہندو مخالف ہونے کے تمام الزامات کے باوجود بی جے پی کی ناکامی سیکولر انڈیا کی جیت ہے۔

رمضان: ملیے اُن غیر مسلم افراد سے جو اس مہینے میں مسلمانوں کی طرح روزے رکھتے ہیں

سروج پتھیرانا
بی بی سی ورلڈ سروس

گزشتہ سے پیوستہ

ریحان کے چند ناقدین نے ان پر مسلمان ووٹوں کے پیچھے بھاگنے کا الزام لگایا ہے۔ اس کے جواب میں اُنھوں نے اپنے ایک حامی کی جانب سے ٹوئٹر پر کیے گئے تبصرے کا تذکرہ کیا: 'مذہبی ہم آہنگی پھیلا کر ووٹ حاصل کرنا مذہبی منافرت پھیلا کر ووٹ حاصل کرنے سے کہیں بہتر ہے۔'

میری این ڈیوڈ کیتھولک ہیں اور گذشتہ 15 برس سے بھی زیادہ عرصے سے ماہِ رمضان منا رہی ہیں۔ اُن کا کہنا ہے کہ وہ اپنی ذات کو دوبارہ مرکز پر لانے کے لیے اور حقیقی چیزوں پر غور کرنے کے لیے یہ وقت استعمال کرتی ہیں۔ 'روزہ رکھنا اس مسلسل سوچ کو کافی حد تک ختم کرتا ہے کہ کیا کھانا ہے، اس سے آپ بار بار بلاوجہ کھانے کے بارے میں سوچ کر اپنی توجہ نہیں کھوتے کیونکہ آپ کا دل چاہ رہا ہوتا ہے یا آپ سست ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس سے دن میں مزید نظم و ضبط اور ترتیب پیدا ہوتی ہے۔'

اُن کا خیال ہے کہ روزہ رکھنے سے اُن کی توجہ بہتر ہوتی ہے اور وہ صحتمند محسوس کرتی ہیں۔

اُنھوں نے بی بی سی کو بتایا: 'دن کے وقت روزہ رکھنا اُن لوگوں کے لیے کوئی بہت بڑی قربانی نہیں ہے جن کے پاس زندگی کی دوسری مراعات اور ملازمتیں پہلے ہی موجود ہیں۔'

'یہ اُن لوگوں کے لیے مشکل ہے جو مزدوری کرتے ہیں، یا اس گرمی میں باہر کام کرتے ہیں، یا اُن لوگوں کے لیے جن کے پاس اس وقت کھانے کے لیے اچھا اور صحتمند کھانا نہیں ہے۔' اُن کے نزدیک رمضان کا ایک اہم پہلو اُن لوگوں کے بارے میں سوچنا ہے جو سری لنکا میں آسانی سے غذا حاصل نہیں کر سکتے۔ اُن کا اصرار ہے کہ 'دینا' اہم ہے۔ 'مجھے لگتا ہے کہ کھانے سے اجتناب کرنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی انتہائی ضروری ہے کہ جس قدر ممکن ہو دوسروں کو عطیہ دیا جائے، مجبوروں کو کھلایا جائے اور اُن کی ضروریات پوری کی جائیں تا کہ وہ بھی روزہ رکھ سکیں۔'

دنیا کی دوسری جانب امریکہ میں ایک اور غیر مسلم نیڈا اُن پار ہیں جو رمضان کا اہتمام کرتی ہیں۔ وہ مسیحی ہیں اور اُنھیں اُن کی ایک دوست مسلمان خاتون نے رمضان سے متعارف کروایا تھا۔ 'یہ میرے پیارے دوستوں کے ساتھ اظہارِ یکجہتی بھی ہے اور ساتھ ہی ساتھ جب میں رمضان میں روزے رکھتی ہوں تو پیغمبر عیسیٰ کی پیروکار ہونے کے طور پر یہ اپنے مذہبی عقیدے کی پاسداری بھی ہے۔'

نیڈا اُن ایک مصنفہ، کاروباری تربیت کار اور ٹیچر ہیں۔ وہ ریاست مشیگن کے شہر گرینڈ ریپڈز سے تعلق رکھتی ہیں۔ 'اب کافی عرصہ ہو گیا ہے مگر تقریباً سات سالوں سے پانی کی پابندی کو چھوڑ کر میں نے رمضان کے روزوں کی روایتی پابندیوں کی پاسداری کی ہے۔ میں صبح سورج نکلنے سے پہلے ناشتہ کرتی ہوں اور سورج غروب ہونے تک ہر طرح کے کھانے سے اجتناب کرتی ہوں۔' یہ کہتی ہیں کہ 'برادری کا احساس اور مختلف ثقافتوں اور مذہبی عقائد کے حامل دوستوں کے ساتھ تعلقات کی استواری اس مشترکہ سفر میں میرا سب سے پسندیدہ حصہ ہے۔' اور سب سے اہم چیز انسانیت ہے۔ ایک پورے ماہ کے لیے کھانے سے اجتناب کرنا تا کہ خود کو پابند کرنے کے ایک جسمانی اقدام سے کوئی روحانی سچ آشکار ہو جائے ہم سب کو یہ یاد دہانی کرواتا ہے کہ ہم آپس میں کتنے جڑے ہوئے ہیں۔ مجھے اس سے خوشی ملتی ہے۔ 'سری لنکا کی جانب واپس آتے ہیں جہاں میری این ڈیوڈ کہتی ہیں کہ 'یہ صرف قربانی اور نظم و ضبط کی بات نہیں ہے بلکہ مل جل کر رہنے اور پیاروں کے ساتھ خوشیاں منانے کا وقت بھی ہے۔' 'جب ہم دوستوں یا خاندان کے ساتھ روزہ کھولنے باہر جاتے ہیں یا اُنھیں گھر بلاتے ہیں تو یہ کسی ڈنر پارٹی کی ہی طرح ہوتا ہے، بس اس میں شراب نہیں ہوتی۔ ہم نئے کھانے آزماتے ہیں اور ہر کوئی لطف اندوز ہوتا ہے، بھلے ہی کچھ دن کے بعد آپ زیادہ نہیں کھا پاتے۔'

آپ کو جس چیز کی سب سے زیادہ کمی محسوس ہوتی ہے وہ پانی ہے، خاص طور پر اس موسم میں۔ مگر اس کے فوائد اس قربانی سے کہیں زیادہ ہیں۔ میں نے جب سے روزہ رکھنا شروع کیا ہے تب سے مجھے جس چیز کی کمی محسوس ہوتی ہے وہ صرف پانی ہے۔ باقی سب کچھ آسان ہے ایک مرتبہ آپ خود کو اس حساب سے ڈھال لیں اور مقصد سمجھ کر کریں۔ 'نیڈا اُن کے لیے روزہ رکھنا اُن کی روحانی زندگی کا ایک اہم حصہ بن چکا ہے۔ 'میں ہر اس شخص کو اس کی تجویز دوں گی جو تھک چکا ہے اور جوابات کی تلاش میں ہے۔ جب ہم ہر وقت بھوک مٹانے کے چکر میں رہتے ہیں تو ہم مقدس مقامات اور لمحات سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ خودکار مشین بن جانا اور خدا پر اپنے انحصار کو بھلا دینا آسان ہو جاتا ہے۔'

اے طائر لاہوتی اس رزق سے موت اچھی
جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی

روزنامہ
سرینگر
روزنامہ صورت حال
منگلوار ۱۶ ربیع الثانی ۱۴۴۸ھ ۲۹ ستمبر ۲۰۲۶

کشمیری بچوں میں اردو سے بڑھتی دوری

کشمیر میں اردو صرف ایک زبان نہیں بلکہ ہماری تہذیبی، ادبی اور سماجی زندگی کا ایک اہم حصہ رہی ہے۔ ایک زمانہ تھا جب گھروں، بازاروں، تعلیمی اداروں اور عوامی حلقوں میں اردو کا چلن عام تھا۔ اردو کتابیں، رسائل اور اخبارات بچوں کے مطالعے کا حصہ ہوا کرتے تھے۔ لیکن آج صورتِ حال تیزی سے بدل رہی ہے۔ ہمارے بہت سے بچے اردو پڑھنے، سمجھنے اور خصوصاً درست طور پر لکھنے میں دشواری محسوس کر رہے ہیں۔ یہ محض ایک تعلیمی کمزوری نہیں بلکہ زبان کے ساتھ ہمارے بدلتے ہوئے تعلق کی علامت ہے۔ کشمیری بچوں کی ایک بڑی تعداد گھر میں کشمیری زبان بولتی ہے، اسکول میں اردو اور انگریزی سے واسطہ پڑتا ہے، جبکہ عملی زندگی میں انگریزی کی اہمیت مسلسل بڑھ رہی ہے۔ یوں بچے بیک وقت مختلف لسانی ماحول سے گزرتے ہیں۔ یہ صورتِ حال بذاتِ خود کوئی مسئلہ نہیں، لیکن جب کسی ایک زبان کے ساتھ مسلسل مطالعہ اور تحریری مشق کا رشتہ کمزور ہو جائے تو اس زبان میں روانی متاثر ہونا فطری امر ہے۔ اردو کے کمزور ہونے کی ایک بڑی وجہ مطالعے کی عادت میں کمی بھی ہے۔ موبائل فون، سوشل میڈیا اور مختصر ویڈیوز نے بچوں کے فارغ اوقات کا بڑا حصہ اپنے قبضے میں لے لیا ہے۔ کتاب پڑھنے، کہانی سمجھنے، نئے الفاظ سیکھنے اور اپنے خیالات تحریر کرنے کے مواقع کم ہوتے جا رہے ہیں۔ نتیجتاً بچے اردو کے الفاظ سے مانوس ہونے کے بجائے رومن اردو یا غیر رسمی ڈیجیٹل زبان کے عادی ہوتے جا رہے ہیں۔ اس کے ساتھ اردو رسم الخط کی عملی مشق بھی کم ہوئی ہے۔ نستعلیق میں لکھنے کے لیے حروف کی مختلف شکلوں، املا اور الفاظ کی درست ساخت پر مسلسل توجہ درکار ہوتی ہے۔ اگر بچے کو روزانہ اردو پڑھنے اور لکھنے کا موقع نہ ملے تو معمولی دشواری بھی رفتہ رفتہ ایک بڑی رکاوٹ بن سکتی ہے۔ اس صورتِ حال میں تعلیمی اداروں کا کردار نہایت اہم ہے۔ اردو کو صرف امتحان پاس کرنے کا مضمون بنا دینا اس زبان کے ساتھ انصاف نہیں۔ زبان اس وقت زندہ اور مؤثر رہتی ہے جب اسے کتاب، گفتگو، تقریر، کہانی، مضمون اور روزمرہ اظہار کا ذریعہ بنایا جائے۔ اسکولوں میں اردو مطالعہ کلب، کہانی نویسی، تقریری مقابلے، مکالمے اور تخلیقی تحریر جیسی سرگرمیوں کو فروغ دیا جانا چاہیے۔ بچوں کے لیے ایسی کتابیں بھی دستیاب ہونی چاہئیں جو ان کی عمر، دلچسپی اور مقامی ماحول سے مطابقت رکھتی ہوں۔ والدین کی ذمہ داری بھی اس سلسلے میں کم نہیں۔ گھر میں بچوں کو کتاب پڑھنے کی ترغیب دینا، ان کے ساتھ اردو میں گفتگو کرنا اور انہیں اپنے خیالات اردو میں لکھنے کا موقع دینا زبان سیکھنے کے عمل کو مضبوط بنا سکتا ہے۔ اگر گھر میں کتاب کی جگہ صرف موبائل اور ویڈیو نے لے لی تو اسکول کی چند گھنٹوں کی تدریس زبان کو مضبوط بنانے کے لیے کافی نہیں ہوگی۔ یہ بھی ضروری ہے کہ اردو کو جدید دور سے ہم آہنگ کیا جائے۔ بچوں کو اردو ٹائپنگ، ڈیجیٹل مطالعے اور اردو کے جدید آن لائن وسائل سے جوڑا جائے۔ اردو کو ماضی کی یاد یا محض نصابی ضرورت کے طور پر پیش کرنے کے بجائے جدید علم، تخلیق اور اظہار کی زندہ زبان کے طور پر متعارف کرانا ہوگا۔ کشمیر میں اردو کا مستقبل صرف اردو کے اساتذہ کے ہاتھ میں نہیں بلکہ والدین، تعلیمی اداروں، ادیبوں، صحافیوں اور پورے معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انگریزی سیکھنا وقت کی ضرورت ہے اور کشمیری ہماری مادری زبان ہے، لیکن اس کے ساتھ اردو سے تعلق کمزور ہونا ہمارے ادبی اور تہذیبی سرمائے کے لیے ایک قابلِ غور سوال ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم بچوں کو اردو پڑھنے پر مجبور کرنے کے بجائے اردو پڑھنے کا شوق پیدا کریں۔ جب کتاب دلچسپ ہوگی، زبان آسان ہوگی اور ماحول سازگار ہوگا تو بچے اردو سے خود بخود قریب آئیں گے۔ زبانیں حکم سے نہیں، محبت، استعمال اور مسلسل مشق سے زندہ رہتی ہیں۔

زلزلہ.... کیوں اور کیسے؟

ڈاکٹر سید اقبال محسن

گزشتہ دنوں ترکی میں آنے والے زلزلے اور اس سے ہونے والے جانی اور مالی نقصانات کو دیکھتے ہوئے۔ بعض ذہنوں میں زلزلے کے بارے میں خوف، خدشات اور سوالات پیدا ہوسکتے ہیں۔ چناں چہ اس بارے میں سائنسی حقائق جاننا ضروری ہے۔ ہمارے ملک میں زلزلے تواتر سے آتے رہتے ہیں 2005ء میں کشمیر میں آنے والا زلزلہ کون بھول سکتا ہے۔

زمین نے ایسی کروٹ لی کہ کئی ہزار افراد چشم زدن میں لقمہ اجل بن گئے اور لاکھوں لوگ بے گھر ہوگئے۔ اس سے پہلے 1935ء میں رات کے اندھیروں میں کوئٹے کی زمین ایسی ہلی کہ نصف شہر کی آبادی سوتے ہوئے ابدی نیند کی آغوش میں چلی گئی۔ یہ تو بڑے زلزلے تھے لیکن چھوٹے اور درمیانے درجے کے زلزلے ہمارے ہاں کا معمول ہے کبھی سوات اور پشاور میں کبھی خضدار اور قلات میں اور کبھی اسلام آباد اور کراچی جیسے گنجان آباد شہروں میں۔

زلزلے کیوں آتے ہیں۔ یہ ہر کوئی جاننا چاہتا ہے اور اس سے بڑھ کر یہ کہ کیا زلزلے کی پیش گوئی ممکن ہے۔ ہماری زمین ساکت تو ہے نہیں۔ یہ اپنے محور کے گرد چوبیس گھنٹوں میں ایک چکر دن اور رات میں لگاتی ہے۔ محور پر گھومنے کے ساتھ ساتھ یہ سورج کے گرد بھی گھومتی ہے جو تین سو پینسٹھ دنوں میں پورا ہوتا ہے اور گرمی، سردی، خزاں اور بہار کے موسم تبدیل ہوتے ہیں۔ لیکن کرہ ارض پر ایک تیسری حرکت بھی ہورہی ہے یعنی اس کرے کی اوپری چٹانی پپڑی (Crust) اندرونی مادّے (Mantle) پر پھیلتا رہتا ہے۔ چٹانی پپڑی جس پر ہم بستے ہیں سات ٹکڑوں میں ہے۔ ہر ٹکڑا ایک چٹانی پلیٹ ہے۔ یہ پلیٹس جب ٹکراتی ہیں، چٹانوں کی دراڑوں پر جو فالٹ کہلاتے ہیں اور کوئی حرکت ہوتی ہے تو اسے زلزلہ کہتے ہیں۔ تو ظاہر ہے کہ جو ممالک پلیٹوں کی سرحدوں پر واقع ہیں وہ زلزلوں کی زد میں ہوں گے۔ ہمارا ملک انڈین پلیٹ کی شمالی سرحد پر واقع ہے جہاں یوریشین پلیٹ کا سامنا ہے۔ دونوں پلیٹوں کے ٹکرانے سے ہی سلسلہ کوہ ہمالیہ وجود میں آیا۔ اور آج بھی انڈین پلیٹ آگے بڑھتی ہے اور یوریشین پلیٹ کے نیچے دھنس جاتی ہے۔ اوسطاً ایک سال میں ڈیڑھ انچ ہماری پلیٹ شمال کی جانب بڑھتی ہے۔ لیکن یہ صرف ایک اوسط ہے۔

ہوتا یوں ہے کہ پچاس یا سو سال تک پلیٹ پر کوئی حرکت نہیں ہوتی صرف اس پر دباؤ بڑھتا رہتا ہے۔ لیکن جب دباؤ ایک حد سے آگے بڑھ جاتا ہے تو ایک جھٹکے سے چٹانیں کئی فٹ آگے بڑھ جاتی ہیں اور جمع ہونے والی توانائی اچانک خارج ہوتی ہے۔ توانائی کا اخراج لہروں کی شکل میں ہوتا ہے جو سیسمک ویوز (Seismic Waves) کہلاتی ہیں اور آبادیوں اور عمارتوں کو تہہ و بالا کردیتی ہیں۔ لیکن زلزلے کے جھٹکوں سے کوئی نہیں مرتا۔ یہ تو بلڈنگیں ہیں جن کے گرنے سے ان کے ملبے میں لوگ دب کر جان کی بازی ہار جاتے ہیں۔

زلزلے صرف پاکستان میں ہی نہیں آتے۔ بڑی شدت کے زلزلے ایران اور ترکی میں بھی آئے ہیں، کیوں کہ یہ تینوں ممالک زلزلے کی ایک ہی پٹی پر ہیں جو انڈین اور یوریشین پلیٹ کے ٹکراؤ سے بنی ہے۔ اسی طرح چین اور جاپان ایک دوسری پٹی پر اور جنوبی امریکا کا ملک چلی اور شمالی امریکا کا کیلی فورنیا اور الاسکا تیسری پٹی پر۔ یہ سب وہ جگہیں ہیں جہاں دو پلیٹیں ٹکرا رہی ہیں اور ان کے کناروں پر واقع فالٹ کے حرکت میں آنے سے جانے لیوا زلزلے وقوع پذیر ہوتے ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ زلزلے سے بچا کس طرح جائے۔ فی الحال ہم زلزلے کو روک نہیں سکتے لیکن اس سے پہنچنے والے جانی اور مالی نقصان کو بڑی حد تک کم کرسکتے ہیں۔ زلزلوں سے مدافعت کا پہلا قدم یہ ہے کہ ہمیں معلوم ہو کہ ہمارے ملک کے کس حصے کو زلزلے سے کتنا نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔

ہماری جو آبادیاں انڈین پلیٹ کی آخری شمالی سرحد پر ہیں۔ یعنی کشمیر اور سوات وہاں زلزلے تواتر سے اور شدید نوعیت کے آتے رہے ہیں اور آئندہ بھی آئیں گے تو یہ ہمارا اونچے درجے کا رسک زون ہے اور ہم اسے زون فور کہتے ہیں۔ کوئٹہ، چمن اور مستونگ انڈین پلیٹ کی مغربی سرحد پر ہیں اس لئے یہ بھی ہائی رسک زون ہے۔ لیکن ہمارے ملک کے بڑے حصے میں درمیانی درجے کے زلزلے کے خدشات ہیں اور شمالی پنجاب، اپر سندھ اور خاران زون ٹو میں رکھے جاتے ہیں۔ جہاں زلزلے کا اندیشہ بہت کم ہے وہ زون ون ہے اور وہ ہے تھر اور چولستان کے ریگستان اور اس سے ملحقہ شہر اور قصبات۔

اب دوسرا قدم بچاؤ کا یہ ہے کہ جو شہر جس رسک زون میں ہو وہاں کی عمارتیں ہمارے انجینئرز ایسے ڈیزائن کریں کہ وہ اس درجے کے متوقع زلزلے کو گرائے بغیر سہارا لے سکے۔ ماہرین ارضیات کے مطابق اسے بلڈنگ کوڈ کی تعمیل کہتے ہیں۔ کوئٹے کی عمارتوں کا بلڈنگ کوڈ بڑا سخت ہوگا، کیوں کہ یہ زون فور کا شہر ہے۔ زون تھری کے شہر اسلام آباد، راولپنڈی کا بلڈنگ کوڈ قدرے مختلف ہوگا اور کراچی کا بلڈنگ کوڈ اس سے کم، کیوں کہ اس کا شمار زون ٹو میں ہے۔ اب اگر عمارتیں اپنے کوڈ کے مطابق بنائی جائیں یعنی منزلوں کی تعداد محدود ہو ستونوں میں سریے کی مقدار مقررہ تعداد میں ڈالی جائے اور سریوں کو ہنرمندی اور اس احتیاط سے باندھا جائے جو بلڈنگ کوڈ میں دیا گیا ہے تو پھر یہ عمارتیں زلزلہ پروف نہ بھی ہوں تو بھی زلزلے کا مقابلہ ضرور کرسکیں گی۔ چاہے دراڑیں پڑ جائیں، پلاسٹر اکھڑ جائے لیکن چھتیں نہ گریں اور جانوں کا نقصان کم سے کم ہو۔

ان کے بعد جو سب سے اہم مسئلہ ہے وہ ہے پیش گوئی کا۔ ماہرین ارضیات نے اس ضمن میں کافی تحقیق کی ہے۔ ان فالٹ کے نقشے بنائے گئے ہیں جن پر کئی دفعہ زلزلے آچکے ہیں۔ ان کی مسلسل مانیٹرنگ کی گئی ہے۔ ان میں ہونے والی حرکت اور دباؤ کے مطالعے سے پیش گوئی کرنا ممکن ہے کہ اس فالٹ پر کب ایسی حرکت ہوگی جو بڑے نقصان کا باعث بنے گی لیکن پیش گوئی کتنی بھی انہماک سے کی جائے اس میں غلطی کا امکان تو رہتا ہے۔ اب اگر کسی بڑے صنعتی اور آبادی والے شہر کے بارے میں اعلان کردیا جائے کہ یہاں اگلے سال فلاں وقت اس شدت کا زلزلہ آنے والا ہے۔

تو اس شہر کے تمام ترقیاتی منصوبے بند ہوجائیں گے اور کچھ نہ کچھ آبادی کا انخلا بھی ہوگا۔ تو پھر زلزلہ نہ بھی آئے تو ناقابل تلافی نقصان تو ہوجائے گا۔ اس لئے ماہرین ارضیات اس بات پر متفق ہیں کہ پیش گوئی کے بجائے پوری توجہ زلزلے سے آگاہی اور اس سے بچاؤ کی تیاری پر ہو۔ سب سے پہلے تو شہریوں کو معلوم ہو کہ ان کا شہر کس سیسمک رسک زون میں واقع ہے۔ پھر وہ اپنی تعمیرات کے دوران انجینئرز سے تقاضا کریں کہ تعمیر بلڈنگ کوڈ کی ہدایات کے مطابق ہو رہی ہیں یا نہیں۔ زلزلے سے آگاہی کا تیسرا مرحلہ یہ ہے کہ شہری آبادی کو معلوم ہو کہ زلزلے کی صورت میں انہیں کیا کرنا ہے۔ سب سے ضروری بات یہ ہے کہ سراسیمہ نہ رہا جائے۔ زلزلے انسانی تاریخ کا حصہ ہیں۔ کئی شہر صفحہ ہستی سے زلزلوں کے باعث مٹ گئے۔ بہت سوں نے اس کا مقابلہ کیا۔ آج اس جدید دور میں اسٹیل کا استعمال زیادہ ہو رہا ہے، جس بلڈنگ میں اسٹیل کا استعمال زیادہ ہوگا وہ اتنی ہی لچکدار ہوگی۔ اسٹیل سے تیار کردہ بلڈنگ بھی زلزلے کے واقع ہونے پر پنڈولم کی طرح جھولے گی، مگر زلزلے کے گزر جانے پر واپس اپنے مقام پر اپنی بنیادوں پر کھڑی ہوگی۔ زلزلے کی آگہی اور سنجیدگی سے بلڈنگ کوڈ کی تعمیل زلزلے سے بچاؤ کا سب سے موثر ہتھیار ہے۔

چینی اسمارٹ فون کمپنیاں گوگل پلے اسٹور کے خلاف اکٹھی ہوگئیں

ہواوے کو امریکی پابندیوں کے نتیجے میں گوگل سروسز جیسے پلے اسٹور سے محرومی کا سامنا کرنا پڑا ہے اور اب لگتا ہے کہ یہ چینی کمپنی اس کے جواب میں اب تک کا اہم ترین اقدام کرنے والی ہے۔

خبر رساں ادارے رائٹرز نے ایک رپورٹ میں بتایا کہ ہواوے، شیاؤمی، اوپو اور ویوو جیسی بڑی اسمارٹ فونز بنانے والی کمپنیاں اکٹھے ہوکر ایک پلیٹ فارم پر کام کررہی ہیں جو چین سے باہر موجود ڈویلپرز کو اپنی ایپس بیک وقت ان کمپنیوں کے ایپ اسٹورز میں اپ لوڈ کرنے کی سہولت فراہم کرے گا۔ یہ کمپنیاں گلوبل ڈویلپر سروس الائنس (جی ڈی ایس اے) کے زیر تحت اکٹھی ہوئی ہیں اور یہ اقدام گوگل پلے اسٹور کی بین الاقوامی اجارہ داری کو چیلنج کرنے کی کوشش نظر آتی ہے۔ چین میں گوگل پلے اسٹور پر پابندی عائد ہے اور وہاں کے اینڈرائیڈ صارفین مختلف ایپ اسٹورز سے ایپس کو ڈاؤن لوڈ کرتے ہیں جن میں سے بیشتر مختلف کمپنیوں جیسے ہواوے اور اوپو سنبھالتی ہیں، مگر چین سے باہر گوگل پلے اسٹور کی بالادستی قائم ہے، جو ڈویلپرز کو اپنے سافٹ ویئر اپ لوڈ کرنے کی سہولت فراہم کرتا ہے، اس اجارہ داری کے نتیجے میں تھرڈ پارٹی ایپ اسٹورز کو مشکلات کا سامنا ہوتا ہے، اور اب اسے جی ڈی ایس اے کے پلیٹ فارم سے چیلنج کیا جارہا ہے۔

جی ڈی ایس اے کی پروٹو ٹائپ ویب سائٹ میں بتایا گیا کہ اس کی سروسز 9 ممالک اور خطوں بشمول بھارت، انڈونیشیا، روس اور ملائیشیا میں متعارف کرائے جانے کا منصوبہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ چینی کمپنیاں مختلف خطوں میں بہت مضبوط ہیں جیسے شیاؤمی بھارت میں یا ہواوے یورپ میں، اور گزشتہ سال کی آخری سہ ماہی کے دوران ان کمپنیوں نے دنیا بھر میں 40 فیصد اسمارٹ فونز فروخت کیے تھے۔ یہ نیا پلیٹ فارم ڈویلپرز کے لیے اپنی ایپس تمام اسٹورز میں بیک وقت اپ لوڈ کرنا آسان بنائے گا۔

گوگل پلے اسٹور کی عالمی سطح پر بالادستی ہواوے کے لیے زیادہ بڑا مسئلہ ہے جو گزشتہ سال امریکی پابندیوں کے نتیجے میں گوگل ایپس اور سروسز بشمول پلے اسٹور کے لائسنس سے محروم ہوگئی۔

اس مسئلے کی وجہ سے ہواوے نے اپنے فلیگ شپ فون میٹ 30 کو عالمی سطح پر فروخت کے لیے پیش نہ کرنے کا فیصلہ کیا جبکہ اس نے اپنے آپریٹنگ سسٹم ہارمونی او ایس پر کام کرنے کا اعلان بھی کیا اور گوگل سروسز کے متبادل کے طور پر ہواوے موبائل سروسز کے قیام کے لیے ایک ارب ڈالرز کی سرمایہ کاری کی۔ پلے اسٹور گوگل کی آمدنی کے ذرائع میں بہت اہمیت رکھتا ہے جس نے گزشتہ سال دنیا بھر میں 8.8 ارب ڈالرز کما کر دیئے۔ چینی کمپنیوں کا یہ نیا پلیٹ فارم مارچ میں متعارف کرائے جانے کا منصوبہ ہے مگر چین میں کورونا وائرس کے پھیلاؤ کے باعث اس میں تاخیر بھی ہوسکتی ہے۔ خیال رہے کہ مئی 2019 میں امریکا نے ہواوے کو بلیک لسٹ کرتے ہوئے امریکی کمپنیوں کے ساتھ کاروبار سے روک دیا تھا اور ہواوے کو پرزہ جات کی فراہمی کے لیے امریکی کمپنیوں کے لیے خصوصی حکومتی لائسنس کی شرط عائد کی گئی۔ ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے ہواوے کو امریکی قومی سلامتی کے لیے خطرہ قرار دے کر بلیک لسٹ کیا گیا تھا اور کہا گیا تھا کہ اس کے آلات جاسوسی کے لیے استعمال ہوسکتے ہیں، چینی کمپنی نے ان الزامات کی ہمیشہ تردید کی ہے۔

برف۔ تشکیل اور حرکت

تسلیم اشرف

نظم کائنات میں یہ عمل جاری رہتا ہے اور دنیا بھر میں پانی کی فراہمی اور موسموں کا نظام چلتا رہتا ہے برف، برفباری اور متحرک برف کائنات کے یہ تینوں کارندے براہ راست ایک دوسرے سے اس طرح مربوط ہیں کہ کسی کو بھی انفرادی طور پر جدا نہیں کرسکتے کیونکہ برف، برفباری اور متحرک برف ہوا میں نمی کی مختلف اشکال ہوتی ہیں جو کیمیائی ترکیبی کی مناسبت سے ہائیڈروجن کے دو سالمات اور آکسیجن کے ایک سالمہ پر مشتمل ہوتے ہیں۔ اگر حرارت کے ماتحت یہ نمی برف کی ننھی ننھی قلمی اشکال میں تبدیل نہ ہوتو برفباری کا تصور بھی ناممکن ہوجاتا ہے، پھر یہ کہ اگر برفباری کا عمل رک جائے تو کرہ ارض پر منجمد برف کے حرکت کرنے کا عمل بھی رک جاتا ہے۔

یہ "متحرک برف" ہوتی ہیں جسے سائنسی نقطہ نظر سے "گلیشیئر" کہا جاتا ہے۔ گلیشیئر دراصل برف کے وہ بڑے بڑے تودے ہوتے ہیں جو پہاڑوں کے ڈھلوان سے نیچے گرتے ہیں اور ٹوٹ پھوٹ کر دریاؤں میں بہنے لگتے ہیں۔ اگر کوئی گلیشیئر کسی سمندر کے کنارے پگھل رہا ہوتو اس کے بڑے بڑے ٹکڑے ٹوٹ کر سمندر میں آجاتے ہیں۔ اور انہیں "آئس برگ" کہا جاتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ قدرت نے "نظم کائنات" میں ان تینوں کارندوں کی سرگرمیوں کو ہر لمحہ جاری رکھا۔ لیکن سردیوں کے موسم میں ان کی کارکردگی عالمی پیمانے پر شدید ہوجاتی ہے، جس کی وجہ سے بعض منفی اثرات بھی سامنے آتے ہیں۔ آج کل پاکستان کے تمام صوبے شدید سردی، برف باری اور یخ ہواؤں کی زد میں ہیں۔ کسی بھی ملک میں موسم کی یہ کیفیت درجہ حرارت کی مسلسل کمی کے باعث ہوتی ہیں اور جب درجہ حرارت میں اس حد تک کمی آجائے کہ وہ "نقطہ انجماد" سے نیچے گر جائے تو ایسے علاقوں میں برفباری کا عمل وقوع پذیر ہوتا ہے۔ نقطہ انجماد سے مراد درجہ حرارت کی وہ کیفیت جہاں پانی برف میں تبدیل ہوجائے۔

یہ صورتحال زیرو ڈگری سینٹی گریڈ یا 32 ڈگری فارن ہائٹ" کے بالکل نیچے سے شروع ہوتی ہے اور جب یہ درجہ حرارت منفی دس، بیس یا چالیس ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ جائے تو عام حالت میں کسی بھی ذی روح کے زندہ رہنے کے امکانات ختم ہوجاتے ہیں، کیوں کہ ان علاقوں میں بارش اور ٹھنڈی ہواؤں کے بجائے برفباری اور یخ ہواؤں کے بگولوں کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتا اور مجموعی طور پر ان علاقوں میں بارش کے بجائے برفباری ہی ہوتی رہتی ہے، جس کے نتیجے میں وقت گزرنے کے ساتھ منجمد برف "گلیشیئر" میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔ نقطہ انجماد کی بنیاد پر دنیا کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا تو عارضی برف والے علاقے ہیں۔

ان علاقوں میں درجہ حرارت گرمی کے موسم میں نقطہ انجماد کے اوپر رہتا ہے لیکن سردیوں کے موسم میں ان علاقوں کے اطراف درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے چلا جاتا ہے۔ اور زمین پر موجود پانی برف کی شکل اختیار کرلیتا ہے۔ اگر اس لمحے ان علاقوں میں بارش ہونے لگے تو بادلوں سے پانی کے قطروں کے بجائے سفید برف کے نرم روئی کی مانند گالے علاقے کے گرد برسنے لگتے ہیں، جس کی وجہ سے علاقہ شدید سردیوں، یخ بستہ ہواؤں اور اکثر اوقات دھند کے رحم و کرم پر ہوتا ہے، جو انسانی زندگی اور املاک کو نقصان بھی پہنچا سکتا ہے۔

دوسرے علاقے وہ ہیں جو عارضی برف والے ہیں۔ سندھ اور خصوصاً کراچی کا شمار آب و ہوا اور خصوصی طور پر نقطہ انجماد کی بنیاد پر ایسے علاقوں میں ہوتا ہے جہاں یخ بستہ ہوائیں اور شدید سردی تو پڑسکتی ہے لیکن درجہ حرارت ابھی تک نقطہ انجماد سے اوپر ہی رہا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق یہاں کا درجہ حرارت 1934ء میں کم سے کم "زیرو ڈگری سینٹی گریڈ" ریکارڈ کیا گیا تھا جو نقطہ انجماد سے قریب ترین درجہ حرارت ہے۔ اسی طرح 1986ء میں کم سے کم درجہ حرارت ایک اعشاریہ (1.3 درجہ سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا تھا یہ بھی "نقطہ انجماد سے کچھ اوپر تھا اور جنوری 1991ء میں کراچی کا کم سے کم درجہ حرارت دو اعشاریہ (2.2 ڈگری سینٹی گریڈ نوٹ کیا گیا تھا -

تیسرے وہ علاقے ہیں جہاں مستقل برفباری ہوتی رہتی ہے۔ پاکستان میں بھی ایسے علاقے ہیں، جہاں سارا سال درجہ حرارت نقطہ انجماد کے نیچے رہتا ہے، جس کی وجہ سے ان علاقوں میں بارہ مہینے چوبیس گھنٹے برفباری ہوتی رہتی ہے۔ مثال کے طور پر بلتستان "سیاچن گلیشیئر" پر محیط ہے۔ سارا سال بارش اور یخ ہواؤں کے بجائے برفباری اور "ژالہ باری" کی زد میں رہتا ہے۔ اور درجہ حرارت منفی چالیس (- 40 ڈگری سینٹی گریڈ تک چلا جاتا ہے۔ ایسے علاقے جہاں سارا سال برف باری ہی ہوتی ہے "برفانی" علاقے کہلاتے ہیں۔

پانی کائنات کے کسی حصے میں بھی جذب ہو یا ذخیرہ اندوز ہوکر ہر لمحہ سوچ کر حرارت کے زیر اثر "عمل تبخیر" (کسی مائع کا حرارت کے زیر اثر بخارات میں منتقل ہونا) یہ عمل کھلے "طاس" نما ساخت میں بہتر طریقے سے سرگرم ہوتا ہے، کیوں کہ طاس نما ساخت میں پانی کی شمولیت تو ہوتی رہتی ہے۔ لیکن پانی کا اخراج بہت کم ہوتا ہے۔ اس طرح "طاس" میں ہر وقت پانی کی ایک مخصوص سطح برقرار رہتی ہے۔ جس پر سورج کی گرمی کے اثرات مرتب ہوتے رہتے ہیں اور بخارات بننے کا عمل جاری رہتا ہے۔ یہی عمل تبخیر ہے، جس کی سرگرمیاں ہر درجہ حرارت پر ہوتی رہتی ہے۔ البتہ حرارت میں اضافہ کردیا جائے تو بخارات کے بننے کا عمل تیز ہوجاتا ہے۔ مائع کے ایک "مول" کو بخارات میں تبدیل کرنے کے لیے جتنی حرارت درکار ہوتی ہے اسے بخارات کے بننے کا درجہ حرارت کہتے ہیں۔

حرارت کی اس توانائی کی "کیلوری" کی اکائیوں سے پیمائش کی جاتی ہے ایک کیلوری حرارت کی وہ مقدار ہے جو ایک گرم پانی کو ایک ڈگری سینٹی گریڈ تک گرم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ اور جب بخارات دوبارہ مائع حالات میں آتے ہیں تو یہ بخارات کی "خفیہ توانائی" ہوتی ہے۔ یہ عمل انتہائی بلندی پر ہے، اس طرح سمندر، دریا اور دوسرے ذرائع سے وہ پانی جو آسمان کی طرف بخارات بن کر فرار ہوتے ہیں بلندی میں جا کر عمل تبخیر کی سرگرمیوں کی زد میں ہوتے ہیں اور یہاں پر پانی کے معاملات توانائی کی وہی مقدار خارج ہوتی ہیں جو عمل تبخیر کے دوران جذب ہوتی ہیں۔

توانائی بے قابو موسم کو پیدا کرتی ہیں اور برق رفتاری کے ساتھ حصہ لیتی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ سطح زمین سے اٹھتی ہوئی ہوا جن میں آبی بخارات موجود ہوتے ہیں۔ بلندی پر جا کر اپنی خفیہ توانائی کو آزاد کردیتی ہیں، کیوں کہ بلندی پر جا کر حرارت میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔ مثلاً 20 ہزار فیٹ کی بلندی پر درجہ حرارت منفی 40 ڈگری سینٹی گریڈ تک گر جاتا ہے۔ اور ہوا کا دباؤ بھی اپنے علاقوں میں سطح سمندر کے مقابلے میں بہت کم ہوتا ہے۔

ٹھنڈی ہوا میں تھوڑے سے آبی بخارات سما سکتے ہیں، اسی وجہ سے سرد موسم میں ہوا میں نمی کی مقدار بہت کم ہوجاتی ہے۔ اس کے برعکس گرم ہوا میں زیادہ آبی بخارات سما سکتے ہیں اس وجہ سے موسم گرما میں ہوا میں موجود نمی کی فی صد مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ اس طرح درجہ حرارت پر ہوا میں آبی بخارات کی خاص مقدار سما سکتی ہے لیکن جب ہوا میں آبی بخارات کی اتنی مقدار موجود ہو جتنی کہ اس وقت کی درجہ حرارت کے مطابق اس میں سما سکے تو اس سے مراد ہوا مکمل طور پر آبی بخارات سے "سیر شدہ" ہے اور جس درجہ حرارت پر ہوا آبی بخارات سے "سیر شدہ" ہوجائے وہ نقطہ "شبنم" کہلاتا ہے۔ جب ہوا کا درجہ حرارت نقطہ "شبنم" سے گر جاتا ہے یعنی جب "سیر شدہ" ہوا سرد ہونے لگتی ہے تو اس میں اتنے آبی بخارات سما نہیں سکتے تھے جتنے سما سکتے تھے۔ چنانچہ "سیر شدہ" ہوا کے اوپر اٹھتے ہی درجہ حرارت میں کمی کے ساتھ آبی بخارات کی وہ مقدار جو اس میں سما نہیں سکتے تھے تو وہ فوراً مائع حالت میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔

ابتداء میں یہ مائع پانی کے ننھے ننھے قطروں کی شکل اختیار کرتے ہیں جو اتنے ہلکے ہوتے ہیں کہ گر نہیں سکتے اور یہی بوندیں بادل کہلاتی ہیں جسے اوپر اٹھتی ہوا سہارا دیتی ہے لیکن جب بہت سارے قطرے متحد ہوکر بوندوں کی شکل اختیار کرتے ہیں تو وہ بھاری ہوکر مزید ہوا میں معلق نہیں رہ پاتے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں پر برف باری کی سرگرمیاں شروع ہوجاتی ہیں اگر یہ عمل بلند علاقوں میں ہو رہا ہو جہاں کا درجہ حرارت نقطہ انجماد سے بھی بہت نیچے ہو تو پانی کے قطرے برف کی قلمی اشکال اختیار کرلیتی ہیں جو "چھ رخ" بھی ہوسکتی ہیں۔ جب بہت ساری برف کی قلمیں اکٹھی ہوجاتی ہیں تو وہ آپس میں مل کر اتنی بوجھل ہوجاتی ہیں کہ ہوا ان کا بوجھ سہار نہیں سکتی اور اس طرح "برف باری" کا عمل شروع ہوجاتا ہے۔ اگر برف کی قلمیں زمین پر گرتے وقت ہوا کے ایسے حصوں سے گزرے جن کا درجہ حرارت نقطہ انجماد سے کم ہو تو یہ قطرے منجمد ہوکر "اولے" کی شعل اختیار کرلیتے ہیں۔

بعض اوقات ہوا کی وہ لہریں ان باریک "اولوں" کو ایسے مقام تک پہنچا دیتی ہیں جہاں کی ہوا گرم ہے تو اس طرح "اولے" کے گرد اور نمی جمع ہوجاتی ہے پھر یہ "اولے" ٹھنڈی ہوا سے گزرتے ہیں تو یہ نمی بھی سردی کے زیر اثر جم جاتی ہیں۔ اگر زمین تک پہنچنے سے پہلے ان "اولوں" کو بار بار ہوا کے گرم اور سرد حصوں سے گزرنا پڑے تو یہ جسامت میں بڑے ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے فصلوں اور موسم کی سبزیوں کو زبردست نقصان پہنچتا ہے۔

کبھی کبھی یہ اولے شیشے کی کھڑکیوں میں دراڑ ڈال دیتے ہیں یا پھر ان کو توڑ دیتے ہیں لیکن برف باری کی یہ سرگرمی ان علاقوں میں نہیں ہوتی جہاں برف کی باریک قلمیں براہ راست نقطہ انجماد سے نیچے والے منطق سے آتے ہیں۔ یہاں "برف باری" نرم و گداز برف کی صورت میں ہوتی ہے اور یہ عمل سارا سال جاری رہتا ہے۔

اس حوالے سے بین الاقوامی ماہرین ارضیات نے اعداد و شمار کی روشنی میں تجزیہ کیا تو یہ معلوم ہوا کہ اگر "انٹارٹیکا" میں موجود گلیشیئرز ایک مناسب مقدار میں پگھلتے رہے تو یہ "مسی سپی" دریا کو 50,0000 تک، امریکا کے تمام دریاؤں کو 17000 سالوں تک "ایمیزن" دریا کو 5000 سالوں اور دنیا کے تمام دریاؤں کو 750 سالوں تک سیراب کرتا رہے گا اور ساتھ ہی ساتھ گلیشیئرز کے ذخائر بعض غیر دھاتی خام مال مثلاً ریت، بجری اور کوئلے کی دریافت میں ماخذ کا کام انجام بھی دے سکتے ہیں۔

فیس بک، میسنجر کا ٹوئٹر اکاؤنٹ ہیک ہوگیا

سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر نے فیس بک اور میسنجر کے ٹوئٹر اکاؤنٹس ہیک ہونے کی تصدیق کردی۔

برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق ٹوئٹر کا کہنا ہے کہ ای میل کیے گئے بیان میں کہا کہ ہمارے کچھ کارپوریٹ اکاؤنٹس ایک تھرڈ پارٹی پلیٹ فارم کی جانب سے ہیک کیے گئے تھے۔

ترجمان ٹوئٹر نے کہا کہ ہمیں جیسے ہی اس مسئلے کا علم ہوا ہم نے اکاؤنٹس کو بند کیا اور ہم فیس بک میں موجود شراکت داروں کے ساتھ مل کر ان اکاؤنٹس کی بحالی کے لیے کام کررہے ہیں۔

دوسری جانب فیس بک نے بھی تصدیق کی کہ گزشتہ روز ان کے آفیشل سوشل میڈیا اکاؤنٹس ہیک ہوگئے تھے۔

فیس بک کے ترجمان جوئے اوسبرن نے کہا کہ ہمارے کچھ کارپوریٹ اکاؤنٹس مختصر وقت کے لیے ہیک ہوگئے تھے لیکن ہم نے انہیں محفوظ کرلیا اور ان تک رسائی بحال کردی۔

خیال رہے کہ گزشتہ برس اگست میں ہیکرز نے ٹوئٹر کے شریک بانی اور چیف ایگزیکٹو افسر (سی ای او) جیک ڈورسی کا اکاؤنٹ ہیک کرلیا تھا۔

جیک ڈورسی کا ٹوئٹر اکاؤنٹ چکلنگ اسکواڈ نامی گروپ نے ہیک کیا تھا جس کے بعد انہوں نے جیک کے اکاؤنٹ سے نامناسب ٹوئٹس شیئر کی تھیں۔

جیک ڈورسی کے ٹوئٹر اکاؤنٹ کو 42 لاکھ سے زائد صارفین فالو کرتے ہیں جبکہ وہ خود 4 ہزار سے زائد اکاؤنٹس کو فالو کرتے ہیں۔

ہیکرز نے تقریباً 15 منٹ تک جیک ڈورسی کے اکاؤنٹ پر قابل اعتراض اور اشتعال انگیز ٹوئٹس کی تھیں۔

اس سے قبل گزشتہ برس جون میں بھارتی اداکار امیتابھ بچن کا ٹوئٹر اکاؤنٹ ہیک کرکے پاکستان کے وزیر اعظم عمران خان کی تصویر لگادی گئی تھی اور پاکستان سے محبت کا پیغام بھی دیا گیا تھا۔ امیتابھ بچن کے اکاؤنٹ کو ترکی سے تعلق رکھنے والے ہیکرز نے ہیک کیا تھا۔

ممتا

مستقیم احمد سکندر

کئی دنوں کی پریشانیوں کے بعد جب میں اپنے مکان میں داخل ہوا۔ تو میری حالت غیری ہوگئی تھی۔ میرے سامنے آیا نے گود میں لے آئی۔ اس کی حالت دیکھ کر میں ڈر سا گیا۔

یہ بھی کوئی بات ہوئی کہ ڈیڑھ سال کے بچے کو چھوڑ کر اس طرح سے بیوروانی ماں کے یہاں چلی جاتی ہیں وہ بھی پتے روز سے پی پی گئیں تو گئیں۔ اب تک کوئی خبری نہیں لی کہ ممتا کس حال میں ہے۔ دیکھئے صاحب ممتا چند دنوں کے اندر کتنا دبلا سا ہو گیا ہے۔"

میں انجانے میں آیا کہ بات سنتا رہا اور ممتا کو سامنے پلنگ پر کب سے کھلکھلاتے دیکھے جا رہا تھا۔ شاید اس طرح سے وہ اپنے باپ کا مذاق اڑا رہا تھا۔ کیونکہ بچوں کو باپ سے زیادہ ماں سے الفت ہوتی ہے۔ بھی تو ممتا بھی آج اس اصول پر گامزن تھا۔

لیکن نازیہ میرے اور ماں کے درمیان اس طرح سے حائل ہوگئی کہ میں لڑکیوں کی کیا وقعت ہے۔ اگر سسرال کے پیسے لے کر ترقی کرلے تو کسی شادیاں ہوسکتی ہیں۔ ویسے سودا ٹھیک ہی ہے۔"

"لیکن چاچا آپ تو جہیز کی مخالفت کرتے ہیں۔ آپ جیسے بزرگ ہستی کی زبان سے اس طرح کی باتیں ــــ؟"

"ارے بھی یہ سب تو میں اپنے بیٹے کو فروغ دینے کے لئے کہتا ہوں۔ میں خود بھی دامادوں کو پچاس پچاس ہزار روپے دے چکا ہوں۔ بھی تو کوئی انجینئر، پروفیسر اور ڈاکٹر ملا ہے۔"

اس کے چند دنوں بعد میں نازیہ کو لیکر اپنے دوست کے مکان میں رہنے لگا اور میں W.B.C.S کی تیاری کرنے لگا۔

کئی مہینوں کی جدوجہد کے بعد آخرکار مجھے اسکول میں ماسٹر کی نوکری مل گئی۔ میں اپنی شریک حیات نازیہ کے ساتھ خوشی خوشی زندگی گزارنے لگا۔

کئی کئی برس بعد زبیدہ نے میرے گھر آ کر خبر دی کہ ماں کو فالج مار دیا ہے اور وہ چلنے پھرنے سے معذور ہو گئی ہیں۔

اچانک میرے کانوں میں آیا کی آواز گونجی۔

"بابو جی کب سے ممتا رو رہا ہے۔ آپ ممتا کو ماں کے یہاں لے جائیں۔ کیونکہ ممتا اب ماں کے بغیر نہیں رہ سکتا۔" میرے جذبات امنڈ پڑے اور میرے قدم خود بخود ماں کے گھر کی طرف چل پڑے۔

دروازے پر قدم رکھتے ہی ماں مجھے دیکھ کر سہم گئیں۔ نازیہ ماں کی غلاظت صاف کرنے میں مگن تھی۔ میری آہٹ پا کر وہ چونکی اور میری گود میں ممتا کو دیکھ کر اپنی ممتا سے مجبور ہو کر جھٹ اسے میری گود سے چھین کر اپنی آغوش میں میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔ اس لئے کہ میں اپنے والدین کا اکلوتا اور چہیتا بیٹا تھا۔ میری بہنیں ہمیشہ مجھ پر جان نچھاور کرتی تھیں۔ لیکن شادی کے بعد یکے بعد دیگرے سبھی اپنی سسرال کی راہ اختیار کر لیں۔ تاہم گاہے بگاہے ضرور آتی رہتی تھیں۔ ادھر چند دن مریم، زینب اور زبیدہ بھی میری خوب تعریفیں کرتی رہتی تھیں۔

برسوں بعد جب میں اپنے گاؤں گیا تو مجھے سب کچھ بدلا بدلا سا لگنے لگا اور مجھے ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے کسی پتھر کے شہر کو چھوڑ کر سرسبز و شاداب اور ہریالی جگہ میں آ پہنچا ہوں۔ کئی دن گزر جانے کے بعد یونہی وقت کاٹنے کے لئے اپنی چچی کے گھر پہنچا تو اچانک گھر پہنچا تو اچانک میرے سامنے نازیہ آ گئی۔ بلاکی ذہین، چہرے میں معصومیت۔ میرے جذبات امنڈ پڑے اور چند دنوں کے اندر ہی اس نے اپنے آپ کو میرے سامنے ایک کھلی ہوئی کتاب کی طرح پیش کر دی تھے میں انجانے میں نجانے کب تک پڑھتا رہا۔ مجھے ہوش نہیں رہا اور جب خیال آیا تو کافی دیر ہو چکی تھی۔ اب میں چونکہ سوچنے سے زیادہ کرنے پر عقیدہ رکھتا تھا۔ لہٰذا اس عقیدے کے تحت میں نے نازیہ سے شادی کر لی۔

شہر پہنچنے کے بعد سارے محلے میں کہرام مچ گیا۔ ہر طرف ایک ہی چرچا تھا۔ کیا آفاق کو کوئی لڑکی نہیں ملی جو اپنے گھر والوں کی اجازت کے بغیر اس کالی بھدی اور جاہل گنوار لڑکی سے شادی کر لی؟

میری چچا زاد بہن زبیدہ، زینب اور مریم جو کل تک میری تعریف کیا کرتی تھیں آج وہ سب کی سب نازیہ کی صورت دیکھ کر ناک منہ چڑھاتے ہوئے بولیں۔

"ارے آفاق تجھے کوئی اور نہیں ملی جو اس کالی کلوٹی کو پکڑ کر لے آیا۔" "نہیں نہیں اس نے ضرور آفاق پر کوئی جادو کر دیا ہوگا۔ آخر کیا کمی ہے جو آفاق نے یک بیک اپنی ماں کی اجازت اور مرضی کے بغیر شادی کر لی۔ اس درمیان مریم نے نازیہ کا گھونگھٹ اس بے دردی سے الٹا کہ مجھے ایسا لگا جیسے اس کا سارا وجود ننگا ہو کر رہ گیا ہے۔ اس کی آنکھوں سے آنسو بے تحاشہ بہنے لگے اور مجھے ایسا محسوس ہوا کہ جیسے وہ کہہ رہی ہو کہ میرے لئے آپ اور بدنام نہ ہوں اور خدا کے واسطے جس حال میں، میں گاؤں میں تھی مجھے اپنی عزت کی خاطر وہیں پہنچا دیجئے۔

ماں خاموشی کو توڑتے ہوئے بولی۔

"آفاق! تم نے اپنے باپ دادا کا نام خوب روشن کیا۔ ہم لوگوں نے تم سے کتنی امیدیں باندھ رکھی تھیں۔ لیکن آج اس جاہل بدصورت لڑکی سے شادی کر کے سب کو خاک میں ملا دیا۔ اب تمہارے لئے اس گھر میں کوئی جگہ نہیں۔ تم اس کو یہاں سے لے کر چلے جاؤ۔ اگر میری دلی سکون چاہتے ہو تو اس بھوت زادی کو جلد سے جلد لے جاؤ اور میرے گھر کو اس وجود سے پاک کر دو۔ ماں کی آواز میرے کانوں میں گونجی۔ میں نے بہنوں کی طرف رحم کی نظروں سے دیکھا۔ لیکن ان لوگوں نے بھی اس طرح منہ موڑ لیا جیسے کوئی اجنبی۔

دوسرے دن حسب دستور میں کچھ ضروری کام کے تحت چلا جا رہا تھا کہ پیچھے سے حاجی اختر صاحب کی آواز سنائی دی۔ میرے مڑتے ہی انہوں نے تبلیغ شروع کر دی۔

"کہو بیٹے آفاق تم نے آخر بازی مار ہی لی۔ کتنی رقموں پر سودا کیا تھا۔ بھئی تم جیسے پوسٹ گریجویٹ کو پچاس ہزار نقد ضرور ملے ہوں گے۔ ویسے آج کے دور میں لے لیا۔

"بیٹا! میں تمہاری بیوی کو خدمت کے لئے ــــ" ماں کی آواز میں بلا کا خوف تھا۔

"ماں! بڑی چھوٹی آپا آئی تھیں؟" میں نے ماں کو ٹوکتے ہوئے کہا۔ لیکن ماں کے بجائے نازیہ نے جواب دیا۔ "نہیں"۔ وہ سب ایک دن چند منٹوں کے لئے ماں کو دیکھنے کے لئے آئی تھیں۔ مگر گھر کی ناقابلِ برداشت سڑاندھ کی وجہ سے چلی گئی۔" اور پھر نازیہ کے جذبات امنڈ پڑے۔ وہ کہتے کہتے رو پڑی۔

"میں ماں کو اس طرح تنہا کیسے چھوڑ کر آجاتی۔" میں نے ماں کی طرف دیکھا۔ اس کے آنسو میرے دامن کو بھگو رہے تھے۔ میں بے ساختہ ماں سے لپٹ کر رونے لگا جبکہ چند منٹ قبل میرا ممتا اپنے ماں کو بھینچ کر رو پڑا تھا۔

☆☆☆

ایک نئی صنفِ سخن: تروینی

پروفیسر علی حیدر ملک

اردو ادب کا مطالعہ ہمیں بتاتا ہے کہ وقت کے ساتھ ساتھ اس کی نثری و شعری اصناف میں اضافہ ہوتا رہا ہے۔ یہ اصناف پہلے عربی اور فارسی زبانوں کے ذریعہ اردو میں آئیں، پھر انگریزی اور دیگر مغربی ادبیات کی بعض اصناف اردو میں متعارف ہوئیں۔ اب اس سلسلے میں برصغیر کی علاقائی زبانوں سے استفادہ کیا جا رہا ہے اور لوک ادب کی مختلف اصناف میں طبع آزمائی جاری ہے۔ مشرق بعید سے ادبی استفادے کا رجحان ہمارے یہاں عام نہیں رہا۔ لیکن گزشتہ دہائیوں میں ایک آدھ صنف اس طرف سے بھی اردو میں درآمد کی گئی ہے۔

اردو نظم میں جو ہیئتیں رائج رہی ہیں، ان میں ایک ہیئت مثلث کی ہے، جس کا ہر بند تین مصرعوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ دورِ حاضر میں نظم مثلث کی فارم کچھ زیادہ مروج اور مقبول نہیں رہی، لیکن تین مصرعوں کی مختلف اصناف مثلاً ثلاثی، ہائیکو اور ماہیے وغیرہ کی طرف ہمارے شعراء زیادہ راغب نظر آتے ہیں۔ تین مصرعوں کی شعری اصناف میں اب ایک صنف تروینی کا اضافہ ہو گیا ہے، جس کی اختراع کا سہرا گلزار کے سر ہے۔

گلزار کا آبائی وطن اور جائے پیدائش دینہ ضلع جہلم ہے۔ قیامِ پاکستان کے بعد وہ ہندوستان منتقل ہو گئے اور فلموں سے وابستگی اختیار کر لی۔ ان کا شمار ہندوستان کی ذہین اور معتبر فلمی شخصیتوں میں ہوتا ہے۔ فلم کی علاوہ ادب سے بھی گلزار کا بہت گہرا تعلق ہے۔ اردو ہندی میں ان کے متعدد شعری و افسانوی مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔ گلزار نے سلطانہ مہر کو انٹرویو دیتے ہوئے ایک سوال کے جواب میں کہا تھا کہ:

"میں نے شاعری میں ایک نئی فارم پیدا کرنے کوشش کی ہے، جس کا نام تروینی رکھا ہے۔ یہ ہائیکو بھی نہیں، مثلث بھی نہیں۔ تیسرا مصرع روشن دان کی طرح کھلتا ہے۔ اس کی روشنی میں پہلے شعر کا تاثر بدل جاتا ہے۔ تیسرا مصرع Comment بھی ہو سکتا ہے، اضافہ بھی۔ تروینی میں ایک شوخی اور Surpese ہے۔"

تین مصرعوں کی جو اصناف اردو میں رائج ہیں، ان کی نسبت اردو تروینی میں بات کہنے کی گنجائش زیادہ نظر آتی ہے اور اس میں قاری کے لئے لطف اور دلچسپی کا عنصر بھی زیادہ ہے۔ اسی لئے ہندی کے صف اول کے شاعر ہری ونش رائے بچن اور اردو کے بلند پایہ ادیب و شاعر احمد ندیم قاسمی نے اس صنف کے لئے پسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے گلزار کی کوششوں کو سراہا ہے۔ گلزار کی تروینی کے نمونے ملاحظہ فرمایئے۔

سب پہ آتی ہے سب کی باری ہے
موت انصاف کی علامت ہے
زندگی سب پہ کیوں نہیں آتی ؟

کیا پتہ کب کہاں سے مارے گی
بس کہ میں زندگی سے ڈرتا ہوں
موت کا کیا ہے ایک بار مارے گی

اُف! یہ بھیگا ہوا اخبار
پیپر والے کو کل سے چینج کرو
پانچ سو گاؤں بہہ گئے اس سال

تروینی کا اپنا حسن اور اپنا ایک ذائقہ ہے۔ اسی لئے بچن جی اور قاسمی صاحب کے علاوہ شاعری کے بہت سے عام قارئین اور سامعین نے بھی اسے پسندیدگی کی سند عطا کی ہے۔ لیکن حیرت کی بات یہ ہے کہ گلزار کے سوا اردو یا ہندی کے کسی شاعر نے اس صنف کی طرف توجہ نہیں کی۔

ابھی حال میں کراچی کے دو ادیبوں وشاعروں، یاور امان اور فوقیہ مشتاق نے اس نئی صنف میں طبع آزمائی شروع کی ہے۔ یاور امان کا شمار موجودہ عہد کی درمیانی نسل کے باشعور اور پختہ کار شعرا میں ہوتا ہے اور فوقیہ مشتاق بھی شعری افق پر ابھرنے والے نئے تابندہ ستارے کی حیثیت رکھتی ہیں۔ پہلے یاور امان کی ایک تروینی ملاحظہ فرمایئے

ایک چڑیا ٹھوکریں کھاتی ہوئی
آئینے سے برسرِ پیکار ہے
زندگی کی چاہ میں یا جاں گنوانے کے لئے؟

پہلے دو مصرعے ایک منظر پیش کرتے ہیں کہ ایک چڑیا آئینے سے برسرِ پیکار ہے۔ منظر کے ذریعے خیال کی تکمیل تو ہو جاتی ہے، لیکن سوال یہ ہے کہ وہ برسرِ پیکار کیوں ہے۔ یا اس طرح وہ اپنی جان گنوانے کے درپہ ہے؟ بطور نمونہ یاور امان کی چند اور تروینیاں ملاحظہ ہوں

سانپ جتنا بھی خوبصورت ہو
اپنی فطرت بدل نہیں سکتا
کس لئے کینچلی بدلتا ہے؟

اپنے چہرے کے روبرو کرکے
لوگ آئینہ دیکھتے تو ہیں
آئینہ بھی تو دیکھتا ہوگا

بڑے ہی چاؤ سے پہنا ہے اس نے
سنہرے ہاتھ میں سونے کا کنگن
ہے کس کا کون زیور کون جانے

اب فوقیہ مشتاق کی ایک تروینی دیکھئے

دو کناروں کے درمیاں دریا
مجھ کو کوئی رقیب لگتا ہے
ہم کنارے ہیں تو دریا کون ہے؟

اس میں پہلے دو مصرعے مل کر ایک شعر مکمل کرتے ہیں، جس میں ایک عمومی خیال پیش کیا گیا ہے کہ دو کناروں کے بیچ رہنے والا دریا مجھے کوئی رقیب معلوم ہوتا ہے۔ جو دونوں کناروں کے درمیان حائل ہو کر انہیں ملنے نہیں دیتا۔ یہاں بات پوری ہو گئی ہے۔ اب تیسرا مصرع اس مکمل خیال کو داخلی رخ دے کر ایک سوال اٹھاتا ہے۔ ہم یعنی میں اور میرا محبوب دو کناروں کے مانند ایک دوسرے سے دور ہو گئے ہیں اور ہمارے درمیان دریا کی طرح کوئی رقیب حائل ہو گیا ہے۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ ہمیں یہ بھی معلوم نہیں کہ رقیب کون ہے۔ اس طرح تیسرا مصرع قاری اور سامع کو ایک نئے زاویے سے سوچنے پر مجبور کرتا ہے۔ فوقیہ مشتاق کی کچھ مزید تروینیاں نذرِ قارئین ہیں۔

جب بھی کوئی خوشی کی بات ہوئی
تیرا غم آکے کہا گیا اس کو
کیسے کہہ دوں کہ تجھ کو بھول گئی

کیا کوئی فیصلہ بھی کرنا ہے
مجھ کو اب زندگی کے بارے میں
فیصلہ اس کا اب بھی باقی ہے

تروینی کے لئے موضوع کی کوئی قید یا کوئی بھی پابندی نہیں ہے۔ یعنی اس میں کسی بھی قسم کے خیال اور تجربے کو پیش کیا جا سکتا ہے۔ بحر، وزن اور ارکان کے سلسلے میں شاعر کو پوری آزادی حاصل ہے۔ ردیف اور قافیے کی بھی کوئی پابندی نہیں۔ صرف شرط یہ ہے کہ پہلے دو مصرعے ایک شعر یا بیت کی حیثیت رکھتے ہوں اور تیسرا مصرع پہلے شعر کے خیال کو کوئی نئی جہت یا کوئی نیا زاویہ عطا کرتا ہو۔ اس صنف کے سلسلے میں ایک خاص بات یہ ہے کہ دیگر اصناف کی طرح یہ کسی دوسری زبان سے اردو میں نہیں آئی بلکہ اس کی اختراع یا ایجاد کا سہرا ایک فرد یعنی گلزار کے سر ہے۔ یہ صنف بلاشبہ اپنے اندر وسعت اور کشش رکھتی ہے اور اسی بنا پر تین مصرعوں کی دیگر شعری اصناف کے مقابلے میں اس کی مقبولیت کے امکانات بھی زیادہ ہیں۔

☆☆☆

عکس مطالعہ

حلیم صابر

نام کتاب: زمین چیختی ہے
صنف: شعری مجموعہ
شاعر: قیصر شمیم
صفحات: 208
ناشر: عرفان الحیات
قیمت: 250 روپے
زیر اہتمام: کاروان ادب، راجی گنج

شاعر جب اپنے تجربات و احساسات کو شعری پیکر عطا کرتا ہے تو اس میں ایسی کشش پیدا ہو جاتی ہے کہ قارئین ادب اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ اور جب ایسے شاعر کا کلام زیرِ مطالعہ ہو جس کی شاعری درجۂ اعتبار حاصل کر چکی ہو تو اس سے نہ صرف اہل ادب متاثر ہوتے ہیں بلکہ استفادہ بھی کرتے ہیں۔ ایسا ہی ایک شعری مجموعہ "زمین چیختی ہے" استاذ الشعراء قیصر شمیم صاحب کا پچھلے سال کے اواخر میں منظرِ عام پر آ کر اہل ادب کی توجہ کا مرکز بن گیا۔ اس مجموعے کو سرسری طور پر پڑھ کر تسکین نہیں ہوتی بلکہ اس کا غائر مطالعہ صوری اور معنوی طور پر ایک کلیات سے آشنا کرتا ہے جس میں شاعرِ معتبر کا شعور فکر و نظر سانس لیتا ہے۔ اور ایسی خوبیاں زبان و بیان کی قیصر شمیم کی شاعری میں بدرجۂ اتم موجود ہیں جس کا اعتراف مشاہیر ادب کرتے ہیں۔ ذیل کے چند اشعار سے اس کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

کیوں لئے بیٹھے ہو فرسودہ فسانے اپنے
ہر نئے دور کے ہوتے ہیں تقاضے اپنے

سانس لینے کے لئے ہم کو سنبھلنا ہوگا
اب ہواؤں کو نہیں یاد قرینے اپنے

خواہشیں جتنی ہیں اتنے ہی مسائل بھی تو ہیں

[illegible]

☆☆☆

دوسری محبوبہ

اقبال جعفر

نکہت نے اس کی خزاں رسیدہ ویران اجاڑ زندگی میں اپنی معصوم محبت سے بہار کے پھول کھلائے۔

[illegible]

غزلیں

روشن ضمیر

تشنہ دل، تشنہ جگر یاد آیا
ماں کا جب دیدۂ تر یاد آیا
جس جگہ امن کا سورج نکلا
وہ کبوتر کا نگر یاد آیا
یاد آنے لگے کوفہ والے
جب بھی نیرنگِ نظر یاد آیا
ہجر یوسف نے کیا تھا اندھا
بارہا لختِ جگر یاد آیا
پھر تری یاد اٹھی ہے دل میں
پھر محبت کا نگر یاد آیا
میں نے جو وعدہ کیا تھا رب سے
وہ مجھے وقتِ سفر یاد آیا
اے ضمیر حق کی اگر بات چلی
ابنِ حیدر ہی کا سر یاد آیا

مجسم ہاشمی

شان بڑھتی گئی ہر آن میں رکھے رکھے
حلقۂ صاحبِ ایمان میں رکھے رکھے
ایک ہی ضرب میں شیشے کی طرح ٹوٹ گیا
دل مرا گوشۂ ارمان میں رکھے رکھے
کتنے ہیں لوگ جو دنیا سے گزر جاتے ہیں
حوصلہ اپنے دل و جان میں رکھے رکھے
چاہتے ہیں کہ ہو قرآن سے برکت حاصل
طاق پہ مخملی جزدان میں رکھے رکھے
دانے دانے کو ترستے رہے بھوکے بچے
فصل سڑ گل گئی کھلیان میں رکھے رکھے
مرے بچوں کی توجہ کا سبب بن نہ سکی
چارپائی مری دالان میں رکھے رکھے
ہم نے چاہا تھا کہ خوشبو سے نوازیں تجھ کو
پھول مرجھا گئے گلدان میں رکھے رکھے
جا بجا سوچ گئی ہوگی مجسم صاحب
اس کی انگلی مرے دامان میں رکھے رکھے

ڈاکٹر شاہد فروغی

زندگی کے سفر میں، درد ملتا رہے گا
پھر بھی آنکھوں میں دل کش خواب ڈھلتا رہے گا
کوئی شکوہ نہیں ہے، ہمسفر سے مجھے اب
میرا سایہ ہمیشہ، ساتھ چلتا رہے گا
وقت کی آندھیاں یہ، کیا بجھائیں گی لو کو
دیپ یادوں کا ہر پل دل میں جلتا رہے گا
اس کو عزت ملے گی، اس کو شہرت ملے گی
چاند بن کر جہاں میں جو چمکتا رہے گا
اس زمانے میں کیسے مٹ رہی ہے محبت
آدمی، آدمی کو، اب کچلتا رہے گا
دھوپ، بارش میں نکلو، زندگی کیا ہے دیکھو
گھر کی تنہائی میں، دم نکلتا رہے گا
ہاتھ سب سے ملانا، پیار سے اے فروغی
پھول جیسا تمہارا نام کھلتا رہے گا

فیروز سکندر شاہی

کہاں بن تیرے جینا، جینا ہوتا
ترے بن میرا جینا، مرنا ہوتا
مرے بارے میں سوچا سمجھا ہوتا
اگر سچ میں وہ میرا اپنا ہوتا
حقیقت میں بدل ہی جاتے سپنے
حقیقت میں گر سپنا دیکھا ہوتا
برا ہوتا ہے اچھوں ساتھ ہر دم
برا ہوتا میں، کتنا اچھا ہوتا
نہیں مجھکو شکایت غیروں سے
ملا اپنوں میں کوئی اپنا ہوتا
خسارے میں رہا من مانی کرکے
کبھی تو میرا کہنا، مانا ہوتا
بگڑتے گر نہ رشتے تجھ سے میرے
ترے گھر شاہی آنا جانا ہوتا

[illegible]

غزل

ایسا طوفان اٹھا گلستاں لٹ گیا
رہنما ایسے راہِ وفا میں ملے
میرے بابا نے جب ساتھ چھوڑا میرا
مشکلوں سے بنایا تھا ہم نے گھر
تیرے ظلم و ستم کا کرشمہ تھا وہ
ہم نے کل جو بنائے تھے نقش حسیں
ایک انساں جو کرتا تھا سب کی مدد
چھپ گئے جب ستارے تو اے فاطمہ

تیرے باعث ہی ہندوستاں لٹ گیا
"دو قدم چل کے ہی کارواں لٹ گیا"
میرے سر سے میرا سائباں لٹ گیا
اب کے آندھی میں وہ آشیاں لٹ گیا
میری بستی میں اک بے زباں لٹ گیا
کون آیا کے ہر اک نشاں لٹ گیا
ان کے ہاتھوں ہی وہ مہرباں لٹ گیا
یہ زمیں بھی لٹی، آسماں لٹ گیا

فاطمہ خاتون، گارڈن ریچ کلکتہ

آباد ہے آباد ہے

آباد ہے آباد ہے ہم سے چمن آباد ہے
آباد ہے آباد ہے ہم سے وطن آباد ہے
ہم سے گلوں میں تازگی ہم سے ہے حسن و دلکشی
ہم ہیں چمن کی بلبلیں ہم سے ہی ہے یہ نغمگی
ہم ہیں دیا ہم دیپ ہیں ہم سے گریزاں تیرگی
ہم ہی ہیں صبح جاں فزا ہم سے ہے ہر سو روشنی
آباد ہے آباد ہے ہم سے چمن آباد ہے
ہم ہی کھڑے سرحد پہ ہیں ساحل کے ہم ہیں پاسباں
ہم ہی اٹھائے ہل بھی ہیں ہم ہیں ترقی کے نشاں
گنگ و جمن ہیں موجزن کہتی ہوئی یہ داستاں
ہم سے ہی ہے ہر قافلہ ہم ہی ہیں میر کارواں
آباد ہے آباد ہے ہم سے چمن آباد ہے
مندر میں ہم مسجد میں ہم گردوارا میں گرجا میں ہم
کاشی بھی ہم کو محترم کعبہ بھی ہم کو محترم
مدہوش کرتی ہے ہمیں اخلاص کا ہر زیر و بم
پھر کیا جدا کر پائے گا ہم کو کوئی ظلم و ستم
آباد ہے آباد ہے ہم سے چمن آباد ہے

(غلام معین الدین اختر)

مرض کی دوا کرے کوئی

مسعود چوہدری

ڈاکٹر صاحبان کو ادویات کو کمپنی نیم کے بجائے سالٹ بیسڈ نسخہ تحریر کرنے کا پابند کیا جائے اور ادویات کی پیکنگ اور ادویات کے نام سالٹ بیسڈ ہو جانے چاہیں۔۔۔۔۔۔ نہ صرف ادویات سستی ہو جائیں گی بلکہ لوگ ادویات کو بغیر نسخہ اور ڈاکٹر کی ہدایت کے بغیر نہیں استعمال کر پائیں گے۔۔۔۔ مثال سے وضاحت کر دیتا ہوں۔

برطانیہ کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ کی ایک ریسرچ تحقیق کار ڈاکٹر ملیسا سمار کی اہم تحقیق آن لائن جریدے "ہیومن ریپروڈکشن" میں شائع کی گئی جس میں پیراسٹامول، جسے ہمارے ہاں پیناڈول کے نام سے بھی فروخت کیا جاتا ہے، کے بارے میں تفصیلی تحقیق کی گئی اور مردوں کو بانجھ بنانے میں اس کے کردار پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی۔

چونکہ میرا مطمع نظر بانجھ پن سے متعلق تحقیق کو زیر بحث لانا نہیں لہذا میں مدعے کی بات سمجھا کر اجازت لیتا ہوں۔

اس دوا کو ہمارے ہاں درد یا بخار سے نجات کے لئے ہر کوئی استعمال کرتا نظر آتا ہے لیکن بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ اس دوا کی کیمیائی ترکیب C8H9NO2 ہے۔ جبکہ کیمسٹ اسے acetaminophen کے نام سے بھی جانتے ہیں۔ جبکہ پوری دنیا میں یہ پیراسٹامول، پیناڈول، کالپول، ٹائیلینول، اور دیگر تقریباً تین سو مختلف برانڈز کے نام سے فروخت کی جا رہی ہے جبکہ صرف چین ایک واحد ایسا ملک ہے جہاں اسیٹامینوفین کے نام سے ہی فروخت ہو رہی ہے۔

در حقیقت چین ہی وہ ملک ہے جس کا ماڈل جزوی طور پر فولو کرنے کی جانب میں نشاندہی کر رہا ہوں۔ کلی طور پر کیوں نہیں؟ ہر سسٹم کے اپنے کچھ نقائص ہیں اور یہ نقائص چین کے مکمل نظام میں بھی ہیں۔ اس پر گفتگو کسی اور تحریر کی زینت بناؤں گا۔ ویسے بھی ابتدائی طور پر ہم اتنا چھوٹا سا ہی کام کر لیں تو بہت زیادہ ہے۔ پورا سسٹم اڈاپٹ کرنے میں شاید ہمیں ایک صدی لگ جائے۔

بہرحال پاکستان میں پیناڈول کی اجارہ داری ہے اور باقی کسی بھی برانڈ کی رسائی نہیں۔ اور چونکہ دوا کی اصلیت کے بجائے اسکے برانڈ نام پر زور دیا جاتا ہے تو جو کوئی بھی سستی دوا کی فروخت کی کوشش کرتا ہے وہ کاروبار سے باہر ہو جاتا ہے کیونکہ آپ کو اگر پیناڈول سے آرام آتا ہے تو دو سے چار گھنٹے تک آپ کو صرف پیناڈول سے ہی آرام محسوس ہو گا کسی اور نام کی دوا سے نہیں کیونکہ آپ اپنے دماغ کو تیار کر چکے ہوتے ہیں کہ صرف اس سے ہی علاج ممکن ہے جبکہ یہ بھی عرض کر دوں کہ جو اجزاء اس دوا میں موجود ہیں یہ تمام اجزاء ہماری خوراک میں بھی شامل ہیں۔

لیکن ہمیں کبھی ترغیب نہیں دی جاتی کہ ہم سر درد یا بخار کی صورت میں کچھ اچھا کھائیں۔ کیوں؟ کیونکہ اچھا کھانا تین چار سو میں پڑ سکتا ہے جبکہ ایک گولی تو ایک روپے کی ہی ہے شاید۔ لیکن دوائی کے سائڈ ایفیکٹس بھی ہیں۔ انکو سمجھنے کے لیئے یہ جان لیں کہ یہ ہی دوائی معمولی بخار سے کینسر جیسے مرض تک میں دیگر دواؤں کے ساتھ استعمال کروائی جاتی ہے کیونکہ دراصل دوائی کا نام نہیں اسکی کیمیائی ترکیب ہے جو کام کرتی ہے۔

راقم مسعود چوہدری کوئی کیمسٹ یا ڈاکٹر تو نہیں جو حتمی بات تحریر کر سکے لیکن تحقیق سے کچھ معاملات عیاں ہیں جو پیش کیئے اور کر رہا ہوں۔ سن 2011 میں امریکہ میں سرکاری طور پر ایک کیمپین چلائی گئی جس کی تحریر تھی Acetaminophen can cause serious liver damage if more than directed is used." یعنی اسیٹامینوفین (یعنی پیناڈول اور دیگر) کا بتائی گئی مقدار سے زیادہ استعمال جگر کو تباہ کر دیتا ہے۔

اس کیمپین کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ وجہ؟ کیونکہ کسی کو پتہ ہی نہیں تھا کہ اسیٹامینوفین کس بلا کا نام ہے کیونکہ وہاں بھی پاکستان کی طرح برانڈز بک رہے ہیں نہ کہ دوائی۔ یہ ضرور ہے کہ امریکہ میں 325 ملی گرام سے زائد کے استعمال کو ممنوع قرار دیا جا چکا ہے۔ یہ بھی عرض کر دوں کہ اس دوا کا استعمال الکوحول یعنی شراب نوشی کے درمیان استعمال کی صورت میں جگر کو عام حالات سے کئی گنا زیادہ نقصان پہنچاتا ہے۔

صرف ایک سال 2011 میں بیلجئم میں 56000 ایسے جگر کے کینسر کے مریض سامنے آئے جنہوں نے اسیٹامینوفین کو الکوحل کے استعمال کے دوران استعمال کیا۔ اس کے سائڈ ایفیکٹس پر ایک الگ سے تحریر لکھی جا سکتی ہے۔ یہ صرف ایک عام سی دوا پر مختصر ترین گفتگو تھی۔ ہر دوا پر اسی طرح کی سینکڑوں تحاریر با آسانی ممکن ہیں۔ جناب ہمارے ہاں تو باوا آدم ہی نرالا ہے۔

جس دوائی کو دنیا میں جگہ نہیں ملتی اور وہ مضر صحت بھی گردان دی جائے اسے بھی چند سیکنڈوں میں عوام میں دے دیا جاتا ہے۔ وجہ؟ صرف کمپنی کا نام دیکھا جاتا ہے اور کچھ نہیں جبکہ لائسنس کا اجراء اور سمپل ٹیسٹ کیمیکل فارمولا کا ہونا چاہیئے نہ کہ کمپنی لوگو کا۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ ادویات کی مقدار کا تعین بھی انتہائی ضروری ہے۔ اکثر اوقات ڈاکٹر صاحبان کو چند ملی گرام کی کسی فارمولہ میں ضرورت ہوتی ہے لیکن دوا کی عدم دستیابی کے باعث وہ زیادہ ماہیت کی مالک دوا کی شمولیت فارمولہ میں کر دیتے ہیں جس سے لاتعداد نقصانات ہوتے ہیں۔

عام سی غیر اینٹی بائیوٹک کے رونے ہی نہیں ختم ہو سکتے، یقین مانیئے مکمل اینٹی بائیوٹک کے استعمال پر ہونے والے نقصانات کی گفتگو غیر اینٹی بائیوٹک کی گفتگو سے کئی گنا طویل ہے۔ ابتداء کے طور پر یہاں سے شروع کیا جا سکتا ہے کہ ڈاکٹر صاحبان کو ادویات کو کمپنی نیم کے بجائے سالٹ بیسڈ نسخہ تحریر کرنے کا پابند کیا جائے اور تمام نظام اسی کے مطابق ترتیب دیا جائے۔

دوا کی مالیت کا تعین بھی اسی سالٹ بیس پر کیا جائے۔ یقین مانیئے بہت سی ادویات جن کا سالٹ اور کام بالکل ایک ہی ہے انکی مالیت میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ چھوٹے بھائی کالم نگار وقار اسلم نے بتایا کہ اسے لیوو فلوکسیسین Cravit کے نام سے اسے دی گئی جس کی قیمت leflox سے تین گنا ہے جبکہ صرف کمپنیوں کے نام کا فرق ہے اور یہ بھیڈ چال جاری ہے مریض مہنگے داموں دوا لینے پر مجبور ہیں۔

نوعمر لڑکیوں میں سوشل میڈیا ڈپریشن کی وجہ بننے لگا

لندن: لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیوں میں سوشل میڈیا سے متاثر اور ڈپریشن میں مبتلا ہونے کا خطرہ دگنا ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انہیں آن لائن ہراساں کیا جاتا ہے وہ جسم اور چہرے کے متعلق بے اطمینانی کی شکار ہوتی ہیں اور وہ احساس کمتری کی شکار ہو کر ڈپریشن میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔

ای کلینکل میڈیسن نامی جریدے میں شائع رپورٹ کے مطابق اس ضمن میں برطانیہ میں 11 ہزار سے زائد نوعمر لڑکے اور لڑکیوں کا سروے کیا گیا جن کی عمر 14 برس ہے اور وہ سوشل میڈیا کا بہت زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ ان نوجوانوں میں لڑکیاں سوشل میڈیا کی زیادہ رسیا نکلیں جن کی 40 فیصد تعداد روزانہ کم سے کم تین گھنٹے سوشل میڈیا سے وابستہ رہی جبکہ صرف 20 فیصد لڑکے اتنے وقت کے لیے سوشل میڈیا استعمال کر رہے تھے۔

سروے سے انکشاف ہوا کہ جو لڑکیاں سوشل میڈیا کا کم استعمال کرتی ہیں ان کی 12 فیصد اور سوشل میڈیا سے بہت زیادہ (ساڑھے پانچ گھنٹے روزانہ) منسلک رہنے والی لڑکیوں کی 38 فیصد تعداد ڈپریشن کی شکار دیکھی گئی بلکہ ان میں ذہنی تناؤ بھی بہت شدید نوعیت کا تھا۔ ماہرین نے بھی نوٹ کیا کہ 40 فیصد لڑکیوں اور 25 فیصد لڑکوں کو آن لائن ہراساں اور پریشان کرنے کا سامنا تھا۔ لڑکیوں کی 40 فیصد اور لڑکوں کی 28 فیصد تعداد نے نیند میں کمی اور بے چینی کی شکایت کی۔ پھر یہ بھی دیکھا گیا کہ لڑکیاں اپنی رنگت، قد، چہرے، جسامت اور دیگر کیفیات کے معاملے میں بہت حساس ہوتی ہیں تاہم نوعمر لڑکے اس کی پروا نہیں کرتے اور اگر لڑکیوں کو کوئی ان کے رنگ وروپ پر کچھ کہہ دے تو وہ فوری طور پر اس کا اثر لیتی ہیں۔

فیس بک پر زیادہ وقت گزارنا دماغ پر کیا اثرات مرتب کرتا ہے؟

کیا آپ دن کا زیادہ وقت سوشل میڈیا نیٹ ورکس جیسے فیس بک کو استعمال کرتے ہوئے گزارتے ہیں؟ اگر ہاں تو بری خبر یہ ہے کہ اس عادت کے نتیجے میں آپ کا دماغ مختلف معاملات میں کسی منشیات کے عادی شخص جیسے رویے کا مظاہرہ کر سکتا ہے۔

یہ بات امریکا میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آئی۔

مشی گن اسٹیٹ یونیورسٹی کی تحقیق میں اس خیال کی جانچ پڑتال کی گئی کہ سوشل میڈیا کی لت کس حد تک انسانی رویوں پر اثرانداز ہوتی ہے۔

نتائج سے معلوم ہوا کہ بہت زیادہ سوشل میڈیا سائٹس کا استعمال ایسے رویوں کو فروغ دیتا ہے جو کہ ہیروئین یا دیگر منشیات کے عادی افراد میں دیکھنے میں آتا ہے۔

اس تحقیق میں 71 رضاکاروں میں فیس بک کے استعمال کے اثرات دیکھے گئے اور ایک ٹیسٹ کا حصہ بنایا گیا جس سے پتا چلتا ہے کہ ان کی فیصلہ سازی کی صلاحیت کس حد تک متاثر ہو چکی ہے۔

محققین نے دریافت کیا کہ جن رضاکاروں نے تسلیم کیا کہ وہ فیس بک پر بہت زیادہ وقت گزارتے ہیں، انہوں نے دیگر ساتھیوں کے مقابلے میں ٹیسٹ میں انتہائی ناقص کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

اس طرح کے آئی جی ٹی ٹیسٹ کو دماغی انجری کے شکار افراد سے لے کر ہیروئین کے عادی لوگوں کے ساتھ کیا جاتا ہے مگر یہ پہلی بار ہے کہ اس سوشل میڈیا لت کو جانچنے کے لیے آزمایا گیا۔

محققین کے مطابق اس ٹیسٹ کو سوشل میڈیا کی لت کے بارے میں جاننے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے اور اس کے بارے میں کافی کچھ جاننا ممکن ہے۔

ان کے مطابق مستقبل میں اس طریقہ کار کی مدد سے یہ جاننا ممکن ہو گا کہ کوئی شخص کس حد تک سوشل میڈیا کا استعمال کرتا ہے اور اس کا دماغی کس حد تک اس عادت سے متاثر ہوتا ہے۔

اس تحقیق میں فی الحال فیس بک صارفین پر مرتب اثرات کا جائزہ لیا گیا تھا مگر مستقبل میں مختلف سوشل نیٹ ورکس کو بھی اس میں شامل کیا جائے گا۔

محققین کے مطابق فیس بک کا انتخاب اس لیے کیا گیا کیونکہ یہ سب سے زیادہ مقبول ہے مگر امکان ہے کہ دیگر سوشل میڈیا سائٹس کے استعمال کے نتائج بھی اسی سے ملتے جلتے ہوں گے۔

اس تحقیق کے نتائج جریدے جرنل آف بی ہیویرل اڈیکشن میں شائع ہوئے۔

اس سے پہلے 2017 میں امریکا کی ڈی پال یونیورسٹی کی تحقیق میں بھی بتایا گیا کہ سوشل میڈیا سائٹس جیسے فیس بک کا زیادہ استعمال دماغ کے لیے نقصان دہ ہوتا ہے۔

تحقیق کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ دماغ کے دو مختلف میکنزم اس عادت کے نتیجے میں متاثر ہوتے ہیں جن میں سے ایک خودکار اور ردعمل کا اظہار کرتا ہے جبکہ دوسرا رویوں کو کنٹرول اور دماغی افعال کو ریگولیٹ کرتا ہے۔

یہ دوسرا انظام لوگوں کو بہتر رویے کو اپنانے اور اضطراب پر قابو پانے میں مدد دیتا ہے۔

اسی طرح امریکا کی کیلیفورنیا یونیورسٹی کی تحقیق میں ثابت ہوا کہ جو لوگ کسی المناک واقعے سے متعلق جاننے کے لیے سوشل میڈیا سائٹس کو بہت زیادہ چیک کرتے ہیں، انہیں نفسیاتی مسائل کا سامنا دیگر افراد کے مقابلے میں زیادہ ہوتا ہے۔

تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ ان ویب سائٹ پر غلط معلومات کا پھیلنا بہت آسان ہوتا ہے جس سے بھی کسی فرد کی ذہنی صحت متاثر ہوتی ہے۔

دوسری جانب کوپن ہیگن یونیورسٹی کی ایک تحقیق میں دعویٰ کیا گیا کہ فیس بک اور ٹوئٹر پر بہت زیادہ وقت گزارنا ڈپریشن کا باعث بنتا ہے اور جذباتی کیفیات متاثر ہو سکتی ہیں۔

اس تحقیق کے دوران 1100 افراد کی آن لائن عادات اور ذہنی صحت کے درمیان تعلق کا جائزہ لیا گیا۔

گرم پانی اور شہد کے کرشمے

شہد کی افادیت و اہمیت سے کون واقف نہیں۔ زمانہ قدیم سے اسے غذا اور دوا دونوں صورتوں میں استعمال کیا جا رہا ہے۔ اکثر اسے نیم گرم پانی میں شامل کر کے نہار منہ پینے کا مشورہ بھی دیا جاتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس طرح شہد کی غذائیت اور اس سے جسم کو حاصل ہونے والے فوائد مزید بڑھ جاتے ہیں۔ شہد ملا نیم گرم پانی پینے سے آپ کو اپنی صحت میں حیرت انگیز مثبت تبدیلیاں نظر آئیں گی۔

ذیل میں وہ فوائد درج کیے جا رہے ہیں، جو پانی میں شہد ملا کر پینے سے حاصل ہوتے ہیں:

وزن کم کرنے کی خواہش مند افراد اگر صبح کے وقت ایک گلاس نیم گرم پانی میں شہد ڈال کر پییں تو ان کا وزن تیزی کے ساتھ کم ہونے لگے گا۔ عموماً تقلیل غذا (ڈائٹنگ) کرنے والے افراد کو شہد کے ساتھ لیموں کے چند قطرے بھی نیم گرم پانی میں ڈال کر پینے کے لیے کہا جاتا ہے۔

اس سے جسم کا کولیسٹرول کم ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ جسم کو توانائی بھی حاصل ہوتی ہے۔ بہترین نتائج کے لیے شہد کو نیم گرم پانی میں شامل کر کے صبح نہار منہ یا رات سونے سے پہلے پینا چاہیے۔

کھانسی میں آرام

کھانسی کی وجہ عام طور پر گلے میں ہونے والی خارش یا خشکی ہوتی ہے۔ شہد ملا نیم گرم پانی پینے سے سانس کی نالی صاف ہو جاتی ہے اور سینے سے بلغم بھی خارج ہو جاتا ہے۔

کھانسی ختم کرنے کے لیے ایک چمچہ شہد میں لیموں کے چند قطرے نیم گرم پانی میں ڈال کر پی جا سکتے ہیں۔ اس سے کھانسی کی تکلیف دور ہو جاتی ہے اور آرام ملتا ہے۔

نظام ہضم میں بہتری کے لیے

عموماً نظام ہضم میں خرابی معدے میں پیدا ہونے والی تیزابیت کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ معدے کے تعدیے (انفیکشن) یا قبض کی وجہ سے بھی ہاضمہ خراب ہو سکتا ہے۔

اس خرابی کو دور کرنے کے لیے شہد کو نیم گرم پانی میں ڈال کر پینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

حساسیت سے نجات

شہد جلد کے لیے بے حد مفید ہے۔ اس کو نیم گرم پانی میں ڈال کر پینے سے جلد اندر سے صاف ہو جاتی ہے۔ جلد پر ہونے والی حساسیت (الرجی) کو دور کرنے کے لیے شہد ملے نیم گرم پانی کا پینا فائدہ مند ہے۔ اس سے جلد کی نمی برقرار رہتی ہے اور خشکی بھی نہیں ہوتی۔

طاقت بخش

شہد پانی کی کمی کو دور کرتا ہے۔ جسم میں شہد ملا نیم گرم پانی مناسب مقدار میں رہے تو وہ توانا تندرست اور تروتازہ رہتا ہے۔

سارا دن چاق چوبند رہنے کے لیے شہد ملا نیم گرم پانی پینا مفید ہے۔ وہ لوگ جو سارا دن سست اور کاہل رہتے ہیں، وہ اس کو ضرور اپنی غذا کا حصہ بنائیں۔

میتھی۔ صحت کی محافظ

سویرا ملک

سوندھی خوشبو اور ہرے پتوں والی میتھی موسم سرما کی خاص سوغات ہے۔ یہ صحت کے لیے بہت مفید سبزی ہے۔ میتھی سے کئی قسم کی ڈشیں بنائی جاتی ہیں، مثلاً میتھی آلو، میتھی قیمہ اور میتھی کے پراٹھے وغیرہ۔ میتھی سے بنے کھانے خوش ذائقہ اور غذائیت سے بھرپور ہوتے ہیں۔ یہ بہت ذوق و شوق سے ہر گھر میں پکائے اور کھائے جاتے ہیں۔ میتھی اور پالک کو گوشت کے ساتھ بھی پکایا جاتا ہے۔ یہ ڈش بہت مزے دار ہوتی ہے۔ وہ افراد جو خون کی کمی اور کمزوری کا شکار ہوں، ان کے لیے یہ مفید ڈش ہے۔ چہرے کی رنگت نکھارنے اور چمک پیدا کرنے کے لیے میتھی اور ٹماٹر کو ہلکی آنچ پر پکا کر کھایا جائے تو فائدہ ہوتا ہے۔ بالوں کی بھرپور نشوونما اور افزائش کے لیے بھی میتھی کو اپنی غذاؤں میں زیادہ شامل کرنا چاہیے۔

مختلف کھانوں میں سوکھی میتھی بھی شامل کی جاتی ہے، جس سے ذائقے اور لذت میں اضافہ ہوتا ہے۔ کمر اور جوڑوں کے درد میں اگر میتھی دانے کی کھچڑی پکا کر دیسی گھی کے ساتھ کھائی جائے تو فائدہ ہوتا ہے۔

میتھی بھوک بڑھاتی اور ہاضمے کو بہتر کرتی ہے۔

میتھی دانوں کا قہوہ پینے سے حلق کے امراض دور ہو جاتے ہیں۔ قہوہ بنانے کے لیے دو گلاس پانی لے کر اس میں ایک کھانے کا چمچہ میتھی دانہ شامل کر کے اس قدر جوش دیں کہ ایک گلاس پانی رہ جائے۔

پھر اس میں شہد ملا کر پییں، کھانسی میں افاقہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ حلق کی سوزش، بلغم اور گلے میں درد کی شکایات کا بھی خاتمہ ہو جاتا ہے۔ دمے میں مبتلا افراد کو بھی یہ قہوہ فائدہ پہنچاتا ہے۔

جن افراد کو چکر آتے ہوں، نقاہت محسوس ہوتی ہو یا تھکن کا شکار ہوں، ان کے لیے بھی میتھی ٹانک کا کام کرتی ہے، کیوں کہ اس میں فولاد ہوتا ہے۔ بڑھتے ہوئے، خاص کر اسکول جانے والے بچوں کو بھی میتھی ضرور کھلانی چاہیے۔

بالوں کی شکایات رفع کرنے کے لیے میتھی مفید ہے۔ میتھی دانوں کو ابال کر اس کے پانی سے سر دھونے یا اس کے پتوں کو پیس کر تیل میں شامل کر کے دو گھنٹے تک سر میں لگانے سے خشکی کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ بال گرنا بند ہو جاتے ہیں۔ بال تیزی سے بڑھتے، گھنے اور مضبوط ہو جاتے ہیں۔ میتھی میں حیاتین الف، ب اور ج (وٹامنز اے، بی اور سی) وافر مقدار میں پائی جاتی ہیں، اس لیے یہ جلدی امراض دور کرنے میں بھی مفید ہے۔ اس کے پتوں کو پیس کر داغ دھبوں پر لیپ کیا جائے تو جلد صاف اور بے داغ ہو جاتی ہے۔ میتھی کو غذا کے طور پر کھانے سے کیل مہاسوں اور پھنسیوں کے بننے کا عمل رک جاتا ہے۔

میتھی جگر اور پھیپھڑوں کے ورم اور درد میں بھی کمی کرتی ہے۔ اگر جسم کے کسی بیرونی حصے پر ورم ہو تو میتھی کے پتوں کو پیس کر متاثرہ حصے پر لیپ کرنے سے ورم ختم ہو جاتا ہے۔

خواتین اور بچوں کی صحت کے لیے میتھی مفید غذا ہے۔

دودھ پلانے والی خواتین کو میتھی زیادہ کھانی چاہیے۔ وہ خواتین اور بچے جو جلد تھک جاتے ہوں، بھوک نہ لگتی ہو یا ہاضمہ خراب رہتا ہو، انھیں میتھی کی سبزی بنا کر ہفتے میں دو بار ضرور کھانی چاہیے۔ اس کی کھچڑی قبض دور کرتی، بھوک لگاتی اور ہاضمے کے نظام کو بہتر کرتی ہے۔

میتھی قدرت کا عطیہ کردہ بہترین تحفہ ہے۔ یہ بہت مفید اور مزے دار سبزی ہے، اس کے زیادہ فوائد کے پیش نظر اسے سردیوں میں تقریباً روزانہ دستر خوان کی زینت بننا چاہیے۔

اسپورٹس صورت حال

کسی بھی عوامی مسئلہ کیلئے "صورتحال" کو ان نمبرات پر فون کریں:
0194-2477545, 9419069641

جو روٹ اس سے قبل بھی ٹنڈولکر کے کئی ریکارڈ اپنے نام کر چکے ہیں

جو روٹ اس سے قبل بھی ٹنڈولکر کے کئی ریکارڈ اپنے نام کر چکے ہیں

ویب ڈیسک

انگلینڈ کے اسٹار بیٹر جو روٹ نے سری لنکا کے خلاف پہلے ون ڈے میں ایک اور اہم سنگ میل عبور کرتے ہوئے سچن ٹنڈولکر کا ایک اور ریکارڈ توڑ دیا۔ چیسٹر لی اسٹریٹ میں کھیلے گئے میچ کے دوران روٹ نے اپنے بین الاقوامی کیریئر کے 23 ہزار رنز مکمل کیے اور یہ کارنامہ انجام دینے والے دنیا کے آٹھویں جبکہ پہلے انگلش بلے باز بن گئے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ روٹ نے یہ سنگ میل 521 اننگز میں حاصل کیا جبکہ ٹنڈولکر نے یہ کارنامہ 522 اننگز میں انجام دیا تھا۔ یوں انہوں نے تیز ترین 23 ہزار انٹرنیشنل رنز بنانے والوں کی فہرست میں سچن ٹنڈولکر کو پیچھے چھوڑ دیا۔ اس فہرست میں ویرات کوہلی پہلے نمبر پر ہیں، جنہوں نے صرف 490 اننگز میں 23 ہزار رنز مکمل کیے تھے۔ جو روٹ سے قبل ٹنڈولکر، کوہلی، کمار سنگاکارا، رکی پونٹنگ، مہیلا جے وردھنے، جیک کیلس اور راہول ڈریوڈ یہ اعزاز حاصل کر چکے ہیں۔ 35 سالہ روٹ نے میچ میں 52 گیندوں پر 44 رنز بنائے، جس میں 5 چوکے شامل تھے۔ وہ اب 23041 بین الاقوامی رنز کے ساتھ فہرست میں آٹھویں نمبر پر ہیں۔ جو روٹ اس سے قبل بھی ٹنڈولکر کی کئی ریکارڈ اپنے نام کر چکے ہیں۔

امریکا: میچ کے دوران 11 سالہ کھلاڑی نے مخالف کے چہرے پر ہاکی دے ماری
واقعے کے فوراً بعد حملہ کرنے والے کھلاڑی کو میچ سے باہر کر دیا گیا

ویب ڈیسک

امریکی ریاست میساچوسٹس میں یوتھ ہاکی کے ایک میچ کے دوران 11 سالہ کھلاڑی نے مخالف ٹیم کے کھلاڑی کو پیچھے سے اسٹک ماردی۔ واقعے کی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ بے اسٹیٹ بریکرز کا کھلاڑی اپنی ٹیم کے گول کے قریب موجود ساؤتھ شور کنگز کے ایک کھلاڑی کے قریب پہنچا اور اچانک اس کے چہرے پر اسٹک ماردی۔ ضرب اتنی شدید تھی کہ اسٹک دو حصوں میں ٹوٹ گئی۔ واقعے کے فوراً بعد حملہ کرنے والے کھلاڑی کو میچ سے باہر کر دیا گیا۔ متاثرہ بچے کے والد کے مطابق ان کا بیٹا واقعے کے بعد خیریت سے تھا۔ واقعہ ریکارڈ کرنے والے ایک شخص نے نیو یارک پوسٹ کو بتایا کہ دونوں کھلاڑیوں کے درمیان اس سے قبل بھی ایک معمولی جھگڑا ہوا تھا۔ تاہم، میچ میں اس کے علاوہ کوئی خاص کشیدگی نہیں تھی۔ بے اسٹیٹ بریکرز نے واقعے کے بعد بیان میں کہا کہ متعلقہ کھلاڑی کو ٹیم کی پریکٹس اور میچز سے غیر معینہ مدت کے لیے معطل کر دیا گیا ہے۔ ٹیم کے مطابق میساچوسٹس ہاکی واقعے کی تحقیقات کر رہی ہے اور حتمی معطلی کی مدت کا فیصلہ کرے گی، کیونکہ یہی ادارہ ریاست میں اس کھیل کی گورننگ باڈی ہے۔

ابھیشیک شرما نے ناپسندیدہ ریکارڈ میں شاداب خان اور راشد خان کو پیچھے چھوڑ دیا

ویب ڈیسک

بھارتی اوپنر ابھیشیک شرما نے صرف پانچ دن کے اندر ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں دو بالکل مختلف ریکارڈ اپنے نام کر لیے۔ افغانستان کے خلاف شاندار سنچری بنانے والے ابھیشیک جاپان کے خلاف ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچ میں گولڈن ڈک کا شکار ہوگئے۔ یہ 2026 میں ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں دسواں موقع ہے جب ابھیشیک شرما ڈک پر آؤٹ ہوئے جو ایک کیلنڈر ایئر میں کسی بھی کھلاڑی کے سب سے زیادہ ڈک ہیں۔ ابھیشیک کے 10 میں سے 7 ڈک بین الاقوامی ٹی ٹوئنٹی میچز میں ہیں۔ اس سے قبل راشد خان 2019 اور شاداب خان 2024 میں نو نو مرتبہ صفر پر آؤٹ ہوئے تھے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ پانچ روز قبل ابھیشیک نے افغانستان کے خلاف صرف 30 گیندوں پر سنچری مکمل کی تھی۔

مخالف ٹیم کی صرف 3 منٹ کی تاخیر نے بھارتی ٹیم کو ایشین گیمز سے باہر کر دیا

نیوز ایکسپریس

ایشین گیمز 2026 میں بھارت کی ای اسپورٹس میں میڈل جیتنے کی امیدیں ایک عجیب صورتحال کے باعث ختم ہوگئیں۔ تفصیلات کے مطابق ای فٹبال گروپ ایف کے اہم میچ میں منگولیائی ٹیم مقررہ وقت پر چیک ان نہ کر سکی جس کے نتیجے میں بھارت کو واک اوور دے دیا گیا۔ بھارتی کھلاڑی دھیشنل پٹیل اور چیتنے ساہو نے گروپ میں ازبکستان کے خلاف 0-0 سے ڈرا کیا تھا جبکہ ازبکستان نے منگولیا کو موبائل اور کنسول مقابلوں میں مجموعی طور پر 0-2 سے شکست دی تھی۔ بھارت کو اگلے مرحلے میں پہنچنے کے لیے منگولیا کے خلاف بہتر نتیجہ درکار تھا تاہم میچ شروع ہی نہ ہو سکا۔ بھارتی ٹیم کے مطابق منگولیا کے ٹیم لیڈر چیک ان کے مقررہ وقت سے تین منٹ تاخیر سے پہنچے جس پر قوانین کے تحت بھارت کو فورفیٹ کامیابی دی گئی مگر اس کا اسکور 0-0 ہی رہا۔ بھارت نے فیصلہ تبدیل کر کے میچ کھیلنے کی درخواست بھی کی لیکن حکام نے قواعد کی پابندی کی۔ نتیجتاً بھارت گروپ میں بہترین دوسرے نمبر کی ٹیموں میں شامل نہ ہو سکا جبکہ تھائی لینڈ اور سعودی عرب نے اگلے مرحلے میں جگہ بنالی۔

ڈیوڈ وارنر کی اے آئی ڈانس ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل، سابق آسٹریلوی کرکٹر کا دلچسپ ردعمل

ویب ڈیسک

سابق آسٹریلوی کرکٹر ڈیوڈ وارنر نے اپنی اے آئی سے تیار کردہ ویڈیو سامنے آنے پر دلچسپ ردعمل دیا ہے جس میں انہیں تامل فلم جیلر 2 کے گانے پر ڈانس کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ ڈیوڈ وارنر نے ویڈیو سوشل میڈیا پر شیئر کرتے ہوئے مداحوں سے اپنی ڈانس تکنیک کو 10 میں سے نمبر دینے کا کہا۔ انہوں نے مزاحیہ انداز میں لکھا کہ مجھے معلوم نہیں کہ یہ کونسا گانا ہے اور میں کونسا ڈانس کر رہا ہوں۔ وارنر نے یہ بھی کہا کہ اگر ویڈیو بنانے والا شخص میرے فالوورز میں موجود ہے تو کمنٹ کرکے بتائے کہ یہ ویڈیو کس نے بنائی ہے۔ واضح رہے کہ جیلر 20232 میں ریلیز ہونے والی فلم جیلر کا سیکوئل ہے جس کی ہدایت کاری نیلسن دلیپ کمار نے کی ہے۔ فلم میں رجنی کانتھ سمیت دیگر معروف اداکار شامل ہیں اور اسے دنیا بھر میں 15 اکتوبر 2026 کو سینما گھروں میں ریلیز کیا جائے گا۔

آئی سی سی کا انٹرنیشنل کرکٹ شیڈول میں بڑی تبدیلی پر غور

اسپورٹس ڈیسک

دبئی میں انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی کرکٹ آپریشنز ورکشاپ آج سے شروع ہو رہی ہے جس میں 2027-31 کے فیوچر ٹور پروگرام پر اہم بات چیت متوقع ہے۔ Cricket آئی سی سی کی موجودہ ایف ٹی پی سائیکل مارچ 2027 میں مکمل ہو جائے گی۔ ذرائع کے مطابق اس ہفتے ہونے والی ملاقاتوں میں کئی اہم معاملات پر پیش رفت ہوگی تاہم مکمل اور حتمی ایف ٹی پی کا اعلان نومبر میں بالی میں ہونے والے آئی سی سی اجلاس سے قبل متوقع نہیں ہے۔

مراکش کے فٹبالر اشرف حکیمی کے خلاف مبینہ زیادتی کیس میں اہم پیشرفت

ویب ڈیسک

فرانس کی عدالت نے پیرس سینٹ جرمین اور مراکش کے فٹبالر اشرف حکیمی کے خلاف مبینہ زیادتی کے مقدمے میں ٹرائل کا فیصلہ برقرار رکھا ہے۔ اے ایف پی کے مطابق عدالت نے 19 جون کو فیصلہ سنایا تھا کہ 27 سالہ اشرف حکیمی کو 2023 میں ایک خاتون کے ساتھ مبینہ زیادتی کے کیس میں فوجداری عدالت میں مقدمے کا سامنا کرنا ہوگا۔ اشرف حکیمی نے الزام کی مسلسل تردید کی۔ حکیمی نے اپیل عدالت کے فیصلے کے خلاف فرانس کی اعلیٰ ترین عدالت کورٹ آف کیسیشن سے رجوع کیا تھا تاہم بدھ کو عدالت نے ٹرائل کے فیصلے کو برقرار رکھا۔ یہ حکیمی کے لیے قانونی طور پر آخری اپیل تھی۔ رپورٹ کے مطابق فروری میں حکیمی کو فوجداری عدالت میں مبینہ زیادتی کے الزام کا سامنا کرنے کا حکم دیا گیا تھا جس کے خلاف انہوں نے پہلے اپیل کی اور بعد ازاں کیسیشن کورٹ سے رجوع کیا۔ رپورٹ کے مطابق مقدمے کی مدعیہ کے وکیل نے بتایا کہ تقریباً ساڑھے تین سال کی قانونی کارروائی کے بعد ان کی موکلہ انصاف کے حصول کے لیے آخر تک لڑیں گی۔ واضح رہے کہ فروری 2023 میں اس وقت 24 سالہ خاتون نے پیرس کے جنوب مشرقی علاقے میں پولیس کو بتایا تھا کہ حکیمی نے ان کے ساتھ زیادتی کی۔ پولیس ذرائع کے مطابق خاتون نے دعویٰ کیا کہ وہ جنوری 2023 میں انسٹاگرام کے ذریعے حکیمی سے ملی تھیں اور ان کی جانب سے بلائی گئی ٹیکسی میں ان کے گھر گئی تھیں۔

ملانی کی چار وکٹوں سے انڈیا اے مضبوط پوزیشن میں

یو این آئی

پڈوچیری، 23 ستمبر شمس ملانی نے 67 رن دے کر چار وکٹیں حاصل کیں، جس کی بدولت آسٹریلیا اے کی ٹیم 171 رن پر آل آؤٹ ہوگئی اور انڈیا اے نے پہلے غیر تسلیم شدہ ٹیسٹ کے دوسرے دن پہلی اننگز میں 163 رن کی برتری حاصل کر لی۔ دوسرے دن انڈیا اے نے پانچ وکٹ پر 257 رن سے اپنی اننگز آگے بڑھائی اور 334 رن پر آل آؤٹ ہوگئی۔ کمار کشاگرے نے 113 رن کی شاندار اننگز کھیلی، جبکہ حرش دوبے نے 69 رن بنائے۔ ملانی، انشول کمبوج اور تنوش دیشپانڈے نے نچلے آرڈر میں اہم رنز جوڑ کر ٹیم کا اسکور 334 تک پہنچایا۔ آسٹریلیا اے کی جانب سے ٹوڈ مرفی نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ آسٹریلیا اے کی اننگز کا آغاز خراب رہا اور ایک وقت اس کا اسکور چار وکٹ پر 40 رن تھا۔ کیمپبل کیلاوے دو رن بنا کر انشول کمبوج کی گیند پر ایل بی ڈبلیو ہوئے، جبکہ ناتھن میک سوینی اور پیٹر ہینڈزکومب بھی جلد پویلین لوٹ گئے۔ سیم کونسٹاس کو تنوش دیشپانڈے نے ایل بی ڈبلیو کیا۔ جیمن سنگھا نے جوش فلپ اور لیام اسکاٹ کے ساتھ مل کر ٹیم کو سنبھالنے کی کوشش کی اور پانچویں وکٹ کے لیے 45 اور چھٹی وکٹ کے لیے 41 رن کی شراکت کی لیکن ملانی نے نچلے آرڈر کو تہس نہس کر دیا۔ آسٹریلیا اے نے آخری پانچ وکٹیں صرف پانچ رن کے اضافے پر گنوا دیں۔ جیمن سنگھا 46 رن کے ساتھ ٹاپ اسکورر رہے۔ تنوش دیشپانڈے اور حرش دوبے نے بھی دو دو وکٹیں حاصل کیں۔

خواتین کے 53 کلوگرام مقابلے میں گیانیشوری یادو آٹھویں مقام پر

یو این آئی

آئچی-ناگویا، 23 ستمبر ہندوستان کی گیانیشوری یادو نے خواتین کے 53 کلوگرام ویٹ لفٹنگ مقابلے میں مجموعی طور پر 195 کلوگرام وزن اٹھا کر آٹھویں مقام پر رہیں۔ انہوں نے اسنیچ میں 87 کلوگرام اور کلین اینڈ جرک میں 108 کلوگرام وزن اٹھایا۔ اسنیچ میں گیانیشوری نے 84 اور 87 کلوگرام کی کوششیں کامیابی سے مکمل کیں، تاہم آخری کوشش میں 90 کلوگرام وزن نہیں اٹھا سکیں۔ کلین اینڈ جرک میں وہ پہلی کوشش میں 105 کلوگرام وزن اٹھانے میں ناکام رہیں، لیکن دوسری کوشش کامیابی سے مکمل کی اور آخری کوشش میں 108 کلوگرام وزن اٹھایا۔

کھلین جوشی نے چھ شاٹس کی برتری حاصل کر لی

یو این آئی

بنگلورو، 23 ستمبر کھلین جوشی نے کیریئر کی بہترین ابتدائی کارکردگی کے بعد دوسرے راؤنڈ میں چار انڈر 68 کا اسکور بنایا اور کرناٹک گولف ایسوسی ایشن (کے جی اے) میں جاری ایک کروڑ روپے کی انعامی رقم والے بنگلورو اوپن 2026 میں اپنی مجموعی برتری چھ شاٹس تک پہنچا دی۔ بنگلورو کے 34 سالہ کھلین جوشی (61-68) نے پہلے راؤنڈ میں 11 انڈر 61 کا اسکور بنا کر چار شاٹس کی برتری حاصل کی تھی۔ دوسرے راؤنڈ میں انہوں نے پانچ برڈیز اور ایک بوگی کے ساتھ مجموعی اسکور 15 انڈر 129 تک پہنچایا۔ وہ پہلے 16 ہول تک بوگی سے محفوظ رہے تاہم پار-4 کے ساتویں ہول پر ایک شاٹ گنوا بیٹھے۔ اس سیزن ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی پر تین خطاب جیت چکے جوشی گزشتہ ہفتے نوادا میں جیتنے کے بعد بنگلورو پہنچے ہیں۔ مقامی نوجوان کھلاڑی منوج ایس (65-70) دس انڈر 70 کا اسکور بنا کر 10 انڈر 135 کے ساتھ دوسرے مقام پر برقرار رہے۔ سات انڈر 137 کے اسکور کے ساتھ منو گنداس، سچک تنور، شوریہ بھٹاچاریہ اور ویر اہلاوت مشترکہ طور پر تیسرے مقام پر ہیں۔

ویسٹ انڈیز دورے کے لیے وکاس کتیال ٹیم منیجر مقرر

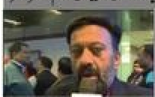

یو این آئی

نئی دہلی، 23 ستمبر ہندوستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان تین ون ڈے اور پانچ ٹی-20 بین الاقوامی میچوں کی سیریز کے لیے دہلی اینڈ ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (ڈی ڈی سی اے) کے ڈائریکٹر وکاس کتیال کو ہندوستانی ٹیم کا منیجر مقرر کیا گیا ہے۔ ڈی ڈی سی اے کی مینیجنگ کمیٹی اور دیگر اراکین نے وکاس کتیال کو ذمہ داری ملنے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایسوسی ایشن کے لیے فخر کی بات ہے۔ انہوں نے وکاس کتیال کو نئی ذمہ داری کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔

پنجاب ایف سی نے آئی ایف اے شیلڈ کے لیے ٹیم کا اعلان کر دیا

یو این آئی

موہالی، 23 ستمبر پنجاب ایف سی نے آئندہ آئی ایف اے شیلڈ 2026-27 ٹورنامنٹ کے لیے اپنی 24 رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ رواں ماہ کولکاتا میں ہونے والے ٹورنامنٹ میں پنجاب ایف سی گروپ دو میں ایسٹ بنگال ایف سی اور کلکتہ کسٹمز کلب کے ساتھ شامل ہے۔ ٹیم اپنی مہم کا آغاز 27 ستمبر کو کلکتہ کسٹمز کلب کے خلاف کرے گی۔ پنجاب ایف سی کے نئے ہیڈ کوچ پاناوس ڈمبراس نے عہدہ سنبھالنے کے بعد پہلی بار ٹیم کا انتخاب کیا ہے۔ ٹیم میں 20 ہندوستانی اور چار غیر ملکی کھلاڑی شامل ہیں۔ غیر ملکی کھلاڑیوں میں نئے سائننگ پیٹرک جیرارڈ بہاناک، ڈیاگو راپوسو، الفریڈ پلانس مویا اور رافائل میسی بولی شامل ہیں۔ ٹیم میں تجربہ کار کھلاڑیوں کے ساتھ کلب کے اپنے نظام سے ابھرنے والی صلاحیتوں کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ ہیڈ کوچ کو تکنیکی ڈائریکٹر ہاریس اسٹیلیڈیس اور ہندوستانی اسسٹنٹ کوچ سنگرام چکرورتی کا تعاون حاصل ہوگا، جبکہ کرسٹوس ووردیاتریڈیس اسٹرینتھ اینڈ کنڈیشننگ کوچ اور دوسرے گول کیپنگ کوچ ہوں گے۔

پنجاب ایف سی نے آئی ایف اے شیلڈ کے لیے ٹیم کا اعلان کر دیا

یو این آئی

موہالی، 23 ستمبر پنجاب ایف سی نے آئندہ آئی ایف اے شیلڈ 2026-27 ٹورنامنٹ کے لیے اپنی 24 رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ رواں ماہ کولکاتا میں ہونے والے ٹورنامنٹ میں پنجاب ایف سی گروپ دو میں ایسٹ بنگال ایف سی اور کلکتہ کسٹمز کلب کے ساتھ شامل ہے۔ ٹیم اپنی مہم کا آغاز 27 ستمبر کو کلکتہ کسٹمز کلب کے خلاف کرے گی۔ پنجاب ایف سی کے نئے ہیڈ کوچ پاناوس ڈمبراس نے عہدہ سنبھالنے کے بعد پہلی بار ٹیم کا انتخاب کیا ہے۔ ٹیم میں 20 ہندوستانی اور چار غیر ملکی کھلاڑی شامل ہیں۔ غیر ملکی کھلاڑیوں میں نئے سائننگ پیٹرک جیرارڈ بہاناک، ڈیاگو راپوسو، الفریڈ پلانس مویا اور رافائل میسی بولی شامل ہیں۔

جموں میں چائلڈ نیشنل فینسنگ چیمپئن شپ شروع، 1000 سے زائد کھلاڑی لیں گے حصہ

یو این آئی

جموں یونیورسٹی کے جمنازیم ہال میں بدھ کو پانچ روزہ 14ویں منی اور چائلڈ نیشنل فینسنگ چیمپئن شپ شروع ہوئی، جس میں ملک بھر سے 1000 سے زائد نوجوان فینسر حصہ لے رہے ہیں۔ چیمپئن شپ 23 سے 27 ستمبر تک جاری رہے گی اور انڈر 12 اور انڈر 10 زمروں میں مقابلے ہوں گے۔ جموں و کشمیر فینسنگ ایسوسی ایشن (جے کے ایف اے) کی جانب سے فینسنگ ایسوسی ایشن آف انڈیا (ایف اے آئی) کے زیر اہتمام منعقدہ اس قومی چیمپئن شپ کا افتتاح جموں و کشمیر یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کی ڈائریکٹر جنرل انورادھا گپتا نے کیا۔ اس موقع پر جموں یونیورسٹی کے ڈائریکٹر اسپورٹس اینڈ فزیکل ایجوکیشن ڈاکٹر دلاور وقار بابا اور ڈپٹی ڈائریکٹر بھی موجود تھیں۔ جموں و کشمیر فینسنگ ایسوسی ایشن کی سیکرٹری جنرل سپریا چوہان نے مہمانوں کا استقبال کیا اور جموں و کشمیر میں فینسنگ کے فروغ اور چیمپئن شپ کے انعقاد کے مقاصد سے آگاہ کیا۔ مہمانوں نے جموں میں قومی سطح کے اس مقابلے کی میزبانی کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس سے ملک بھر کے نوجوان فینسرز کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے اور اہم مسابقتی تجربہ حاصل کرنے کا موقع ملے گا۔

ہرمیت دیسائی اور دیشوسی گھوش پڑے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئے

یو این آئی

آئچی ناگویا، 23 ستمبر ہندوستان کے ہرمیت دیسائی اور دیشوسی گھوش پڑے نے ہانگ کانگ، چین کے بی یوآن تو اور این جی ونگ لام کو 1-3 (11-6، 11-5، 10-12، 11-7) سے شکست دے کر مکسڈ ڈبلز کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ وہ کوارٹر فائنل میں ہم وطن منوش شاہ اور دیا چتالے کے ساتھ شامل ہوگئے ہیں۔ اس سے قبل ہندوستانی جوڑی نے اپنا پری کوارٹر فائنل مقابلہ براہ راست گیمز میں جیتا تھا۔ منوش شاہ اور دیا چتالے نے مالدیپ کے احمد موسیٰ اور ناظم عائشہ کو 0-3 (11-0، 11-7، 11-6) سے شکست دے کر مکسڈ ڈبلز کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔

Printer, Publisher & Owner: Rifat Ayoub, Chief Editor: Noor Mohammad Challo (9419069641), Executive Editor: Imtiyaz Wani (9469121101),
Published From: 2nd Floor Jehlum Market Batamaloo Srinagar, Printed at: Khidmat Offset Press The Bund Sgr. RNI: JKURD2012-48314
Postal Registration No: JKNP-189/SKGPO-2018-20, Contact: 0194-2477545, email:editorsurathal@gmail.com,